॥ श्रीः ॥

چندرکانتا سنتتي

گيارهوان حصه

مصنفه

بابو ديوکي نندن کهتري

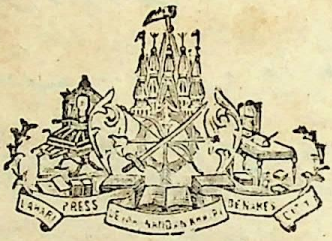

(The right of translation and reproduction is reserved.)

PUBLISHED BY
BABU DURGAPRASAD KHATRI.

PRINTED BY
PANNA LAL ROY MANAGER
AT THE LAHARI PRESS,
Benares City.

1915.

[قيمت في جلد ۶/] [پهلي بار دو هزار]

اگر ثانی ہے - تو آپ ہی - ورنہ بخدا
لاثانی ہونے میں کیا شک ہے -

میرا دماغ داد دینے بغیر قرار نہیں پکڑ سکتا ہے
قابل مصنف ..... بخدا قابل
مصنف جادو نگار رہی ہے - عالی دماغ
بھی ہے -
بے شک عیاروں کا استاد - افلاقیوں کا
رہبر - ..... ہے -

S. O. Shaiza

॥ श्री: ॥

چندرکانتا سنتتي

گیارھوان حصہ

پہلا بیان

اب ہم اپنے ناظرین کو پھر کملني کے طلسمي مکان کي طرف لے چلتے ہیں جہاں بیچاري تارا کو بدحواس اور گھبرائي ہوئي چھوڑ آئے ہیں *

ہم اُس بیان میں لکھ چکے ہیں کہ چھت کے اوپر جو پتلي تھي اُسے تیزي کے ساتھ ناچتے ہوے دیکھ کر تارا گھبرا گئي اور بدحواس ہوکر کملني کو یاد کرنے لگي - اِسکا سبب یہہ تھا کہ بیچاري تارا اُس طلسمي مکان کا پورا پورا حال نہیں جانتي تھي مگر پھر بھي بہت سے بھید اُسے معلوم تھے - وہ کملني سے سن چکي تھي کہ "جب اِس مکان پر کوئي آفت آنیوالي ہوگي تب وہ پتلي (جسکے ناچنے کا حال لکھا جاچکا ہے) تیزي کے ساتھ گھومنے لگیگي" اُسوقت سمجھنا چاہئے کہ اِس مکان میں رہنے والوں کي خیر نہیں ہے۔" یہي سبب تھا کہ تارا بدحواس ہوکر اِدھر اُدھر دیکھنے لگي اور اُسکي پریشاني دیکھ کر کیشوري

اور کامني کو بھي يقين هوگيا کہ بدقسمتي نے ابھي تک هملوگوں کا پيچھا نہين چھوڑا اور اب يہان بھي کوئي نيا گُل کھلا چاهتا هے ٭

جسوقت تارا گھبراکر اِدھر اُدھر ديکھ رهي تھي اُسکي نگاہ يکايک پورب طرف جاپڑي جدھر دورتک صاف ميدان تھا - تارا نے ديکھا کہ قريب آدھ کوس کي دوري پر سيکڑوں آدمي ديکھائي دے رهے هين اور وے لوگ تيزي کے ساتھ اِسي مکان کي طرف بڑھے چلے آتے هين اِسي کے ساتھ هي ساتھ تارا کي تيز نگاہ نے يہہ بھي بتا ديا کہ وے لوگ جنکي تعداد چار سوسے کم نہوگي يا تو فوجي سپاهي هين يا لڑائي کے فن مين هوشيار لٹيرون کا کوئي گروہ هے جو دشمنون کے ساتھ تھوڑي هي ديرمين اِس مکان کو گھيرکر اودھم مچايا چاهتا هے - اِسکے بعد تارا کي نگاہ تالاب پر پڑي جسپر اُسے کامل بھروسہ تھا اور جانتي تھي کہ اِس پاني کو تيرکر کوئي بھي اِس مکان مين گُھس آنے کا دعوی نہين کرسکتا مگر افسوس! اِسوقت تالاب کي حالت بھي بدلي هوئي تھي يعني اُسمين کا پاني تيزي کے ساتھ کم هو رها تھا اور لوهے کي جاليان - جال يا پھندے جو پاني کے اندر چھپے هوے تھے اب رفتہ رفتہ پاني کم هوتے جانے کے سبب پاني کے اوپر

نکلے چلے آتے تھے - اِنھیں جالیوں اور پھندوں کے سبب کوئي آدمي اُس تالاب میں گُھس کر اپني جان نہیں بچا سکتا تھا اور اِسکا خلاصہ حال ہم پہلے لکھ چکے ہیں *

تارا نے جب تالاب کا پاني گھٹتے اور جالوں کو پاني کے باہر نکلتے دیکھا تو اُسکي رہي سہي اُمید بھي جاتي رہي مگر اُسنے اپنے دل کو سنبھال کر آنے والي آفت سے کیشوري اور کامني کو ہوشیار کردینا مناسب سمجھا - اُسنے کیشوري اور کامني کي طرف دیکھ کر کہا "بہن ! اب مُجھے ایک آفت کا حال تو معلوم ہوگیا جو ہملوگوں پر آیا چاہتي ہے (اُن فوجي آدمیوں کي طرف اِشارہ کرکے جو دور سے اِسي طرف آتے ہوے دیکھائي دے رہے تھے) وے لوگ ہمارے دشمن معلوم ہوتے ہیں جو جلدھي یہاں آکر ہملوگوں کو گرفتار کر لینگے - مُجھے پورا پورا بھروسہ تھا کہ اِس تالاب میں تیرکر یا گھرنائي اور کشتي کے سہارے کوئي اِس مکان تک نہیں آسکتا کیونکہ پاني کے اندر لوہے کے جال اِس ڈھنگ سے بچھے ہوے ہیں کہ اِسمیں تیرنے والي چیز بغیر پھنسے اور اُلجھے نہیں رہ سکتي مگر وہ بات بھي جاتي رہي - دیکھو تالاب کا پاني کس تیزي کے ساتھ گھٹ رہا ہے اور جب سب پاني

نکل جائگا تو اِس بیچ والے جال کو توڑ بگاڑکر یہاں تک چلے آنے میں کُچھ بھي دقت نہ رہیگي - معلوم ہوتا ہے کہ دشمنوں نے اِسکا بندوبست پہلے ہي سے کر رکھا تھا یعني سرنگ کھودکر پاني نکالنے اور تالاب سوکھانے کا بندوبست کیا گیا ہے اور اِسمیں شک نہیں کہ وے اپنے مقصد میں کامیاب ہوے (کُچھ سوچکر) بڑي مشکل ہوئي (آسمان کي طرف دیکھ کر) "ماں جگدمبے! سواے تیرے ہم لاچار عورتوں کي حفاظت کرنے والا کوئي بھي نہیں اور اُنکو جو تیري پناہ میں آئے ہوں دُکھ دینے والا بھي دنیا میں کوئي نہیں - اِتني مصیبت اُٹھاکر آجتک صرف تیرے ہي بھروسے رہي ہوں اور جب اِس بات کي خوشي ہوئي کہ آجتک تیرا دھیان کرکے جان بچائے رہنا فضول نہوا تو اب یہہ بات! یہہ کیا؟ کیوں؟ کسکے ساتھہ؟ کیا اُسکے ساتھہ جو تم پر بھروسہ رکھے! نہیں نہیں - اِسمیں بھي تیري کُچھ مصلحت ہے ٭"

بھگوتي سے التجا کرتے کرتے تارا کي آنکھیں بند ہوگئیں اور اِسکے بعد وہ فوراً ہي چونکي اور کیشوري اور کامني کي طرف دیکھ کے بولي "بیشک مہامایا ہم لوگوں کي حفاظت کرے گي - ہمیں نا اُمید نہونا چاہئے - انہیں کي مہرباني سے اِسوقت جو کُچھ کرنا

چاھئے وہ بھي سوجھ گیا - شکر ھے کہ اِسوقت دو ایک کو چھوڑکر باقي سب آدمي میرے گھر کے اندر ھي ھیں - اچھا دیکھو تو سھي کہ میں کیا کرتي ھوں -" یہہ کھتي ھوئي تارا چھت کے نیچے اُتر گئي *

ھمارے ناظرین کو یاد ھوگا کہ یہہ مکان کس ڈھنگ کا بنا ھوا تھا - وے بھولے نہونگے کہ اِس مکان کے چارونطرف جو چھوٹا سا صحن ھے اُسکے چاروں کونوں میں چار پتلیاں ھاتھوں میں تیر کمان لئے اِسطرح کھڑي ھیں گویا تیر ابھي چھوڑا ھي چاھتي ھیں - اِسوقت بیچاري تارا چھت پر سے اُترکر اُنھیں پتلیوں میں سے ایک پتلي کے پاس آئي اور اُس پتلي کا سر پکڑکر پیچھے کي طرف جھکایا اور پتلي بغیر تردد جھکتي چلي گئي یہانتک کہ زمین کے ساتھہ لگ گئي - اِسوقت تالاب کا پاني قریب قریب چوتھائي کے سوکھہ چکا تھا - پتلي جھکنے کے ساتھہ ھي پاني میں کھلبلي پیدا ھوئي - اُسوقت تارا نے خوش ھو پیچھے کي طرف پھرکر دیکھا تو کیشوري اور کامني پر نگاہ پڑي جو تارا کے ساتھہ ھي ساتھہ نیچے اُتر آئي تھیں اور اُسکے پیچھے کھڑي یہہ کارروائي دیکھہ رھي تھیں - کئي لونڈیاں بھي پیچھے کي طرف نظر پڑیں جو اِتفاق سے اِس مکان کے اندر ھي تھیں - تارا نے کہا "کوئي ھرج

نہیں - دشمن ہمارے پاس نہیں آسکتے *"

کیشوري - میري سمجھ میں کُچھ بھي نہ آیا کہ تم کیا کہہ رہي ہو اور اِس پتلي کو جھکانے سے پاني میں کھلبلي کیوں پیدا ہوئي ؟

تارا - یے پتلیاں اِسي کام کے لئے بني ہیں کہ جب دشمن کسي ترکیب سے اِس تالاب کو خشک کر ڈالے اور اِس مکان میں آنے کا ارادہ کرے تو اِن چاروں پتلیوں سے کام لیا جاے - اِس مکان کي کُرسي گول ہے اور اِسمیں چار چکر لگے ہوے ہیں جنکي دھار تلوار کي طرح اور چوڑائي سات ہاتھ سے کُچھ زیادہ ہوگي ہاتھ بھر کي چوڑائي تو مکان کي دیوار میں چاروں طرف گُھسي ہوئي ہے جسکا تعلق کسي اور کل پرزے سے ہے اور چھ ہاتھ کي چوڑائي مکان کي دیوار سے باہر کي طرف نکلي ہوئي ہے - یے چاروں چکر پاني کے اندر چھپے ہوے ہیں جو مکان کو اِس طرح گھیرے ہوے ہیں جیسے چھلا یا سادي انگوٹھي اُنگلي کو - جب اِن چاروں پتلیوں میں سے ایک پتلي جھکا کر زمین کے ساتھ ملا دي جائگي تو ایک چکر تیزي کے ساتھ گُھومنے لگیگا - اِسي طرح دوسري پتلي جھکانے سے دوسرا - تیسري پتلي جھکانے سے تیسرا اور چوتھي پتلي جھکانے سے چوتھا چکر بھي گُھومنے لگیگا - اُس

وقت کسي کي مجال نہیں کہ اِس مکان کے پاس پھٹک جاے - جو آویگا اُسکے چار ٹکڑے ہوجائینگے - میں نے جو اِس پتلي کو جھکا دیا ھے اِس سبب سے ایک چکر گھومنے لگا ھے اور اُسي کي تیزي سے پاني میں کھلبلي پیدا ہو گئي ھے - پہلے مُجھے یہہ حال معلوم نہ تھا کہلني کے بتانے سے معلوم ہوا ھے - زیادہ کہنے کي کوئي ضرورت نہیں ھے تم خود دیکھتي ہو کہ پاني کس تیزي کے ساتھہ کم ہورہا ھے - ھاتھہ بھر پاني اور کم ہونے دو پھر خود دیکھہ لینا کہ کیسا چکر اور کس تیزي کے ساتھہ گُھوم رہا ھے ●

کیشوري - (تعجب سے) مکان کي حفاظت کے لئے اچھي ترکیب نکالي ھے ●

تارا - اِن چکروں کے علاوہ مکان کي حفاظت کے لئے اور بھي کئي چیزیں ھیں مگر اُنکا حال مُجھے معلوم نہیں ھے ●

کیشوري نے غور سے پاني کي طرف دیکھا جو چکر گُھومنے کي تیزي سے مکان کے پاس کي طرف کھلبلا رہا تھا اور اُسمیں پیدا ہونیوالي لہریں کنارے تک جاجا کر ٹکر کھارھي تھیں - پاني بہت ھي صاف تھا اِسلئے کوئي چمکتي ہوئي چیز نظر آنے لگي - جیسے جیسے پاني کم ہوتا جاتا تھا وہ چکر صاف صاف دیکھائي

دیتا تھا - تھوڑي ھی دیر بعد پاني زیادہ گھٹ جانے کے سبب چکر صاف نکل آیا جو بہت ھي تیزي کے ساتھ گھوم رھا تھا - کیشوري نے تعجب میں آکر کہا "بیشک اگر اِسکے پاس لوھے کا آدمي بھي جاویگا تو کٹ کر دو ٹکڑے ھوجائیگا -" وہ بڑے غور سے اُس چکر کو دیکھ رھی تھي کہ آدمیوں کے شور غل کي آواز آنے لگي - تارا سمجھ گئي کہ دشمن پاس آگئے - اُسنے کیشوري اور کامني کي طرف دیکھ کے کہا "بہن ! اب تین پتلیاں اور رہ گئي ھیں اُنھیں بھي جھٹ پٹ جھکا دینا چاھئے کیونکہ دشمن آپھونچے - ایک پتلي کو تو میں جھکاتي ھوں اور دو پتلیوں کو تم دونوں جھکا دو پھر چھت پر چلکر دیکھو تو سھي ایشور کیا کرتا ھے اور اِن دشمنوں کي کیا حالت ھوتي ھے *

تینوں پتلیوں کا جھکانا تھوڑي دیر کا کام تھا جو کیشوري - کامني اور تارا نے کر دیا اور اِسکے بعد تینوں چھت کے اوپر چڑھ گئیں - تارا نے ایک کام اور کیا یعني تین کمان اور بہت سے تیر بھي اپنے ساتھ چھت کے اوپر لیتي گئي *

چاروں پتلیوں کے جھک جانے سے پاني میں بہت زیادہ کھلبلي پیدا ھوئي - معلوم ھوتا تھا کہ پاني تیزي کے ساتھ متھا جاتا ھے جس سے جھاگ اور پھین

پیدا ھورہا تھا *

اپنے یہان کے لونڈیون اور نوکرون کو کُچھ سمجھا کر کامني اور کیشوري کو ساتھ لئے ھوے تارا چھت کے اوپر چڑھ گئي اور جب دشمنون کي طرف دیکھا تو معلوم ھوا کہ وے لوگ جو گنتي مین چار سو سے کسي طرح کم نہونگے تالاب کے پاس پہونچ گئے ھین اور تالاب کے کھولتے ھوے پاني اور ایک چکر کو جو اِسوقت پاني کے باھر نکلا ھوا تیزي کے ساتھ گھوم رھا تھا حیرت کي نگاہ سے دیکھ رھے ھین *

تارا - کیشوري بہن! دیکھو اگر اِسوقت اُن چارون پتلیون کا حال معلوم نہوتا تو ھملوگون کي تباھي مین کُچھ باقي نہ تھا *

کیشوري - بیشک اِسوقت تو اُن چارون چکرون نے ھملوگون کي جان بچالي - دیکھو دشمن لوگ اِس وقت اُسي چکر کو تعجب سے دیکھ رھے ھین اور اِس طرف قدم بڑھانے کي ھمت نہین کرسکتے *

کامني - مگر ھملوگ کب تک اِس حالت مین رہ سکتے ھین ؟ کیا یے چارون چکر اِسي طرح بہت دنون تک گھومتے رہ سکتے ھین ؟

تارا - ھان اگر ھملوگ خود نہ روک دین تو ایک مہینے تک برابر گھومتے رھینگے - اِسکے بعد اِن

چکرون کے گھمانے کے لئے کوئي دوسري ترکیب کرني هوگي جو مجھے معلوم نہین ٭

کیشوري - اگر ایسا هے تو مہینے بھر تک هم لوگ بےخوف رہ سکتے هین - اور کیا اِس عرصہ مین هماري مدد کرنےوالا کوئي بھي نہین پہونچےگا ؟

تارا - کیون نہین پہونچےگا ؟ مان لیا جاے کہ همارا ساتھي اِس عرصہ مین کوئي نہ آوے تو رهتاس گڈھ سے مدد ضرور آویگي کیونکہ یہہ جگہہ رهتاس گڈھ کي عملداري مین هے اور رهتاس گڈھ بھي یہان سے بہت دور نہین هے پس ایسا نہین هو سکتا کہ راجہ کي عملداري مین اِتنے آدمي مل کر اودھم مچاوین اور راجہ کو کچھہ خبر نہو ٭

کامني - ٹھیک هے مگر یہہ تو کہو کہ بہت دنون تک کام چلانے کے لئے غلہ اِس مکان مین هے ؟

تارا - اوہ ! غلے کي کیا کمي هے سال بھر سے زیادہ دن تک کام چلانے کے لئے غلہ موجود هے ٭

کامني - اور پاني کے لئے کیا بندوبست هوگا ؟ کیونکہ جس تیزي کے ساتھہ اِس تالاب کا پاني نکل رها هے اُس سے معلوم هوتا هے کہ پہر بھر کے اندر تالاب سوکھہ جائگا ٭

کامني کي اِس بات نے تاراکو چونکا دیا اور اُسکے

چہرے سے اطمینان کي نشانیان جو چاروں پتلیوں
کي کرامات سے پیدا ہوگئي تھیں جاتي رہیں اور
اُنکي جگہہ گھبراہٹ اور پریشاني نے اپنا دخل جما
لیا - تارا کی یہہ حالت دیکھکر کیشوري اور کامني
کو یقین ہوگیا کہ اِس تالاب کا پاني سوکھہ جانے پر
بیشک ہملوگوں کو پیاسے رہکر جان دینا پڑیگا کیونکہ
اگر ایسا نہوتا تو تارا گھبراکر چپ نہوجاتي بیشک
جواب دیتي - اُخر تارا کو فکر میں ڈوبے ہوے دیکھہ
کر کامني نے پھر کُچھہ کہنا چاہا مگر موقعہ نہ ملا
کیونکہ تارا یکایک کُچھہ سوچکر اُٹھہ کھڑي ہوئي اور
کامني اور کیشوري کو اپنے پیچھے پیچھے آنے کا اشارہ
کرکے چھت کے نیچے اُتر گئي اور کمروں میں گھومتي
پھرتي اُس کوٹھري میں پہونچي جسمیں نہانے کے لئے
ایک چھوٹا سا حوض بنا ہوا تھا اور اُسمیں ایک
طرف سے تالاب کا پاني آتا اور دوسري طرف سے نکل
جاتا تھا - اِسوقت تالاب میں پاني کم ہوجانے کے سبب
حوض کا پاني بھي کُچھہ کم ہوگیا تھا - تارا نے وہاں
پہونچنے کے ساتھہ ہي پھرتي سے اُن دونوں راستوں
کو بند کردیا جن سے حوض میں پاني آتا اور نکل جاتا
تھا اور اِسکے بعد ایک اونچي سانس لیکر اُسنے کامني
کي طرف دیکھا اور کہا :—

تارا - اوت ! اِسوقت بڑاهي غضب هوچلا تها - اگر تم پاني کے پارے مين ياد نہ دلاتين تو اِس حوض کي طرف سے مين بالکل بيفکر تهي - اِسکا دهيان بهي نہ تها کہ تالاب کا پاني کم هوجانے پر يہہ حوض بهي سوکهہ جاے گا اور تب همارے لوگون کو پياسے رہکر جان دينے پڑيگي *

کيشوري - اِس سے معلوم هوتا هے کہ تالاب سوکهہ جانے پر سواے اِس چهوٹے سے حوض کے اور کوئي چيز ايسي نهين هے جو همارے لوگون کي پياس بُجها سکے *

کامني - اور يہہ حوض تين چار دن سے زيادہ کام نهين چلا سکتا - ايسي حالت مين اُن چکرون کا مهينے بهر تک گُهومنا هي بيکار هے کيونکہ همارے لوگ پياس کے مارے موت کے مهمان هو جائينگے - افسوس ! جس کاريگر نے اِس مکان کي حفاظت کے لئے ايسي ايسي چيزين بنائين اور جسنے يہہ سوچکر کہ تالاب کا پاني خشک هوجانے پر بهي اِس مکان مين رهنے والون پر مصيبت نہ آوے - يے چارون چکر گُهومنے والے بنائے اُسنے اِتنا نہ سوچا کہ تالاب سوکهہ جانے پر يهان رهنے والے پاني کهان سے پئينگے ! اُسے اِس مکان مين ايک کُنوان بهي بنا دينا تها *

تارا - ٹهيک هے مگر جهانتک مين خيال کرتي

ھون اِس مکان کے بنانے والے کاریگر نے اِتنی بڑی بھول نہ کی ھوگی کوئی گُنوان ضرور بنایا ھوگا لیکن مُجھے اُسکا پتہ معلوم نہیں - خیر دیکھا جائگا میں اُسکا پتہ ضرور لگاؤنگی *

کامنی - مُجھے ایک بات کا خطرہ اور بھی ھے *

تارا - وہ کیا ؟

کامنی - وہ یہہ ھے کہ تالاب کا پانی سوکھ جانے پر تعجب نہیں کہ دشمن لوگ یہاں تک پہونچنے کے لئے اِس مکان کے نیچے سرنگ کھودنے اور دیوار توڑنے کی کوشش کریں *

تارا - ایسا تو ھوھی نہیں سکتا - اِس مکان کی دیوار کسی جگہہ سے کسی طرح نہیں ٹوٹ سکتی *

اِسی عرصہ میں تالاب کے باھر سے زیادہ شور غل کی آواز آنے لگی جسے سن تارا - کیشوری اور کامنی اوپر چلی گئیں اور چھپکر دشمنوں کا حال دیکھنے لگیں - وے لوگ اِس مکان میں پہونچنا دشوار جانکر غل شور مچا رھے تھے اور کئی آدمی ھاتھ میں تیر کمان لئے مستعد دیکھائی دے رھے تھے کہ کوئی آدمی اِس مکان کے باھر نکلے تو اُسپر تیر چلاویں - کیشوری نے بڑے غور سے دشمنوں کی طرف دیکھکر تارا سے کہا "بہن تارا ! اِن دشمنوں میں بہت سے ایسے ھیں جن

کو مین بخوبي پہچانتي ہون کیونکہ جب مین اپنے باپ کے گھر تھي تو یےلوگ میرے باپ کے نوکر تھے *

تارا - ٹھیک ہے مین بھي اِن لوگون کو پہچانتي ہون بیشک یےلوگ تمھارے باپ کے نوکر ہین اور اُنھین کو چُھڑانے کے لئے یہان آئے ہین

کیشوري - (چونک کر) کیا میرے باپ اِسي مکان مین قید ہین !!

تارا - ہان وے بھي اِسي مکان مین قید ہین *

کیشوري کو جب یہہ معلوم ہوا کہ اُسکا باپ اِسي مکان مین قید ہے تو اُسکے دل پر ایک قسم کي چوٹ سي لگي - گو اُسنے اپنے باپ کي بدولت بہت تکلیفین اُٹھائي تھین بلکہ یون کہنا چاہئے کہ آجتک اپنے باپ ہي کي بدولت مصیبت اُٹھا رہي ہے اور در بدر ماري ماري پھرتي ہے مگر نہین - کیشوري کا دل پاک صاف نرم اور جلد پسیجنے والا تھا - وہ اپنے باپ کا حال سنتےہي کُچھہ دیر کے لئے وےسب باتین بھول گئي جنکي بدولت آجتک بربادي کا سایہ اُسکے سر سے نہین ہٹا تھا - اِسکے ساتھہ ہي لمحہ بھر کے لئے اُسکي آنکھون مین وہ کوندھروالا سین گُھوم گیا جہان اِسکے حقیقي بھائي نے خنجر سے اِسکي جان لینے کے لئے بہادری دیکھائي تھي مگر رامسلا والے سادھو کے

پہونچ جانے سے کُچھہ نہ کرسکا تھا -† وہ یہہ بھی جانتي تھي کہ اُسکا بھائي بھیم‌سین باپ کا حُکم پاکر میري جان لینے کے لئے آیا تھا اور اب بھي اگر باپ کا قابو چلے تو میري جان لینے میں دیر نہ کرے مگر پھر بھي نرم‌دل کیشوري کے دل میں باپ کے دیکھنے کي خواہش پیدا ہوئي اور اُسنے ڈبڈبائي ہوئي آنکھوں سے تارا کي طرف دیکھکر ملایم آواز سے کہا :—

کیشوري - بہن ! تمھیں تعجب ہوگا اگر میں باپ کو دیکھنے کي خواہش ظاہر کرونگي - مگر لاچار ہوں جي نہیں مانتا •

تارا - ہاں اگر کوئي دوسري بیقصور لڑکي ایسے باپ سے ملنے کي آرزو ظاہر کرتي تو ضرور تعجب کي جگہہ تھي مگر تیرے لئے کوئي تعجب کي بات نہیں ہے کیونکہ میں تیري طبیعت کو بخوبي جانتي ہوں لیکن بہن کیشوري ! مُجھے یقین ہے کہ تو اپنے باپ‌کو دیکھکر خوش نہوگي بلکہ تجھے رنج ہوگا - وہ تجھے دیکھتے‌ہي بےبس رہنے پر بھي ہزاروں گالیاں دیگا اور کچّا ہي کھا جانے کي کوشش کرے گا •

کیشوري - تمھارا کہنا ٹھیک ہے مگر میں مان

† سنتي دوسرے حصے کے آخري بیان میں اِس کا حال لکھا گیا ہے •

باپ کي گالي کو دعا سمجھتي ھوں اگر وے کُچھ کہینگے تو کوئي ھرج نہیں اور میں زیادہ دیر تک اُنکے پاس نہیں ٹھہرونگي صرف ایک نظر دیکھ کر اُلٹے پیر لوٹ آؤنگي - مُجھے یقین ھے کہ دشمن لوگ جو تالاب کے باھر کھڑے ھیں اِسوقت میرا کُچھ بگاڑ نہیں سکتے اگر تمھاري مہرباني ھوگي تو میں ایسے وقت میں بھي بیفکري کے ساتھ اپنے باپ کو ایک نظر دیکھ لونگي •

تارا - خیر جب ایسا کہتي ھو تو لاچار میں تجھے قیدخانے میں لے چلنے کے لئے تیار ھوں چلکر تو اپنے باپ کو دیکھ لے •

کامني - کیا میں بھي تمھلوگوں کے ساتھ چل سکتي ھوں ؟

تارا - ھاں ھاں کوئي ھرج نہیں چلکر تو بھي اپني رانی مادھوي کو ایک نظر دیکھ لے •

لونڈیوں کو بُلاکر حوض کے بارے میں بلکہ اور بھي کسي بارے میں سمجھا بُجھاکر کیشوري اور کامني کو ساتھ لئے ھوے تارا وھاں سے روانہ ھوئي اور ایک کوٹھري میں سے لالٹین اور خنجر لیکر دوسري کوٹھري میں چلي گئي جسمیں کسي طرح کا سامان نہ تھا - کوٹھري میں مضبوط تالا لگا ھوا تھا جو کھولا گیا اور

تینون کوٹھري کے اندر گئین - کوٹھري بہت چھوٹي تھي اور اِس لایق نہ تھي کہ وھان کا کچھہ حال لکھا جاے - اِس کوٹھري کے نیچے ایک تہخانہ تھا جسمین جانے کے لئے چھوٹا سا مگر لوھے کا اور مضبوط دروازہ زمین مین دیکھائي دے رھا تھا - تارا نے لالٹین زمین پر رکھ کر کمر مین سے تالي نکالي اور تہخانے کا دروازہ کھولا - نیچے بالکل اندھیرا تھا اِسلئے تارا نے جب لالٹین اُٹھا کر دیکھایا تو چھوٹي چھوٹي سیڑھیان نظر آئین - کیشوري اور کامني کو پیچھے پیچھے آنے کا اِشارہ کرکے تارا تہخانے مین اُتر گئي مگر جب نیچے پہونچي تو یکایک چونک کر تعجب بھري نگاھون سے اِسطرح چارون طرف دیکھنے لگي جیسے کسي کي انمول - نایاب اور انوکھي چیز یکایک سامنے سے گُم ھوجاتي ھے اور وہ تعجب سے چارون طرف دیکھنے لگتا ھے *

یہہ تہخانہ دس ھاتھہ چوڑا اور پندرہ ھاتھہ لانبا تھا - اُسکي حالت کہے دیتي تھي کہ یہہ جگہہ ھتکڑي بیڑي سے آراستہ صرف قیدیون کي خاطرداري کے لئے بنائي گئي ھے - بغیر چوکھٹ کے دروازے کي چھوٹي چھوٹي دس کوٹھریان جو ایک دوسري کے ساتھہ ملي ھوئي تھین ایک طرف اور اُسي طرح کي اُتني ھي

کوٹھریاں اُسکے سامنے دوسري طرف بني هوئي تهين - اِتني کم زمين مين بيس کوٹھريون کے خيال هي سے آپ سمجھ سکتے هين کہ قيديون کا گُزارا کس تکليف سے هوتا هوگا •

دونون طرف تو کوٹھريون کي قطار تهي اور بيچ مين تهوڑي سي جگہہ اِس لايق بچي هوئي تهي کہ اگر قيديون کو روٹي پاني پهونچانے يا ديکھنے کے لئے کوئي جاے تو اپنا کام بخوبي کر سکے - اِسي بچي هوئي زمين کے ايک سرے پر تهخانے مين آنے کے لئے سيڑهيان بني هوئي تهين - جس راہ سے اِسوقت تارا - کيشوري اور کامني آئي تهين اُسي کے سامنے يعني دوسرے سرے پر ايک چهوٹا لوهے کا مضبوط دروازہ تها جو اِسوقت کُهلا هوا اور ايک بڑا سا کُهلا هوا تالا اُسکے پاس هي زمين پر پڑا هوا تها جو بيشک اُسي دروازے مين اُسوقت لگا هوگا جب وہ دروازہ بند هوگا - اِسي دروازے کو کُهلا هوا اور اپنے قيديون کو نہ ديکھکر تارا چونکي اور گهبراکر چارون طرف ديکھنے لگي تهي •

تارا - بڑے تعجب کي بات هے کہ هتکڑي بيڑي سے جکڑے هوے قيدي کيونکر نکل گئے اور اِس دروازے کا تالا کسنے کهولا ! بيشک يا تو همارے نوکرون مين

سے کسي نے قیدیون کي مدد کي یا قیدیون کا کوئي دوست اِس جگہہ آپہونچا - مگر نہین - اِس دروازے کو دوسري طرف سے کوئي کھول نہین سکتا لیکن.....

کیشوري - کیا یہہ سرنگ کا دروازہ ہے ؟

تارا - ضرورت پڑنے پر آنے جانے کے لئے یہہ ایک سرنگ ہے جو یہان سے بہت دور جاکر نکلي ہے برسون ہوگئے کہ اِس سرنگ سے کوئي کام نہین لیا گیا تھا صرف اُس دن یہہ سرنگ کھولي گئي تھي جس دن تمہارے باپ گرفتار ہوے تھے کیونکہ وہ اِسي سرنگ کي راہ سے یہان لائے گئے تھے *

کامني - مین سمجھتي ہون کہ اِس سرنگ کے دروازے کو بند کرنے مین جلدي کرنا چاہئے ایسا نہو کہ اِس راہ سے دشمن لوگ آپہونچین اور ہمارا بنا بنایا کھیل بگڑ جاے *

کیشوري - میري تو یہہ راے ہے کہ اِس سرنگ کے اندر چلکر دیکھنا چاہئے شاید قیدیون کا کچھہ.....

تارا - میري بھي یہي راے ہے مگر اِسطرح خالي ہاتھہ سرنگ کے اندر جانا بہتر نہوگا شاید دشمنون کا سامنا ہوجاے - اچھا ٹھہرو مین طلسمي نیزہ لیکر ابھي آتي ہون *

اِتنا کہکر تارا طلسمي نیزہ لینے کے لئے چلي

گئي مگر افسوس ! اُسنے بڑي بھاري غلطي کي کہ سرنگ کے دروازے کو بغیر بند کئے چلي گئي اور اِسکے لئے اُسے بہت رنج اُٹھانا پڑا یعني جب وہ طلسمي نیزہ لیکر لوٹي اور تہخانے میں آئي تو وہاں کیشوري اور کامني کو نہ پایا - یقین ہوگیا کہ اُسي سرنگ کي راہ سے جسکا دروازہ کُھلا ہوا تھا دشمن آئے اور کیشوري و کامني کو پکڑ لیگئے *

دوسرا بیان

کیشوري اور کامني کے غایب ہو جانے کا تارا کو بڑاھي رنج ہوا یہانتک کہ اُسنے اپني جان کي کُچھ بھي پروا نہ کي اور طلسمي نیزہ ہاتھ میں لئے ہوے بے دھڑک اُس سرنگ میں گُھس گئي - یہہ وھي طلسمي نیزہ تھا جو کملني نے اُسے دیا تھا اور جسپر تارا کو بہت بھروسہ تھا *

آج کے پہلے تارا کو اِس سرنگ کے اندر جانے کا اتفاق نہیں ہوا تھا اِسلئے وہ نہیں جانتي تھي کہ یہہ سرنگ کیسا ھے پس اُسنے طلسمي نیزے کا قبضہ دبایا - اُسمیں سے بجلي کي طرح چمک پیدا ہوئي اور اُسي روشني میں تارا نے دروازے کے اندر قدم رکھا - دو

هي قدم جانے بعد نیچے اُترنے کے لئے کئي سیڑھیان دیکھائي دیں اور جب تارا نیچے اُترگئي تو سیدھي سرنگ ملي *

تارا تیزي کے ساتھ بلکہ یوں کہنا چاھئے کہ دوڑتي ھوئي اُس سرنگ میں روانہ ھوئي اور جب وہ تھوڑي دور چلي گئي تو اُسے کئي آدمي دیکھائی دئے جو آگے کي طرف جارھے تھے مگر اپنے پیچھے طلسمي نیزے کي عجیب چمک دیکھ کر رک گئے تھے اور تعجب بھري نگاھوں سے اُس چمک کو دیکھ رھے تھے جو لحظہ بلحظہ نزدیک ھوکر اُنکي آنکھیں خیرہ کئے دیتي تھي *

وے لوگ وے ھي تھے جو کیشوري اور کامني کو زبردستي پکڑکے لیگئے تھے - وے لوگ بہت دور جانے نہ پائے تھے جب طلسمي نیزہ لئے ھوے تارا لوٹ آئي تھي - اِسکے علاوہ کیشوري اور کامني کو زبردستي گھسیٹتے لئے جاتے تھے اِسلئے تیز بھي نہیں چل سکتے تھے یہي سبب تھا کہ تارا نے بہت جلد اُنھیں جا پکڑا - اُن لوگوں کے ساتھ ایک لالٹین تھي مگر نیزے کي چمک نے اُسے بیکار کردیا تھا - جب اُن لوگوں نے دور سے تارا کو دیکھا تو ایک دفعہ یہہ چاھا کہ تارا کو بھي پکڑ لینا چاھئے مگر نیزے کي عجیب کرامات نے اُنکا دل توڑ دیا اور چمک سے اُنکي آنکھیں ایسي

بیکار هوئین کہ بھاگنے کي بھي کوشش نہ کرسکے *

بات کي بات مین تارا اُن لوگون کے پاس جا پہونچي جو تعداد مین چار تھے - اگر تارا کے هاتھ مین طلسمي نیزہ نہوتا تو وے لوگ اُسے بھي ضرور پکڑ لیتے مگر یہان تو معاملہ هي اور تھا - نیزے کي چمک سے لاچار هوکر خود دونون هاتھون سے اپني اپني آنکھین بند کرکے بیٹھ گئے تھے - کیشوري اور کامني کي بھي یہي حالت تھي *

تارا نے پھرتي سے طلسمي نیزہ چارون آدمیون کے جسم سے لگا دیا جس سے وے لوگ کانپکر بات کي بات مین بیھوش هوگئے - تارا نے نیزے کا قبضہ ڈھیلا کیا - اُسکي چمک بند هوگئي اور اُسوقت کیشوري اور کامني نے آنکھین کھولکر تارا کو دیکھا *

کیشوري اور کامني کا هاتھ رسي سے بندھا هوا تھا جسے تارا نے فوراً کھول دیا - کیشوري اور کامني بڑي محبت کے ساتھ تارا سے لپٹ گئین اور تینون کي آنکھون سے گرم گرم آنسو گرنے لگے - تارا نے کیشوري اور کامني سے کہا کہ بہن ! تم ذرا یہان ٹھہرو مین تھوڑي دور تک آگے بڑھکر دیکھتي هون کہ کیا حال هے اگر کوئي دشمن نہ ملا تو بھي سرنگ کے دوسرے کنارے پر پہونچکر دروازہ بند کر دینا ضروري هے -

مُجھے یقین ھے کہ باھري دشمن اِن دروازون کو نہین کھول سکتے مگر تعجب ھے کہ قیدیون نے کیونکر یے دروازے کھولے !!

کیشوري - ٹھیک ھے مگر میري راے نہین ھے کہ تم آگے بڑھو - کہین ایسا نہو کہ دشمنون کا سامنا ھو جاے - اِس سے یہي بہتر ھوگا کہ یہان سے لوٹ چلو اور سرنگ و تہخانے کا مضبوط دروازہ بند کرکے چپ چاپ بیٹھو پھر جو ایشور کریگا دیکھا جائگا •

تارا - (کُچھ سوچکر) بہتر ھوگا کہ تم دونون چلي جاؤ اور سرنگ و تہخانے کا دروازہ بند کرکے چُپ چاپ بیٹھو اور مُجھے اِس سرنگ کي راہ سے اِسي وقت نکل جانے دو کیونکہ قیدیون کا بھاگ جانا معمولي بات نہین ھے بیشک وے لوگ بڑا فساد مچاوینگے اور مُجھے کملني کے آگے شرمندگي اُٹھاني پڑے گي - وہ تو کہو ایشور نے بڑي خیر کي کہ بہن ! تم دونون جلدھي مل گئین نہین تو غضب ھي ھوچکا تھا اور مین کملني کو مُنھ دیکھانے لایق نہین رھي تھي - اب جبتک قیدیون کا پتہ نہ لگا لونگي میري طبیعت ٹھکانے نہوگي •

کامني - بہن ! تم کیا کہہ رھي ھو ؟ ذرا سوچو تو سہي کہ اِتنے دشمنون مین تمھارا اکیلے جانا

مناسب هوگا؟ اور کیا اِس بات کو هملوگ مان لینگے؟

تارا - (طلسمي نیزے کي طرف اِشارہ کرکے) یہہ ایک ایسي چیز میرے پاس هے کہ مین هزارون دشمنون کے بیچ مین بھي اکیلي جاکر فتح کے ساتھ لوٹ آسکتي هون - گو تم دونون نے اِسوقت اِس نیزے کي کرامات دیکھ لي مگر پھر بھي مین کہتي هون کہ اِس نیزے کا اصل حال تمھین معلوم نہین هے اِسي سے مجھے روکتي هو *

کیشوري - بیشک اِس نیزے کي کرامات مین دیکھ چکي هون یہہ بِلاشک ایک نایاب چیز هے مگر پھر بھي مین تمکو اکیلے نہ جانے دونگي اور اگر ضد کروگي تو هم دونون بھي تمھارے ساتھ چلینگے *

تارا نے بہت کُچھ سمجھایا اور زور مارا لیکن کیشوري اور کامني نے ایک نہ مانی اور تاراکو مجبور هوکر اُن دونون کي بات ماننی پڑي - آخر مین یہہ طے پایا کہ سرنگ کے دوسرے کنارے پر چلکر اُسکا دروازہ بند کردینا چاهئے اور اِن بدمعاشون کو بھی گھسیٹ کر لے چلنا اور سرنگ کے باهر کردینا چاهئے - آدمیون کو قید کرنے کي ضرورت نہین هے - آخر ایساهي کیا گیا *

کیشوري - کامني اور تارا قیدیون کو گھسیٹتي

ھوئي لے گئیں اور آدھ گھنٹے میں سرنگ کے دوسرے مُھانے پر پھونچیں - یہہ مُھانہ پہاڑي کے ایک کھوہ سے تعلق رکھتا تھا اور وھاں لوھے کا چھوٹا سا دروازہ لگا ھوا تھا جو اِسوقت کُھلا تھا - تارا نے قیدیوں کو باھر پھینک کر دروازہ بند کردیا - اُسمیں اندر کي طرف کوئي تالا نہیں تھا صرف زنجیر کے سہارے بند کردیا گیا اور اِسکے بعد تینوں وھاں سے لوٹ پڑیں راستے میں تارا نے طلسمي نیزے اور خنجر کا پورا پورا حال کیشوري اور کامني کو سمجھایا *

تہخانے میں پھونچ کر سرنگ کا دوسرا دروازہ بند کیا گیا اور پھر اوپر پھونچ کر تارا نے تہخانے کا دروازہ بھي بند کرکے تالا لگا دیا *

اِدھر تالاب کا پاني تیزي کے ساتھ سوکھ رھا تھا کیونکہ تالاب کے اوپري حصے میں لمبان چوڑان زیادہ ھونے کے سبب پاني بھي زیادہ آتا ھے اِسي طرح نچلے حصے میں لمبان چوڑان کم ھونے کے سبب سے پاني کم رھتا ھے اِسي لئے بہ نسبت اوپري حصے کے تالاب کے نچلے حصے کا پاني تیزي کے ساتھ کم ھوتا گیا - یہانتک کہ جب تارا سرنگ اور تہخانے سے نکل کر مکان کي چھت پر پھونچي تو اُسنے تالاب کو سوکھا ھوا پایا - مکان کے چارونطرف گھومنے والے لوھے کے چکر تیري کے ساتھ

گھوم رهے تھے اور دشمن لوگ یہہ سوچکر کہ اُن چکرون کي بدولت مکان تک پہونچنا بہت هي دشوار بلکہ غیرممکن هے اُن چکرون کو تعجب کے ساتھہ دیکھہ اور اُنکو روکنے کي ترکیب سوچ رهے تھے - اِدھر کیشوري کامني اور تارا بھي اُنکي اِس حالت کو مکان کي چھت پر سے دیوار کے اُن سوراخون مین سے دیکھہ رهي تھین جو دشمنون پر تیر برسانے کے لئے بنے هوے تھے *

اِسوقت رات دو گھنٹے سے زیادہ جاچکي تھي مگر پھر هي بھر تک نظر آکر غروب هوجانے والے ماهتاب کي روشني دشمنون کي کسي کارروائي کو تاریکي کے پردے مین چھپي رهنے نہین دیتي تھي *

دشمنون نے جب دیکھا کہ چکرون کے سبب مکان تک پہونچنا غیرممکن هے تو اُنھون نے ایک کوشش کا مزیدار ڈھنگ نکالا جسے دیکھہ تارا کیشوري اور کامني کے دل مین خوف پیدا هوا یعني دشمنون نے تالاب کو مٹي سے پاٹنا شروع کیا - بیشک یہہ ترکیب بہت هي اچھي تھي کیونکہ تالاب پٹ جانے پر اُن چارون چکرون کا گھومنا نہ گھومنا برابر تھا اور تعجب نہین کہ مٹي کے اندر دب جانے کے سبب وے رک بھي جاتے - مگر اِس کام کے لئے دشمنون کو معمولي سے بہت زیادہ وقت ضایع کرنا پڑا کیونکہ اُن لوگون کے پاس زمین

کھودنے کے لئے پھرسا یا کُدالي کي قسم سے کوئي چیز نہ تھي - خنجر تلوار اور نیزے ھی سے وے لوگ جو کُچھ کرسکتے تھے کرنے لگے *

دشمنون کي اِس کوشش کو دیکھ کر تارا کا کلیجہ دھل گیا اور اُسنے افسوس کے ساتھ کیشوري کي طرف دیکھ کے کہا:—

تارا - کہو اب اِس کوشش کا کیا جواب دیا جاے ؟

کیشوري - گو وے لوگ ایک دن میں تالاب نہیں پاٹ سکتے مگر ھملوگون کو بچاؤ کے لئے اب کوئي ترکیب سوچني چاھئے کیونکہ تالاب پٹ جانے پر یے چارون چکر زمین کے اندر ھوجائینگے اور اُسوقت اِس مکان میں دشمنون کا گھس آنا کُچھ مشکل نہوگا *

کامني - اُسوقت سرنگ کي راہ سے بھاگ جانے کے سواے اور کُچھ بھي نہیں کر سکینگے *

تارا - کیا دشمن لوگ سرنگ کے اُس مُھانے کو یون ھي چھوڑ دینگے ؟ جسکا پورا حال اُن لوگون کو معلوم ھوچکا ھے *

کامني - اِسکي اُمید بھي نہیں ھوسکتي بیشک بھاگنا مشکل ھوجائگا - خیر جوکُچھ ھوگا دیکھا جائگا اِسوقت تو میں یہي مناسب سمجھتي ھون کہ تیر مارکر دشمنون کي تعداد کم کرني چاھئے - وے لوگ

همہلوگون پر کوئي حربہ نہیں چلا سکتے •

تارا - ہاں اِسوقت تو یہي کرنا مناسب ہوگا - اِسکے بعد جو راے ہوگي کیا جائگا مگر بہن ! میں پھر بھي کہتي ہون کہ تم مُجھے طلسمي نیزہ ہاتھ میں لیکر سرنگ کي راہ سے نکل جانے دو پھر دیکھو تو سہي کہ میں اکیلي اِتنے دشمنون کو کیونکر بات کي بات میں مار گراتي ہون - تمھیں اِس نیزے کا حال پورا پورا معلوم ہي ہوچکا ہے پس اُسپر بھروسہ کرکے تمھیں مناسب ہے کہ مُجھے نہ روکو - میں نہیں چاہتي کہ یہہ تالاب پٹ جاے اور پھر صفائي کرانے کے لئے تکلیف اُٹھاني پڑے •

کامني - تمھارا کہنا ٹھیک ہے - اِس نیزے کي جہانتک تعریف کیجاے کم ہے - تم اُن سبھون کو جہنم میں پہونچا سکوگي جو دشمني کی نیت سے تمھارے پاس آوینگے مگر اُنکا تم کیا بِگاڑ سکوگي جو دورھي سے تمھیں تیر کا نشانہ بناوینگے •

تارا - (کُچھہ سوچکر) بیشک یہہ ایک ایسي بات تمنے کہي جس پر غور کرنا چاہئے.....اچھا خوب یاد آیا - اِس مکان میں ایک فولادي زرہ ایسي ہے جو میرے بدن پر ٹھیک آسکتي ہے میں اُسے پہنکر جاؤنگي اور تیر کي چوٹ سے بیفکر رہونگي گو اِسپر بھي

تم کہہ سکتي ہو کہ آنکھ، ناک کان مُنہہ وغیرہ کس کس جگہہ کي تم حفاظت کرسکتي ہو مگر اِسکے ساتھہ ہي اِس بات کو بھي سوچنا چاہئے کہ اگر تالاب پات کر دشمن یہاں گُھس آوینگے اور ہملوگون کو پکڑلینگے تو کیا ہوگا ؟ اپني بےعزتي کرانا اور بےحُرمتي کے ساتھہ جان دینا اچھا ہوگا یا بہادري کے ساتھہ سو پچاس کو مارکر لڑائي کے میدان مین مت جانا مناسب ہوگا *

کیشوري - جب ایساہي ہے اور تم جان دینے کے لئے مستعد ہوکر جاتي ہي ہو تو ہم دونون کو کیون چھوڑے جاتي ہو ؟ کیا اِس لئے کہ تمھارے بعد ہم لوگون کي خرابي اور بےعزتي ہو *

اِس بارے مین کیشوري - کامني اور تارا مین دیرتک حُجت اور بحث رہي آخر مین یہہ طے پایا کہ صورت بدلنے اور زرہ پہننے بعد ہاتھہ مین طلسمي نیزہ لیکر تارا سرنگ کي راہ سے جاے اور دشمنون کا مقابلہ کرے - کیشوري اور کامني دونون مین سے ایک یا دونون تارا کے ساتھہ ساتھہ سرنگ مین جائین اور جب تارا سرنگ کے باہر ہوجاے تو ہر ایک دروازے کو بند کرتي ہوئي لوٹ آوین اِسکے بعد دشمنون کے بھاگ جانے پر اِس مکان مین تارا کا لوٹ آنا کوئي

مشکل نہوگا •

یہہ بات طے پاگئي اور تینون نوجوان عورتین جنھین آپس مین بہن سے بھي بڑھکر محبت ھوگئي تھي چھت کے نیچے اُتر آئین اور کوٹھري مین چلي گئین - تارا نے عیاري کے مسالے سے اپنے کو رنگا اور اپني صورت ایسي ھیبتناک بنائي کہ دیکھنے والا کیسا ھي دل کا مضبوط کیون نہ ھو مگر ایک دفعہ تو ضرور ھي ڈرجاے - اِسکے بعد زرہ پہني اور طلسمي نیزہ ھاتھہ مین لیکر روانہ ھوئي - ھاتھہ مین ایک لالٹین لئے کیشوري اور کامني بھي ساتھہ ھوئین •

پہلے تہخانے والي کوٹھري کا دروازہ کھولا گیا پھر تہخانے کا دروازہ کھول کر قیدخانے مین پہونچین اور پھر سرنگ کا دروازہ کھول کر تینون مُنہہ بولي بہنین سرنگ مین داخل ھوئین •

یے تینون بیس پچیس قدم سے زیادہ نہ گئي ھونگي کہ پیچھے کي طرف سے یکایک دروازہ بند کر لینے کي آواز آئي جسے سنتے ھي تینون چونک پڑین اور کھڑي ھوگئین - تارا نے کیشوري اور کامني کي طرف دیکھکر کہا "ھین ! یہہ کیا بات ھے ؟ معلوم ھوتا ھے کہ ھمارا دشمن ھمارے گھر ھي مین ھے !" یہہ کہتي ھوئي کیشوري اور کامني کو ساتھہ لئے ھوے تارا پیچھے

کي طرف لوٹي اور جب سرنگ کے دروازے کے پاس آئي تو دروازہ بند پایا - کھٹکھٹایا - دھکا دیا - زور کیا مگر دروازہ نہ کُھلا - اِس وقت اُن تینوں بیکس عورتوں کے دل کي کیا حالت ہوئي ہوگي اِسے ہمارے عقلمند ناظرین خود خیال کرسکتے ہیں - کامنی نے گھبراکر تارا سے کہا "تمھارا کہنا ٹھیک ہے بیشک ہمارا دشمن ہمارے گھرھي میں ہے *"

کیشوري - چاہے کوئي ہمارا نوکرھي ہمارا دشمن ہو یا دشمن کا کوئي عیار ہمارے نوکر کي صورت میں یہاں آکر ٹھہرا ہو *

تارا - اب شک دور ہوگیا اور یقین ہوگیا کہ قیدیوں کو اِسي کمبخت نے نکال دیا ہے - میں تعجب میں تھي کہ یہہ دروازہ جو دوسري طرف سے کسي طرح نہیں کُھل سکتا کیونکر کُھلا اور قیدي لوگ کیونکر نکل گئے ! مگر اب جوکُچھہ اصل بات تھي معلوم ہو گئي - اُس شیطان نے (چاہے وہ کوئي ہو) اِسلئے یہہ دروازہ بند کردیا کہ ہملوگ پھر لوٹ کر گھر میں نہ آنے پاویں - افسوس ! بڑاھي دھوکھا ہوا کہ اِتنے پر بھی ہملوگ اُس سے بیفکر رہے اور اِسوقت بھي وہ چھپکر ہملوگوں کے ساتھہ ھي ساتھہ قیدخانے میں اُترا مگر کُچھہ معلوم نہوا (کُچھہ رک کر) ہمارے نوکروں

اور لونڈیون کو کیا معلوم هوسکتا هے کہ اِسوقت هم لوگون کے ساتھ کس بدذات نے کیسا برتاو کیا !!

کامني - کیا اِس طرف سے دروازے کو کھولنے کي کوئي ترکیب نہین هے ؟

تارا - کوئي نہین *

کامني - اور اگر دشمنون نے سرنگ کے مُہانے کا دروازہ باهر سے بند کردیا هو تب کیا هوگا ؟

تارا - اُس دروازے کے دوسري طرف کوئي ایسي چیز نہین هے جو دروازہ بند کرنے کے کام مین آوے مگر پھر بھي دشمن هوشیار هو تو هرطرح سے وہ مُہانہ بند کرسکتا هے - اُس دروازے کے اوپر مٹي پتھر یا چونے کا ڈھیر لگا سکتا هے - اینٹ پتھر کي جوڑائي کرسکتا هے یا اُس کھوہ بھر کو اینٹ پتھروں سے بند کرسکتا هے *

کیشوري - هاے ! اب هملوگ بےموت مرے ! عجب نہین کہ اِس بات کا بندوبست پہلے هي سے کر لیا گیا هو *

کامني - بس اب هملوگون کو یہان ذرا بھي نہ اٹک کر سرنگ کے باهر نکل چلنا چاهئے شاید اُدهر کا راستہ ابھي بند نہوا هو *

تارا کیشوري اور کامني تیزي کے ساتھ سرنگ

کے دوسرے مُہانے کي طرف روانہ ہوئیں اور تھوڑي
هي دیر میں وهاں جا پہونچیں - اِس سرنگ میں
مکان کي طرف جسطرح کي سیڑھیاں بني هوئي تھیں
اُسي طرح کي سیڑھیاں سرنگ کے دوسري طرف بھي
تھیں - جب تارا نے دروازے کي کُنڈي کھولي اور اُسے
دھکا دیکر کھولنا چاها تو دروازہ نہ کُھلا - اُس وقت
تارا هاے کرکے بیٹھ گئي اور بولي "بہن ! بس جو
کُچھ هم لوگوں کو شک تھا وهي هوا ! اِسوقت دشمنوں
کي بن پڑي اور هملوگ بےموت مارے گئے ! یہ دروازہ
اگر اندر کي طرف هٹتا هوتا تو کُھل جاتا اور همیں
معلوم هوجاتا کہ آگے راستہ کس چیز سے بند کیا گیا
هے - اینٹ - پتھر ارر چونے سے یا خالي مٹي سے اور
هملوگ اِس طلسمي نیزے سے اُسمیں راستہ بناکر نکل
جانے کي کوشش کرتے کیونکہ یہ نیزہ هرایک چیز میں
گُھس جانے کي طاقت رکھتا هے مگر افسوس تو یہ هے
کہ یہ لوهے کا مضبوط دروازہ کُھلنے کے وقت باهر کي
طرف هٹتا هے - یہ بھي کاریگر کي غلطي هے - غلطیوں
کا مزہ موقعہ پڑنے پر معلوم هوتا هے - اب مجھے معلوم
هوا کہ مکان بنانےوالوں کو دروازے کي نسبت زیادہ
خیال رکھنا چاهئے - کوئي دروازہ ایسا نہ بنانا چاهئے
جو کُھلتے وقت باهر کي طرف هٹتا هو جسے باهروالا

معمولي طور پر متي کا ڈھيو لگاکر بھي بند کرسکتا ھے
ھاے ! اب مين کيا کروں ؟ مجھے اپنے مرنے کا تو کچھ
بھي رنج نہين ھے اگر رنج ھے تو صرف اِتنا ھي کہ
تم لوگون کو کملني نے حفاظت سے رکھنے کے لئے ميرے
پاس بھيجا اور مجھي بدولت تمھين يہہ دن ديکھنا
نصيب ھوا !!

معمولي طور پر جيسا کہ اکثر موقعہ پڑنے پر لوگ
کہہ ديا کرتے ھين اِسوقت کيشوري اور کامني بھي
تارا کو يہہ بات کہہ سکتي تھين کہ بہن ھملوگ تمھين
منع کرتے تھے کہ سرنگ کي راہ سے باھر مت جاؤ مگر
تمنے نہ مانا - اگر مان جاتين تو يہہ مصيبت کيون
اُٹھاني نصيب ھوتي ؟ مگر نہين بيچاري کيشوري
اور کامني بڑي ھي نيکدل تھين - وے جانتي تھين
کہ جو ھونا تھا وہ تو ھوھي چکا اب ايسي باتين کہکر
تارا کا دل دُکھانا ناداني ھے اور اِس سے کوئي فايدہ
نہين - تارا نے جو کچھ کيا اُسے بہتر ھي سمجھ کر
کيا مگر جب ايشور کي ايسي مرضي ھو تو کيا کيا جاے؟

اِس سرنگ کے دونون طرف کي ديوار بہت ھي
مضبوط تھي اور اُسپر فولادي موٹي چادر چڑھي ھوئي
تھي - گو طلسمي نيزہ اُس فولادي موٹي چادر مين
بھي گھس سکتا تھا مگر اِس سے کوئي فايدہ نہ تھا -

طلسمي نیزہ ایسي جگہہ مین سرنگ کھودکر راستہ بنانے کا کام نہین دے سکتا تھا - تسپر بھي تارا نے کوشش مین کوئي بات اُٹھا نہ رکھي مگر نتیجہ کُچھہ بھي نہ نکلا *

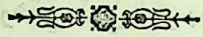

تیسرا بیان

اِس تالاب کے بیچ والے طلسمي مکان مین کملني دس لونڈیون کے ساتھہ رھتي تھي - نوکر اور سپاھي بھي اُسکے ساتھہ بہت تھے مگر اُنکے رھنے کے لئے جگہہ اِس مکان مین نہین تھي - وے لوگ کام کاج کیا کرتے تھے اور ضرورت پڑنے پر جان دینے کے لئے اِکٹھے ھو جاتے تھے - مگر کملني اور تارا کو چھوڑکے کوئي یہہ بھي نہین جانتا تھا کہ وے لوگ کہان رھتے ھین اور کیا کرتے ھین - اُن سپاھیون مین سے کئي تو مایارانی کے قیدي ھوگئے تھے اور جو دس بارہ بچے تھے سو اِدھر اُدھر گُھوم پھر کر کملني کا کام کر رھے تھے - اُنھین بچے ھوے سپاھیون مین سے چار پانچ سپاھي اِس وقت مکان مین موجود تھے جو کسي کام کے لئے تارا کے پاس آئے تھے اور دشمنون کا ھنگامہ دیکھہ کر باھر جا نہ سکے تھے - کملني کي لونڈیان جتني تھین وے سب

زمانيہ سے کملني کے ساتھ اُس وقت آئي تھين جب مايارانی سے لڑکر کملني الگ ھوگئي تھي - اُن لونديون مين ايک لونڈي جسکا نام بھگواني تھا بڑي ھي شيطان اور دل کي کھوٹي تھي - گو وہ ظاھر مين اپنے کو بہت ھي بنائے ھوے رھتي تھي اور بات بات مين خير خواھي جتاتي تھي مگر دراصل وہ کالي ناگن تھي جسکے کاٹنے کا کوئي منتر ھي نہ تھا - اُسے روپئے کي لالچ حد سے زيادہ تھي مگر اِتنا عيب رھنے پر بھي وہ اپني چالاکي سے اپنے مالک اور تارا کو خوش رکھتي تھي اور اُن دونون کے آگے اپنے عيب کو ظاھر نہين ھونے ديتي تھي - يہي لونڈي اکثر قيديون کو کھانا پاني پہونچايا کرتي تھي *

کملني کے قيدخانے کو پہلے مادھوي اور شيودت نے آباد کيا تھا اور اُنکے بعد منورما اِس قيدخانے مين آئي تھي - مايارانی کي سکھي ھونے کے سبب منورما بھگواني کو بخوبي پہچانتي تھي اور اِسي طرح بھگواني بھي اُسے اچھي طرح پہچانتي تھي - کھانا پاني پہونچانے کے لئے جب بھگواني قيدخانے مين جاتي تو منورما اُسے اپني لچھےدار باتون مين گھڑيون اُلجھاکر آيندہ کے لئے سبز باغ ديکھاتي اور طرح طرح کي اُميدون سے للچايا کرتي - يہانتک کہ

اُسے تین لاکھ روپئے کي لالچ دیکھاکر اپني - مادھوي اور شیودت کي مدد پر راضي کر لیا - مادھوي دوا علاج کي بدولت یہان آکر تندرست ھوگئي تھي *

بھگواني اِس بات پر راضي ھوگئي کہ موقعہ ملنے پر وہ قیدیون کي مدد کرے اور جسطرح ھو اُنھین قیدخانے کے باھر نکال دے - بھگواني نے مادھوي - شیودت اور منورما سے کہا کہ تم لوگون کے چھڑانے کے لئے مُجھے بہت کُچھ کوشش کرني پڑیگي اور تمھارے نوکرون اور سپاھیون سے ملنے اور اُن سے بھي کُچھ کام لینے کي ضرورت پڑیگي اِسلئے بہتر ھوگا کہ تم لوگ مُجھے ایک پروانہ لکھ دو تاکہ تم لوگون کے آدمي مُجھے تمھارا مددگار سمجھین اور جو کُچھ مین کہون کرین اور خرچ کے لئے بھي حسب ضرورت مُجھے کُچھ دین - آخر تینون قیدیون نے بھگواني کي بات منظور کرلي - بھگواني موقعہ پاکر قلم داوات اور کاغذ چھپا کر تہخانے مین لیگئي اور تینون قیدیون سے اپنے مطلب کي باتین لکھوا لین *

کملني کے چلے جانے بعد صرف تارا کي موجودگي مین بھگواني کو اپنا کام کرنے کا بہت اچھا موقعہ ملا - اُسنے پوشیدہ طور سے کئي نوکر رکھے اور اُنکے ذریعہ سے اُسنے مادھوي منورما اور شیودت کے آدمیون کو

جو متفرق هوگئے تھے اِکٹھا کروایا اور اِس بات سے
هوشیار کردیا کہ تمھارے مالک لوگ یہان قید هیں *
رفتہ رفتہ بندوبست کرکے بھگواني نے سب سامان
درست کرلیا اور ایک دن سرنگ کي راہ سے تینون
قیدیون کو نکال باهر کیا - آج جو اِتنے دشمن اِس
مکان کو گھیرے هوے هیں یا جو کُچھ وے لوگ کر رهے
هیں سب بھگواني هي کي کرامات هے - اِسوقت بھگواني
هي نے کیشوري - کامني اور تارا کو سرنگ میں بند
کردیا هے - وہ یہہ چاهتي هے کہ دشمن لوگ اِس مکان
میں گُھس آویں اور حسب خواہ چیزیں لوٹ لیجائیں
مگر قیمتي چیزیں (جواهرات وغیرہ) میں پہلے هي
سے سمیٹ کر الگ رکھ دوں اور جب دشمن لوگ یہان
گُھس آویں تو لے دیکر چل دوں - شیودت - مادھوي
اور منورما کے هاتھ کا لکھا هوا پروانہ موجود هي هے
پس کملني کے دشمنون میں سے مُجھے کوئي بھي نہیں
روک سکتا - یہہ بھگواني کا تھوڑا سا حال اِس جگہہ
همنے اِسلئے لکھ دیا کہ گُذري هوئي بہت سي باتیں
سمجھنے میں همارے ناظرین کو دقت نہ هو *
کیشوري - کامني اور تارا کو سرنگ میں بند کرکے
جب بھگواني قیدخانے کے باهر نکلي تو کوٹھري میں
تالا لگا دیا اور تالي اپنے قبضے میں رکھي - اِسکے

بعد ھاتھ میں لالٹین لیکر مکان کي چھت پر چڑھ گئي اور لالٹین کو گھما پھرا کر دشمنوں کو اِشارے هي اِشارے میں کُچھ کہا - معلوم ھوتا ھے کہ پہلے هي سے اِس اِشارے کي بات چیت طے ھوچکي تھي کیونکہ لالٹین کا اِشارہ پاتے هي دشمنوں نے خوش ھوکر اپنا کام تیزي سے کرنا شروع کیا یعني تالاب پاٹنے میں بہت مستعدي دیکھانے لگے - ایک دفعہ تو بھگواني کے دل میں یہہ بات پیدا ھوئي کہ چاروں پتلیوں کو کھڑي کرکے گھومتے ھوے چاروں چکروں کو روک دے تاکہ دشمن لوگ یہاں جلد هي آجائیں مگر فوراً هي اُسنے اپنا ارادہ بدل دیا - اُسے یہہ بات سوجھ گئي کہ اگر میں گھومتے ھوے چاروں چکروں کو روک دونگي تو کملني کے نوکروں کو مُجھ پر شک ھوجائگا اور پھر بنا بنایا معاملہ بگڑ جائگا *

اب کمبخت بھگونیا (بھگواني) اِس فکر میں لگي کہ دشمنوں کے گھس آنے کے پہلے هي یہاں سے اچھي اچھي قیمتي چیزیں بٹور لیجائیں اور جب دشمن اِس مکان میں گھس آویں تو سمیت سمات کے چلتي بنوں کیونکہ شیودت - مادھوي اور منورما کے خطوط کي بدولت جو میرے پاس ھیں مُجھے کوئي بھي نہیں روکے گا *

کملني کي لونڈيون اور نوکرون کو اِس بات کا گُمان بھي نہ تھا کہ نمکحرام بھگواني يہان والون کو چوپٹ کررھي ھے يا اُسنے کيشوري - کامني اور تارا کو سرنگ مين بند کردیا ھے - وے لوگ يہي جانتے تھے کہ تارا کسي کام کے لئے کيشوري اور کامني کو اپنے ساتھ لیتي گئي ھے •

رات گُزر گئي دوسرا دن ختم ھوگیا بلکہ دوسرے دن کي رات بھي گُزر گئي اور تیسرا دن آپہونچا - آج دشمنون کا مقصد پورا ھوا یعني اُنھون نے تالاب کو دو طرف سے بخوبي بھر دیا اور اُس مکان مین آ پہونچے - لونڈیون اور نوکرون کي اِتني ھمت کہان کہ سیکڑون دشمنون کا مقابلہ کرتے! وے لوگ چپ چاپ الگ ھوگئے اور اپني و اپنے مالک کي بدقسمتي پر افسوس کرتے رھے - تسپر بھي کئي بیچارے دشمنون کے ھاتھ سے مارے گئے - دشمنون نے خاطرخواہ لوٹ مچائي اور جو جسنے پایا اپنے باپ دادا کا مال سمجھ قبضے مین کیا - کم قیمتي چیزین یا ایسي چیزین جو وے لوگ اپنے ساتھ لے جانا پسند نہین کرتے تھے توڑ پھوڑ بگاڑ یا جلاکر ستیاناس کردي گئین اور گھنٹے ھي بھر مین ایسي صفائي ھوگئي گویا اُس مکان مین کوئي رھتا ھي نہ تھا یا کوئي چیز وھان تھي ھي نہین - اِس

کام کے بعد کیشوری کامنی اور تارا کی تلاش شروع ہوئی کیونکہ بدمعاشوں نے جب اُن تینوں کو وہاں نہ پایا تو اُنھیں تعجب ہوا اور اِس فکر میں ہوے کہ بھگوانی سے اُن تینوں کا حال پوچھنا چاہئے مگر بھگوانی وہاں کہاں ؟ وہ تو اپنا کام کرکے نکل بھاگی اور ایسی غایب ہوئی کہ کسی کو کُچھ گُمان تک نہوا۔ ہاے ! بیچاری کیشوری کامنی اور تارا کا حال کسی کو بھی معلوم نہیں ۔ کوئی بھی نہیں جانتا کہ وے بیچاریاں کہاں اور کس آفت میں پڑی ہیں یا کئی دن تک دانہ پانی نہ ملنے کے سبب زندہ ہیں یا مر گئیں ! لونڈیوں اور نوکروں کا بھی پتہ نہیں کیونکہ وے لوگ اپنی اپنی جان لیکر جسطرف بھاگ سکے بھاگ گئے اور اِس طلسمی مکان پر دشمنوں کو پورا پورا قبضہ کرنے دیا کیونکہ اِتنے آدمیوں کا مقابلہ کرکے جان دینا دوسری کوشش کی بھی راہ روکنا تھا *

چوتھا بیان

حضرات ناظرین! اب آپ یہہ جانا چاھتے ھونگے کہ حرامزادي بھگونیا کي سازش سے جو دشمن لوگ اِس مکان پر چڑھ آئے تو وے لوگ شیودت - مادھوي اور منورما کو چُھڑانے کي نیت سے آئے تھے یا اِن تینون کے چھوٹ کر نکل جانے کا حال اُنھیں معلوم ھوچکا تھا اور وے لوگ اِسوقت صرف کیشوري کامني اور تارا کو گرفتار کرنے آئے تھے؟

نہیں - اِس وقت دشمن یہہ نہیں جانتے تھے کہ اِس مکان میں کوئي سرنگ ھے اور بھگواني کي مدد سے اُسي سرنگ کي راہ راجہ شیودت باھر نکل گیا - بھگواني نے جب اُن لوگون کو خبر پھونچائي تھي تو یہي کہا تھا کہ تمھارا مالک اِس مکان میں قید ھے تم جس طرح بنے اُسے چُھڑا لو - اِسکے بعد جوکُچھہ اُن لوگون نے کیا وہ اپني عقل سے کیا - تالاب سوکھانے کے لئے سرنگ کھودنے میں اُنھیں بہت دنون تک محنت کرني پڑي - اِس عرصہ میں بھگواني بھي اُن لوگون سے ملتي رھي مگر اُسنے یہہ نہیں کہا کہ شیودت کو چُھڑانے کے لئے میں بھي کوشش کر رھي ھون اگر موقعہ ملا تو سرنگ کي راہ نکال دونگي - کیونکہ

بھگواني کو یہہ اُمید نہ تھي کہ مین خود کوشش کرکے قیدیون کو باہر کرسکونگي اور اُسے قیدیون کو چھڑانے کا موقعہ اُس دن دوپہر کے قریب ملا تھا جس دن شام کے وقت بلوائیون نے آکر تالاب کو گھیر لیا تھا اور اُنکے بنائے ہوے سرنگ کي راہ سے تالاب کا پاني نکلا جاتا تھا •

روپئے کي لالچ نے کمبخت بھگواني کو ایسا اندھا کر دیا تھا کہ اُسے بھلائي برائي کا راستہ کچھہ بھي نہ سوجھا - وہ اِس بات کو نہ سوچ سکي کہ اگر تارا قیدیون کو نہ دیکھیگي تو بیشک مجھہ پر شک کریگي کیونکہ قیدخانے اور سرنگ کي تالي سواے میرے اور کسي کے ہاتھہ مین تارا نہین دیتي تھي - اُسنے بے دھڑک قیدیون کو باہر کردیا مگر اُسکے دوھي گھنٹے بعد اسکے دل مین ہول پیدا ہو گیا اور وہ سوچنے لگي کہ اگر تارا مجھہ سے پوچھیگي کہ قیدخانے کي تالي تو سواے تیرے مین اور کسي کے ہاتھہ مین نہین دیتي پھر قیدي کیونکر نکل گئے تو مین کیا جواب دونگي؟ اِس معاملے مین اُسنے بہت کچھہ غور کیا مگر سواے بھاگ جانے کے اور کوئي بات نہ سوجھي - اُسنے بھاگ جانے کے لئے بھي کوشش کي مگر نہ ہوسکا کیونکہ تالاب کے باہر سے کسي کو اِس مکان مین لانے یا اِس

مکان سے کسي کو باهر کرنے کے لئے راستہ کهولنا اور بند کرنا صرف تارا کے اختیار مین تها - جب اِس بات کو دو پهر گزر گئے اور دشمنون نے تالاب کو گهیر لیا تب اُسے یهہ سوجهي کہ دشمنون کو اِس بات کي خبر نہ دینا چاهئے کہ شیودت کو مین نے چهڑا دیا - ایسا کرنے سے دشمن کوشش کرکے اِس مکان مین ضرور آوینگے اُس وقت مجهے یهان سے نکل بهاگنے کا اچها موقعہ ملیگا - اِسي عرصہ مین بهگواني کو اِس بات کا بهي موقعہ مل گیا کہ اُسنے تارا کیشوري اور کامني کو سرنگ مین بند کردیا اور تب اُسکے دل مین اپنے بهاگ جانے کي پوري پوري اُمید هوئي - یهي وجہہ هوئي کہ دشمنون کو شیودت کے بهاگ جانے کا حال معلوم نهوا اور اُنهون نے کوشش کرکے مکان کو اپنے دخل مین کرلیا جس سے بهگواني کو بهاگنے کا اچها موقعہ ملا *

اب یهہ سوال هو سکتا هے کہ — "کیا تارا اِتني بیوقوف تهي کہ قیدخانے مین قیدیون کو نہ دیکهہ کر اور سرنگ کا دروازہ کهلا هوا پاکر بهي اُسے کسي پر کچهہ شک نهوا ؟ سو بهي ایسي حالت مین جبکہ قید خانے کي تالي سواے بهگواني کے اور کسي کے هاتهہ مین وہ دیتي هي نہ تهي -" اِس سوال کا جواب بهي اِسي جگهہ دے دینا مناسب معلوم هوتا هے *

تارا نے جب قیدخانے میں قیدیوں کو نہ دیکھا تو سب کے پہلے اُسکے دل میں یہی شک پیدا ہوا کہ یہہ کام ہمارے ہی کسی آدمی کا ہے - تھوڑے ہی سوچنے سمجھنے پر اُسنے بھگواني کو خطاوار ٹھہرا لیا کیونکہ سواے اُسکے وہ قیدخانے کي تالي کسي کے ہاتھہ میں دیتي نہ تھي - یہہ سب کُچھہ تھا مگر بھگواني کو جانچ کرنے اور اُسے سزا دینے کے بارے میں جلدي کرنا تارا نے مناسب نہ جانا اور اِس تہلکے کے وقت اِسکا موقعہ بھي نہ تھا تاہم تارا نے اِس شک کو شیام سندر سنگھہ نامي اپنے ایک معتمد اور خیرخواہ بہادر سے اِسي دوڑ دھوپ کے وقت میں ظاہر کردیا اور یہہ بھي کہہ دیا تھا کہ مُجھے تو اِس مُکان کے بچاؤ کي ترکیب کے سواے اور کوئي کام کرنے کي فرصت نہیں مگر تم اِس بارے میں جوکُچھہ مناسب سمجھو ضرور کرو *

شیام سندرسنگھہ بہت ہي ہوشیار - چالاک - عاقل اور بہادر آدمي تھا - یہہ کہلني کے کُل سپاہیوں کا افسر تھا اور اِسکي اچھي چال چلن اور بہادري کي قدر کہلني دل سے کرتي تھي اور یہہ بھي کہلني کي بھلائي کے لئے جان تک دے دینے کو ہروقت تیار رہتا تھا . گو کام کاج کے سبب سے شیام سندرسنگھہ یہاں برابر نہیں رہتا تھا مگر جس وقت دشمنوں نے اِس

مکان سے کسي کو باهر کرنے کے لئے راستہ کهولنا اور بند کرنا صرف تارا کے اختیار مین تها - جب اِس بات کو دو پهر گُزر گئے اور دشمنون نے تالاب کو گهیر لیا تب اُسے یہہ سوجهي کہ دشمنون کو اِس بات کي خبر نہ دینا چاهئے کہ شیودت کو مین نے چُهڑا دیا - ایسا کرنے سے دشمن کوشش کرکے اِس مکان مین ضرور آوینگے اُس وقت مُجهے یہان سے نکل بهاگنے کا اچها موقعہ ملیگا - اِسي عرصہ مین بهگواني کو اِس بات کا بهي موقعہ مل گیا کہ اُسنے تارا کیشوري اور کامني کو سرنگ مین بند کردیا اور تب اُسکے دل مین اپنے بهاگ جانے کي پوري پوري اُمید هوئي - یهي وجہہ هوئي کہ دشمنون کو شیودت کے بهاگ جانے کا حال معلوم نہوا اور اُنهون نے کوشش کرکے مکان کو اپنے دخل مین کرلیا جس سے بهگواني کو بهاگنے کا اچها موقعہ ملا *

اب یہہ سوال هو سکتا هے کہ — "کیا تارا اِتني بیوقوف تهي کہ قیدخانے مین قیدیون کو نہ دیکهہ کر اور سرنگ کا دروازہ کُهلا هوا پاکر بهي اُسے کسي پر کُچهہ شک نہوا ؟ سو بهي ایسي حالت مین جبکہ قید خانے کي تالي سواے بهگواني کے اور کسي کے هاتهہ مین وہ دیتي هي نہ تهي -" اِس سوال کا جواب بهي اِسي جگهہ دے دینا مناسب معلوم هوتا هے *

تارا نے جب قیدخانے میں قیدیوں کو نہ دیکھا تو سب کے پہلے اُسکے دل میں یہی شک پیدا ہوا کہ یہہ کام ہمارے ہی کسی آدمی کا ہے - تھوڑے ہی سوچنے سمجھنے پر اُسنے بھگواني کو خطاوار ٹھہرا لیا کیونکہ سواے اُسکے وہ قیدخانے کي تالي کسي کے ہاتھہ میں دیتي نہ تھي - یہہ سب کُچھہ تھا مگر بھگواني کو جانچ کرنے اور اُسے سزا دینے کے بارے میں جلدي کرنا تارا نے مناسب نہ جانا اور اِس ٹہلکے کے وقت اِسکا موقعہ بھي نہ تھا تاہم تارا نے اِس شک کو شیام سندر سنگھہ نامي اپنے ایک معتمد اور خیرخواہ بہادر سے اِسي دوڑ دھوپ کے وقت میں ظاہر کردیا اور یہہ بھي کہہ دیا تھا کہ مُجھے تو اِس مُکان کے بچاؤ کي ترکیب کے سواے اور کوئي کام کرنے کي فرصت نہیں مگر تم اِس بارے میں جو کُچھہ مناسب سمجھو ضرور کرو *

شیام سندر سنگھہ بہت ہي ہوشیار - چالاک - عاقل اور بہادر آدمي تھا - یہہ کہلني کے کُل سپاہیوں کا افسر تھا اور اِسکي اچھي چال چلن اور بہادري کي قدر کہلني دل سے کرتي تھي اور یہہ بھي کہلني کي بھلائي کے لئے جان تک دے دینے کو ہروقت تیار رہتا تھا . گو کام کاج کے سبب سے شیام سندر سنگھہ یہاں برابر نہیں رہتا تھا مگر جس وقت دشمنوں نے اِس

مکان کو گھیرا تھا اُسوقت یہہ گھر میں موجود تھا - جب اُسنے تارا کي زباني قیدیون کے نکل جانے کا حال سنا تو اِسنے بھي اپني وھي راے قایم کي جو تارا کي تھي *

شیام سندر سنگھ، بھگواني کي طرف سے ھوشیار ھوگیا اور اُسکے کامون کو زیادہ غور سے دیکھنے لگا مگر اِس بات کا تو اُسے گُمان بھي نہوا کہ بھگواني نے کیشوري کامني اور تارا کو سرنگ میں بند کردیا ھے *

شیام سندر سنگھ اِس بات کو تو سمجھ ھي گیا تھا کہ اب یہہ مکان دشمنون کے حملے سے کسي طرح نہیں بچ سکتا تاھم اُسے کُچھ کُچھ اُمید اِس بات کي تھي کہ جس وقت طلسمي نیزہ ھاتھ میں لیکر تارا اِس گروہ میں پہونچیگي تو تعجب نہیں کہ دشمنون کا جي ٹوٹ جاے - مگر بہت عرصہ ھوجانے پر بھي جب تارا وھان تک نہ پہونچي تو شیام سندر سنگھ کو تعجب ھوا اور وہ طرح طرح کي باتیں سوچنے لگا *

پانچوان بیان

قیمتي جواھرات کے چیزون کي گٹھري لئے ھوے مالک کو برباد کرنے والي حرامزادي بھگواني جب بھاگي تو اُسنے پھرکے دیکھا بھي نہین کہ پیچھے کیا ھورھا ھے یا کون آرھا ھے *

رات پہر بھر سے کچھ زیادہ جا چکي تھي اور چاندني خوب نکھري ھوئي تھي جب ھانپتي کانپتي ھوئي بھگواني ایک گھنے جنگل کے اندر جسمین چارون طرف انتھا کا سناٹا چھایا ھوا تھا پھونچکر ایک پتھر کي چٹان پر بیٹھ اور پھر اِس طرح لیٹ گئی جیسے کوئي ناامید ھوکر گر پڑتا ھے - وہ اپني بساط سے زیادہ چل اور دوڑ چکي تھي اِس لئے بہت سست ھوگئي تھي - اِس پتھر کي چٹان پر پھونچکر اُسنے سوچا تھا کہ اب بہت دور نکل آئے ھین کوئي دھرنے پکڑنے والا ھے نہین پس تھوڑي دیر تک بیٹھ کے آرام کر لینا چاھئے مگر بیٹھنے کے ساتھ ھي پہلے جسپر اُسکي نگاہ پڑي وہ شیام سندر سنگھ تھا جسے دیکھتے ھي اُسکا کلیجہ دھک سے ھوگیا - چہرے پر مُردني چھاگئي - اُسکي تیزي کے ساتھ چلنے والي سانس دو چار لمحہ کے لئے رک گئي اور وہ گھبراکر اُسکا مُنھ دیکھنے لگي *

شیام - کیون ؟ تونے سمجھا ہوگا کہ بس اب میں بچکر نکل آئي اور جواہرات کي گٹھري نرم چارے کي طرح ہضم ہوگئي !!

بھگواني - (کچھ سوچکر) نہیں نہیں میں اِسمیں سے نصف بانٹ دینے کے لئے تیار ہون - آخر دشمن لوگ اِسے بھي لوٹ کر لے ہي جاتے اگر میں بچاکر لے آئي تو کیا بُرا ہوا سو بھي نصف بانٹ دینے کو تیار ہون *

شیام - ٹھیک ہے مگر میں نصف بانٹ کر نہیں لیا چاہتا بلکہ سب لیا چاہتا ہون *

بھگواني - سو کیسے ہوگا ؟ ذرا سوچو تو سہي کہ میں دشمنون کے ہاتھ سے کتني محنت کرکے اِسے بچا لائي ہون اور اگر سب تمھیں لے لوگے تو مُجھے کیا فایدہ ہوگا ؟

شیام - تو کیا تو کچھ فایدہ اُٹھایا چاہتي ہے ؟ اگر ایسا ہي ہے تو مالک کے ساتھ نمکحرامي یا دغا کرنے اور دشمنون کو بچاکر قیدخانے سے نکال دینے میں جو معقول نفع ہونا چاہئے وہ تجھے ہوگا *

بھگواني - (چونک کر) آپ نے کیا کہا سو میں نہ سمجھي - کیا آپکو مُجھ پر کسي طرح کا شک ہے ؟

شیام - نہیں شک تو کچھ بھي نہیں ہے اگر ہے بھي تو صرف دو باتون کا - ایک تو قیدیون کو بچاکر

نکال دینے کا اور دوسرے مالک کے ساتھ دغا کرنے کا •

بھگواني - نہین نہین - قیدي لوگ کسي اور طرح سے نکل گئے ہونگے مجھے تو اُسکي کچھ بھي خبر نہین اور تارا کے ساتھ دغا کرنے کے بارے مین جو آپ کہتے ہین تو وہ کام میرا نہ تھا بلکہ ایک دوسري لونڈي کا تھا جسکے سبب سے بیچاري تارا موت.....

اِتنا کہکر بھگواني رک گئي - اُسکے رنگ ڈھنگ سے معلوم ہوتا تھا کہ وہ جلدي مین آکر کوئي ایسي بات مُنہہ سے نکال بیٹھي جسے وہ بہت چھپاتي تھي - شیام سندر سنگھ کو بھي اُسکي آخري بات پر یقین ہوگیا کہ حرامزادي بھگواني نے دشمنون سے مل کر بیچاري تارا کو موت کے پنجے مین پھنسا دیا - پس بغیر اصل بھید کا پتہ لگائے اِسے ہرگز نہ چھوڑنا چاہئے •

شیام - ہان ہان - کہتي چل رکي کیون ؟

بھگواني - یہي کہ مین نے کوئي ایسا کام نہین کیا جس سے مالک کا نقصان ہو *

شیام - اچھا یہہ بتا کہ قیدیون کو نکالنے والا اور تارا کو پھنسانے والا کون ہے ؟

بھگواني - یہہ کام نمکحرام لالن لونڈي کا ہے •

شیام - اگر مین اِسوقت کے لئے تیرا ہي نام لالن رکھہ دون تو ہرج ہے ؟ کیونکہ میري سمجھہ مین لالن

بیچاري بیقصور هے - جو کُچھ کیا توهي نے کیا - قیدیون نے تجھي کو اپنا معتمد سمجھا - تجھي سے کام لیا اور تیري هي مدد سے نکل بھاگے - اِتنے دشمنون کو بھي توهي جمع کرلائي هے اور اِتنے پر بھي صبر نہ کرکے بیچاري تارا کو بھي توهي نے.....

بھگواني - (هاتھ جوڑکر) نہین نہین هرگز نہین آپ مُجھے ناحق خطاوار نہ ٹھہراوین بھلا ایسے مالک کے ساتھ مین دغا کرونگي جو مُجھے دل سے چاهے ؟

شیام - (کمر سے ایک خط نکالکر اور بھگواني کو دیکھاکر) اور یہہ کیا هے ؟ کیا اِسمین بھي لالن هي کا نام لکھا هے ! کوئي هرج نہین اپنے هاتھ مین لیکر اچھي طرح دیکھ لے کیونکہ رات کا وقت هے گو ماهتاب نے اپني کرنون سے اِسے دن بنا رکھا هے *

یہہ خط اُنھین تینون خطون مین سے تھا جو شیو دت مادھوي اور منورما نے ملکر حرامزادي بھگواني کو دیا تھا - نہ معلوم شیام سندر کے هاتھ یہہ خط کیونکر لگا - بھگواني اُس خط کو دیکھتے هي زرد هوگئي - کلیجہ دھڑکنے لگا - موت کي هیبتناک صورت سامنے دیکھائي دینے لگي - اُسکا گلا رک گیا اور کُچھ بھي جواب نہ دے سکي - اب شیام سندر سنگھ سے ضبط نہ هوسکا - اُسنے ایک طمانچہ بھگواني کے مُنھ پر جمایا

اور کہا "کمبخت ! اب بولتي کیون نہین ؟"
جب بھگواني نے اِس بات کا بھي جواب نہ دیا تب
شیام سندر سنگھ نے نیام سے تلوار نکال لي اور ھاتھ
اونچا کرکے کہا "اب بھي اگر صاف صاف بھید نہین
بتاوے گي تو مین ایک ھي ھاتھ مین دو ٹکڑے کر
دونگا ۔"

بھگواني کو یقین ھو گیا کہ اب جان کسي طرح
نہین بچ سکتي - اِسکے علاوہ ڈر کے مارے اُسکي عجب
حالت ھوگئي - اور تو کُچھ کر نہ سکي ھان ایکدم زور سے
چیخ اُٹھي - ساتھ ھي ایک طرف سے آواز آئي "کون
ھے جو مرد ھوکر ایک عورت کي جان لیا چاھتا ھے ؟"
شیام سندر سنگھ نے پھرکر دیکھا تو داھني طرف
تھوڑي ھي دور پر ایک نوجوان کو ھاتھ مین خنجر
لئے موجود پایا - اُس جوان نے شیام سندر سنگھ سے
پھر کہا "یہ کام مردون کا نہین ھے جو تم کیا چاھتے
ھو -" اِسکے جواب مین شیام سندر سنگھ نے کہا "بیشک
یہ کام مردون کا نہین ھے مگر لاچار ھون کہ یہ نمک
حرام میري بات کا جواب نہین دیتي اور مین بغیر
جواب پائے اِسے کسي طرح نہین چھوڑ سکتا ۔"

یہ آدمي جو شیام سندر سنگھ کے پاس یکایک آ
پہونچا ھمارا نامي عیار بھیرو سنگھ تھا جو کھلني

کے مکان کو دشمنون سے گھر جانے کي خبر پاکر اُسي طرف جارہا تھا اور اتفاق سے یہان آپہونچا مگر وہ شیام‌سندر سنگھ، اور بھگونیا کو نہین پہچانتا تھا اور وے دونون بھي اِسے صورت بدلے ہوے اور رات کا وقت ہونے کے سبب نہ پہچان سکے - بھیروسنگھ نے پھر کہا :—

بھیرو - اگر ہرج نہو تو مُجھے بتاؤ کہ تمھاري کن باتون کا جواب یہہ نہین دیتي ؟

شیام - بتا دینے مین ہرج تو کوئي نہین اگر آپ اُن لوگون مین سے نہین ہین جنھین ہم‌لوگ اپنا دشمن سمجھتے ہین کیونکہ یہہ بھید کي بات ہے اور اپنا بھید دشمنون کے سامنے ظاہر کرنا مصلحت کے خلاف ہے - بہتر تو یہي ہوگا کہ ہمارا بھید جاننے کے پہلے آپ اپنےکو ظاہر کرین •

بھیرو - تو تمھین اپنےکو کیون نہین ظاہر کرتے ؟

شیام - اِس‌لئے کہ عیار لوگ بھید جاننے کے لئے موقعہ پر اُسي‌کے طرف والے بن‌جاتے ہین جس سے اپنا کام نکالنا ہوتا ہے •

بھیرو - ٹھیک ہے مگر بہادر راجہ بیریندرسنگھ کے عیارون مین سے کوئي بھي ایسا کم‌ہمت نہین ہے جو کھلے میدان مین ایک عورت اور ایک مرد سے اپنے

کو چھپانے کي کوشش کرے •

شیام - (خوش ھوکر) اھا ! اب معلوم ھوگیا کہ آپ راجہ بیریندرسنگھ کے عیارون مین سے کوئي ھین ایسي حالت مین مجھ بھي یہہ کہنے مین دیر نکرونگا کہ مین شیام سندرسنگھ نامي کہلني کا سپاھي ھون اور یہہ بھي بھگواني نامي کہلني کي بےایمان لونڈي ھے جسکي نمکحرامي اور بےایماني کا یہہ نتیجہ نکلا کہ دشمنون نے تالاب والے طلسمي مکان پر قبضہ کرلیا اور کیشوري کامني اور تارا کا کچھہ پتہ نہین لگتا - اب تک جوکچھہ معلوم ھوا ھے اُس سے جانا جاتا ھے کہ اِسي کمبخت نے اُن تینون کو بھي کسي آفت مین پھنسا دیا ھے جسکا خلاصہ بھید مین اِس سے پوچھہ رھا تھا کہ آپکي آواز آئي اور پھر آپ سے گفتگو کرنے کا نیاز حاصل ھوا •

بھیرو - (جوش کے ساتھہ) آہ ! یہہ تو ایسا بھید ھے جسکے جاننے کا سب سے پہلا حقدار مین ھون - مین اُنھین تینون سے ملنے کے لئے جاتا تھا اور راستےھي مین مجھے یہہ بھي معلوم ھوا کہ اُس طلسمي مکان کو دشمنون نے گھیر لیا ھے اِسلئے جلد پھونچنے کے خیال سے جنگلھي جنگل دوڑا جارھا تھا کہ یہان تم لوگون سے ملاقات ھوگئي •

شیام - اب مہرباني کرکے آپ اپني اصلي صورت جلد دیکھائیے تاکہ میں آپکو پہچان کر اپنے دل کے بچے بچائے شک کو نکال ڈالوں کیونکہ راجہ بیریندر سنگھ کے کُل عیاروں کو میں پہچانتا ہوں *

شیام سندر سنگھ کي بات سنکر بھیروسنگھ نے بٹوے میں سے سامان نکالکر بتي جلائي اور مصنوعي بالوں کو الگ کرکے اپنا صاف چہرہ دیکھا دیا - شیام سندر سنگھ یہہ کہکر کہ "اھا! میں نے بخوبي پہچان لیا کہ آپ بھیرو سنگھ جي ھیں -" بھیرو سنگھ کے پیروں پر گر پڑا اور بھیروسنگھ نے اُسے اُٹھاکر گلے لگا لیا - اِسکے بعد شیام سندرسنگھ نے اپني طرف کا پورا پورا حال اِسوقت تک کا کہہ سنایا *

بھیرو - افسوس! بات ھي بات میں یہاں تک نوبت آپہونچي! لوگ سب کہتے ھیں کہ "گھر کا ایک غلام دشمن باھر کے بادشاہ دشمن سے زبردست ھوتا ھے جسکي تابعداري میں ھزاروں دلاور پہلوان اور عیار لوگ رھا کرتے ھیں." خیر جو ھونا تھا سو ھوگیا اب اِس (بھگونیا کي طرف اِشارہ کرکے) کمبخت سے کیشوري کامني اور تارا کا سچا سچا حال میں بات کي بات میں پوچھ لیتا ھوں - یہہ عورت ھے اِسلئے میں خنجر کو تو نیام میں کرلیتا ھوں اور ھاتھ میں

اُس دافع شیطان کو لے لیتا ھون جسکے بھروسے ایسے جنگل میں کانٹون سے بےخوف رہکر چلتا رھا - چلتا ھون اور اگر اِسکي خاطرداري سے وہ بچ گیا تو چلونگا - ھان تمھسے ایک بات تو میں نے کھي ھي نہیں *

شیام - وہ کیا ؟

بھیرو - وہ یہ ھے کہ میں تنہا نہیں ھون بلکہ دو عیارون کو ساتھ لئے ھوے کملني راني بھي اِسي جنگل میں موجود ھیں !!

شیام - اھا ! یہ تو آپنے بڑي خوشخبري سنائي بتائیے کہاں ھیں میں اُن سے ملا چاھتا ھون *

کمبخت بھگونیا اب اپني موت اپني آنکھون کے سامنے دیکھ رھي ھے - بھیروسنگھ کے پھونچنے سے اُسکي آدھي جان تو جاھي چکي تھي اب یہ خبر سنکر کہ کملني بھي یہاں موجود ھے وہ ایکدم مُردہ سي ھو گئي - اُسے یقین ھوگیا کہ اب اُسکي جان کسي طرح نہیں بچ سکتي - بھیروسنگھ نے زور سے زنبیل بجائي اور ساتھ ھي تھوڑي دور پر سوکھے پتون کي کھڑکھڑاھٹ کے ساتھ ھي گھوڑون کے ٹاپون کي آواز آنے لگي اور اُس آواز نے رفتہ رفتہ نزدیک ھوکر بھوت ناتھ دیبي سنگھ اور گھوڑون پر سوار کملني راني اور لاڈلي کي صورت پیدا کردي *

چھتھوان بیان

دشمن جب تالاب والے طلسمي مکان پر قبضہ کر چکے اور لوٹ پاٹ سے فارغ ہوے تو شیودت - مادھوي اور منورما کو چھڑانے کي فکر کرنے لگے - تمام مکان چھان ڈالا مگر اُنکا پتہ نہ لگا - تب تھوڑے سپاھي جو اپنے کو ھوشیار اور عقلمند لگاتے تھے ایک جگہہ جمع ھوکر غور وفکر کرنے لگے - وے لوگ اِس بات کا تو گُمان بھي نہیں کرسکتے تھے کہ ھمارے مالک لوگ یہاں قید نہیں ھیں بھگونیا نے ھم لوگون کو دھوکھا دیا - کیونکہ وے لوگ بھگونیاکي معرفت شیودت - مادھوي اور منورما کے ھاتھ کا لکھا ھوا خط دیکھہ چکے تھے - اب اگر تردد یا تعجب تھا تو یہہ کہ قیدي لوگ کہاں ھیں اور بھگونیا ھم لوگون سے بغیر کُچھہ کہے چُپ چاپ کیون بھاگ گئي ؟ صرف اِتنا ھي نہیں - کیشوري - کامني اور تارا یکایک کہاں غایب ھو گئیں جنکے اِس مکان میں ھونے کا ھم لوگون کو پورا پورا یقین تھا بلکہ اپني آنکھون سے دوڑدھوپ کرتے جنھیں دیکھہ بھي چکے ھیں •

جب تمام مکان ڈھونڈھہ ڈالا اور اپنے مالکون کو اور کیشوري کامني و تارا کو نہ پایا تو اُن لوگون کو

یقین ھوگیا کہ اِس مکان میں کوئي تہخانہ ضرور ھے جہاں ھمارے مالک لوگ قید ھیں اور جہاں اپني جان بچانے کے لئے کیشوري کامني اور تارا بھي چھپ کر بیٹھ گئي ھیں *

اِس مضمون سے ھمارے ناظرین ضرور اِس سوچ میں پڑ جائینگے کہ اگر اِن دشمنوں کو اِس مکان میں تہخانہ اور سرنگ ھونے کا حال معلوم نہ تھا تو کیا وے لوگ کسي دوسرے گروہ کے آدمي تھے جنھوں نے تہخانے کے اندر سے کیشوري اور کامني کو گرفتار کر لیا تھا یا جنھوں نے سرنگ کا دوسرا مُھانہ بند کردیا تھا جسکے سبب سے بیچاري کیشوري کامني اور تارا کو سرنگ کے اندر بےبسي کے ساتھ بند ھوکر اپني قسمت کي گردش کا پھل بھگتنا پڑا ؟

بیشک ایساھي ھے - جسوقت بھگواني کي مہربانی سے مادھوي - منورما اور شیودت نے قید سے رھائي پائي اور سرنگ کي راہ سے باھر نکلے تو مادھوي کے کئي آدمي وھاں موجود تھے اور وے لوگ حُکم کے مطابق مادھوي کے ساتھ ھي وھاں سے چلے گئے اُن میں سے کسي سے بھي اُنکي ملاقات نہیں ھوئي جنھوں نے تالاب والے مکان پر حملہ کیا تھا - یے وھي لوگ تھے جنھوں نے تہخانے میں سے کیشوري اور کامني کو نکال لیجانے کا

ارادہ کیا تھا مگر کامیاب نہوے اور یے وے ہي لوگ تھے جنھون نے باہر پھینک دئیے جانے پر سرنگ کا دوسرا مُہانہ اینٹ اور پتھرون سے بند کردیا تھا *

اُن دشمنون مین جنھون نے اِس مکان کو فتح کیا تھا تین سپاہي ایسے تھے جو اُنھین سردار گنے جاتے تھے اور سب کام اُنھین کي راے سے ہوتا تھا - وے ہي تینون کھوج ڈھونڈھ کر تہخانے کا پتہ لگانے لگے *

باقي دن اور رات کا بہت بڑا حصہ کھوج ڈھونڈھ مین گُزر گیا اور صبح ہواہي چاہتي تھي جب ہاتھ مین لالٹین لئے ہوے تینون سپاہي اُس کوٹھري کے دروازے پر جا پہونچے جسمین سے قیدخانے والے تہخانے کے اندر جانے کا راستہ تھا - قفل توڑا گیا اور وے تینون اُس کوٹھري کے اندر پہونچے - تہخانے کے اندر جانے والا راستہ دیکھائي دیا جسکا دروازہ زمین کے ساتھ ملا ہوا اور تالا بھي لگا ہوا تھا - اُس جگہہ کھڑے ہوکر تینون سپاہي آپس مین بات چیت کرنے لگے *

ایک - بیشک اِسي تہخانے مین مہاراج شیودت قید ہونگے ! بڑي مشکل سے اِسکا پتہ لگا *

دوسرا - مگر ہملوگ جو یہہ بات سوچے ہوے تھے کہ کیشوري - کامني اور تارا بھي اُسي تہخانے مین چھپکر بیٹھي ہونگي وہ بات اب دل سے جاتي رہي

کیونکہ وے بھي اگر اِسي تہخانے مین ہوتین تو ہم لوگون کو تالا نہ توڑنا پڑتا *

تیسرا - ٹھیک ہے - مین بھي یہي سوچتا ہون کہ وے لوگ کسي دوسري پوشیدہ جگہہ مین چھپ کر بیٹھي ہونگي - خیر پہلے اپنے مالک کو تو چھڑاؤ پھر اُن تینون کو بھي ڈھونڈھ نکالینگے آخر اِسي مکان کے اندرھي تو ہونگي *

دوسرا - ہان جي دیکھا جائگا بس اب اِس قفل کو بھي جلدي سے توڑ ڈالو *

وہ تالا بھي توڑا گیا اور ہاتھہ مین لالٹین لیکر ایک آدمی اُسکے اندر اُترا اور دو اُسکے پیچھے پیچھے چلے - پانچ چار سیڑھیون سے زیادہ نہ اُترے ہونگے کہ کئي آدمیون کے ٹہلنے اور بات چیت کرنے کي آہٹ ملي جس سے یے تینون بڑے غور سے نیچے کي طرف طرف دیکھنے لگے مگر جو سپاھي سب کے آگے تھا اُسکے سواے اور کسي کو کُچھہ دیکھائي نہ دیا - اُسنے تین آدمیون کو تہخانے مین دیکھا جو اِن سپاھیون کے آنے کي آہٹ پاکر اور لالٹین کي روشني دیکھہ کر ٹھٹھکے ہوے اوپر کي طرف دیکھہ رہے تھے - اِنمین ایک مرد اور دو عورتین تھین - تینون سپاھیون کو یقین ہوگیا کہ بیشک یہي تینون مادھوي - منورما اور شیوونت

هيں - اُن سپاهيوں نے چهتهويں سيڑهي پر پير نهيں رکها تها کہ نيچے سے آواز آئي "ٹهہرو ٹهہرو هم لوگ خود اوپر آتے هيں •"

اُن سپاهيوں ميں سے ايک آدمي جس کا نام رام نندن تها شيودت کا پرانا خيرخواہ ملازم تها اور باقي کے دونوں سپاهي مادهوي کے نوکر تهے - آواز سنکر تينوں سپاهي اوپر چلے آئے اور تہخانے کے اندر والے تينوں آدمي بهي جنهيں سپاهيوں نے اپنا مالک سمجهہ رکها تها باهر هوکر رفتہ رفتہ اُس کمرے ميں پہونچے جسميں کملني رها کرتي تهي اور جسے ايک طرح پر ديوان خانہ بهي کہہ سکتے هيں - گو اوت پات کا دن هے مگر پهر بهي وهاں اِسوقت روشني بخوبي هورهي تهي اور اُس روشني ميں سبهوں نے بخوبي پہچان ليا کہ يے درحقيقت مادهوي منورما اور شيو دت هيں •

اِسوقت دشمنوں کي خوشي کا اندازہ کرنا بہت مشکل هے - کيونکہ جسے چُهڑانے کے لئے اُن لوگوں نے کوشش کي تهي اُسے اپنے سامنے موجود ديکهتے هيں - لاکهوں روپئے کا مال جو اوت ميں ملا تها اب پورا پورا حلال سمجهتے هيں - اِسکے علاوہ انعام پانے کي قوي اُميد اور بهي مسرور کئے ديتي هے - چارونطرف

سے بھیڑ اُمڈي پڑتي ھے اور شیودت کے قدموں پر گرنے
کے لئے سب جلدي کررھے ھیں - شیودت نے سبھوں کي
طرف دیکھا اور نرم آواز میں کہا "شاباش میرے
بہادر سپاھیو! آج جو کام تمنے کیا وہ مجھے تازیست
یاد رھیگا - بلاشک تمنے میري جان بچائي - دیکھو
اِس قید کي سختي نے میري کیا حالت کردي ھے -
میري آواز کیسي کمزور ھورھي ھے - میرا جسم کیسا
لاغر اور ناطاقت ھوگیا ھے - مگر خیر کوئي مضایقہ
نہیں جان بچي ھے تو طاقت بھي ھورھیگي - یہہ مت
سمجھو کہ میں اِسوقت ھرطرح سے لاچار ھورھا ھوں
پس تمھاري آجکي کارروائي کے بدلے میں کچھہ انعام
نہ دے سکونگا - نہیں نہیں ایسا ھرگز نہ سوچنا - تم
لوگ خود دیکھوگے کہ کل جتني دولت میں انعام میں
تم لوگوں کو دونگا وہ اِس لوٹ کے مال سے سوگنا زیادہ
ھوگي جو تمنے اِس مکان میں سے پائي ھوگي - میں
مرد ھوں اور تملوگ خوب جانتے ھو کہ مردوں کي
ھمت کبھي کم نہیں ھوتي - جسنے ھمت توڑدي وہ
مرد نہیں عورت ھے اِس سے تم اِس بات پر بھي یقین
کرو کہ میں اپنے پرانے دشمن بیریندرسنگھہ کا پیچھا
ھرگز نہ چھوڑونگا وہ بھي ایسي حالت میں کہ تم لوگوں
کے ایسے مرد - دلاور اور نمک حلال سپاھي ھمارے

ساتھي ھيں - اچھا يےسب باتيں تو پھر بھي ھو رھينگي اِس وقت ميں اِس مکان سے باھر نکل کر اپنے بہادروں کو ديکھا اور اُن سے ملا چاھتا ھوں کيونکہ يہہ مکان اِتنا بڑا نہيں ھے کہ سب سپاھي اِسميں آجائيں اور ميں اِسي جگہہ بيٹھے بيٹھے سب سے مل لوں - چلو تم لوگ بھي تالاب کے پار چلو ميں آتا ھوں •

شيودت کي باتيں سنکر اُسوقت سپاھي لوگ بہت ھي خوش ھوے اور جلدي کے ساتھہ اُس مکان سے نکل کر تالاب کے باھر ھوگئے جہاں اور سب سپاھي کھڑے بيچيني کے ساتھہ اِن لوگوں کي راہ ديکھہ رھے تھے اور يہہ جاننے کے لئے بيچين تھے کہ مکان کے اندر کيا ھو رھا ھے •

سپاھيوں کے باھر ھوجانے بعد شيودت بھي مکان سے نکلا اور تالاب کے باھر ھوگيا - مادھوي اور منورما اُس مکان کے اندرھي رہ گئيں •

اب سويرا ھوچکا تھا - آسمان پر آفتاب کا سرخ پيش خيمہ پورب طرف ديکھائي دينے لگا - شيودت ميدان ميں کھڑا ھوگيا اور خوشي سے مبارکباد ديتے ھوے اُسکے سپاھيوں نے چارونطرف سے اُسے گھير ليا اور يہہ سننے کے لئے بيچين ھونے لگے کہ ديکھيں اب ھماري تعريف ميں ھمارے راجہ صاحب کيا کہتے ھيں •

اُسي وقت پورب طرف سے باجے کي آواز اِن لوگون کے کانون مین پہونچي - سپاھیون کے ساتھ شیودت بھي چوکنا ھوگیا اور غور کے ساتھ پورب کي طرف دیکھتا ھوا بولا "یہ تو فوجي باجے کي آواز ھے ! وہ دیکھو اِسکي گت صاف کہے دیتي ھے کہ راجہ بیریندر سنگھ کي فوج آرھي ھے کیونکہ بیریندرسنگھ جب چُنار کي گدي پر بیٹھے تھے تو تیج سنگھ نے اپنے فوجي باجے والون کے لئے یہ خاص گت تیار کي تھي - تب سے اُنکي فوج مین اکثر یہ گت بجائي جاتي ھے - مین اِسے اچھي طرح جانتا ھون - دیکھو یہ گرد بھي نظر آنے لگي - اب کیا کرنا چاھئے ؟ جہانتک مین سمجھتا ھون تمھارے حملے کي خبر رھتاس گڈھ پہونچي ھے اور یہ فوج رھتاس گڈھ سے آرھي ھے مگر دو تین سو سے زیادہ آدمي نہونگے •"

اِسکے بعد پچھم طرف سے بھي باجے کي آواز آئي اور غور کرنے پر معلوم ھوا کہ پچھم طرف سے بھي فوج آرھي ھے •

شیودت کے سپاھي بہت کُچھ محنت کرچکے تھے - نہ بھي محنت کئے ھوتے تو کیا تھا - راجہ بیریندر سنگھ کے فوج کي خبر پاکر اپنے کلیجے کو مضبوط رکھنا ایسے سپاھیون کا کام نہ تھا جو برسون بِلا تنخواہ کے

مالک کے نام پر اپنے سپاهي پن کو نباهے جاتے هوں - اُن لوگوں نے گهبراکر شیودت کي طرف دیکها - گو قید کي سختي نے شیودت کي صورت شکل اور آواز میں بهي فرق ڈال دیا تها مگر اِسوقت راجہ بیریندرسنگهہ کي فوج کے آنے سے اُسکے چهرے پر کسي طرح کي اُداسي یا گهبراهٹ نہیں پائي گئي - شیودت نے اپنے سپاهیوں کي طرف دیکها اور همت دلانے والے لفظوں میں کہا "گهبراؤ مت همت نہ هارو - حوصلے کے ساتهہ بِهڑ جاؤ اور اِن سبهوں کا اسباب بهي لوٹ لو اور اِس بات کا خوب خیال رکهو کہ بهاگ کر اِس مکان کے اندر نہ گُهس آنا نہیں تو چارون طرف سے گهیر کر سہل هي میں مار ڈالے جاؤگے اور اگر میدان میں جمے رهوگے تو مُشکل کے وقت بهاگنے کي بهي جگہہ ملیگي -" وغیرہ •

کیا کریں ؟ لڑیں یا نہ لڑیں ؟ ٹهہریں یا بهاگ جائیں ؟ وغیرہ سوچ بچار اور صلاح میں بہت سا انمول وقت نکل گیا اور دهاوا کرتے هوے راجہ بیریندرسنگهہ کے فوجي سپاهیوں نے پورب اور پچهم سے آکر دشمنوں کو گهیر لیا - گو شیودت کے سپاهي بهاگنے کے لئے تیار تهے مگر شیودت کے همت دلانے والے الفاظ کي بدولت جنهیں وہ بار بار اپنے مُنہہ سے نکال رها تها تهوڑي دیر کے لئے آرگئے اور راجہ بیریندرسنگهہ کي فوج سے

جو گنتي مین دو سو سے زیادہ نہوگي جي توڑکے لڑنے لگے - اُنکے آتک رہنے اور جي توڑکر لڑنے کا یہہ سبب تھا کہ اُنلوگون نے راجہ بیریندرسنگھہ کے فوجي سپاھیون کو جو درحقیقت رھتاس گڈھہ سے آئے تھے گنتي مین اپنے سے بہت کم پایا *

یہہ تھوڑي سي فوج جو رھتاس گڈھہ سے آئي تھي چني لال عیار کے ماتحت تھي - چني لال نے جاسوس کو بھیجکر اِس بات کا پتہ پہلے لگا لیا تھا کہ تالاب والے طلسمي مکان پر حملہ کرنے والے دشمن کتنے اور کس ڈھنگ کے ھین - اِسکے بعد اُسنے اپني فوج کو پھیلاکر دشمنون کو چارونطرف سے گھیرلینے کي کوشش کي تھي اور جو کچھہ سوچ رکھا تھا وھي ھوا *

چني لال کي ماتحت فوج نے دشمنون کو گھیرکر بےطرح مارا - چني لال خود تلوار لیکر میدان مین اپني بہادري دیکھاتا ھوا اپنے سپاھیون کي ھمت بڑھا رھا تھا اور جدھر گھس جاتا تھا اُدھر ھي دس پانچ کو کھیرے ککڑي کي طرح کاٹ گراتا تھا - یہہ حال دیکھہ دشمن بغل جھانکنے لگے مگر لڑائي اِس ڈھنگ سے ھورھي تھي کہ وھان سے بچکر نکل بھاگنا بھي مشکل تھا - دو گھنٹے کي لڑائي مین نصف سے زیادہ دشمن مارے گئے اور باقي بھاگکر اپني جان

بچا لیگئے - بیریندرسنگھ کے صرف بیس بہادر کام آئے - اِس گھمسان لڑائي کے آخر میں اِس بات کا کچھ بھي پتہ نہ لگا کہ شیودت بہادري کے ساتھ لڑکر مارا گیا یا موقع ملنے پر نکل بھاگا *

جب دشمنوں میں سے سوائے اُن سبھوں کے جو موت کي گود میں سو چکے تھے یا زمین پر پڑے سسک رہے تھے اور کوئي بھي نہ رہا سب بھاگ گئے تب صرف دس بارہ آدمیوں کو ساتھ لیکر چني لال طلسمي مکان کي طرف بڑھا مگر مکان میں پہونچنے کے پہلے ھي سپاھي صورت کا ایک آدمي جو اُسي مکان میں سے نکل کر اِنکي طرف آ رھا تھا ملا - اُسکے ھاتھ میں لفافے کے اندر بند ایک خط تھا جو اُسنے چني لال کے ھاتھ میں دیدیا اور چُپ چاپ کھڑا ھوگیا - چني لال نے بھي اُسي جگھہ رک کر لفافہ کھولا اور بڑے غور سے خط پڑھنے لگا - ختم ھونے تک کئي دفعہ چني لال کے چہرے پر ھنسي دیکھائي دي اور آخر میں بڑے غور سے اُس آدمي کي صورت دیکھنے لگا جسنے خط دیا تھا اور اِسکے بعد اِشارے سے سر ھلایا گویا اُس آدمي کو وھاں سے بیفکري کے ساتھ چلے جانے کے لئے کہا اور وہ آدمي بھي بغیر سلام کئے جھومتا ھوا وھاں سے چلا گیا *

چني لال کئی آدمیون کو ساتھ لیکر طلسمي مکان کے اندر گیا اور اُسنے بھي وھان اچھي طرح گھوم گھوم کر دیکھا مگر کسي کو نہ پایا تب باھر نکلا اور اپنے ساتھت سپاھیون کو لیکر رھتاس گڈھ کي طرف لوٹ گیا *

ساتوان بیان

اوپر کا بیان پڑھکر ھمارے ناظرین تعجب کرتے ھونگے کہ یہہ کیا ھوا اور کیا لکھا گیا ! اور باتون کو تو جانے دیجئے مگر آخر مین یہہ کیسي عجیب بات ھوگئي کہ چني لال طلسمي مکان کے اندر آیا اور معمولي طور پر دیکھہ بھال کر چلا گیا ! بیچاري کیشوري کامني اور تارا کي کچھہ بھي خبر نہ لي ! خیر صبر کیجئے اور ذرا ھمارے ساتھہ پھر اُس جگھہ چلئے جھان شیام سندر - بھگونیا - بھیروسنگھہ - کملني - لاڈلي - دیبي سنگھہ اور بھوت ناتھہ کو چھوڑ آئے ھین *

جسوقت بھگونیا نے کملني کو اپنے سامنے دیکھا وہ بدحواس ھوگئي - کلیجہ کانپنے لگا - سانس مین رکاوٹ پیدا ھوئي اور اُسے نزع کي سي تکلیف معلوم ھونے لگي - اُسنے چاھا کہ کملني کے پیرون پر گرکر

اپنا قصور معاف کراوے مگر ترکے مارے اُسکے خون کي حرکت بالکل بند هوگئي تهي اِسلئے وہ کُچھ بھي نہ کرسکي بلکہ رفتہ رفتہ بڑھتے هي جانیوالے خوف کے سبب وہ بیدم هوکر پیچھے کي طرف زمین پر گر پڑي ٭

بھگواني کي یہہ حالت دیکھکر کملني کو تعجب معلوم هوا کیونکہ اُسے ابھي تک شیام سندر اور بھگواني کا حال کُچھ معلوم نہ تھا - بھیروسنگھ نے بھوت ناتھ کو روشني کرنے کے لئے کہکر مختصر میں وہ سب حال کملني کو کہہ سنایا جو بھگواني کے بارے میں شیام سندرسنگھ سے سنا تھا - کملني کو حد سے زیادہ غصہ چڑھ آیا مگر وہ عقلمند تھي اور اِس بات کو خوب سمجھتي تھي کہ ایسے موقعہ پر غصے کے اوپر حاوي نہ هونے سے اکثر تکلیف اور نقصان هوا کرتا هے - کہیں ایسا نہو کہ زیادہ دھمکانے سے خوف کے مارے بھگواني کي جان نکل جاے یا وہ جسکا دل اور دماغ بہت هي کمزور هے پاگل هوجاے جیسا کہ اکثر هوا کرتا هے تو بڑي هي مشکل هوگي اور کیشوري - کامني اور تارا کا کُچھ بھي پتہ نہ لگےگا ٭

روشني هوجانے پر کملني نے بھگواني کي صورت دیکھي تو معلوم هوا کہ اُسپر حد درجے کا خوف غالب هے - آنکھیں بند هیں - چہرے پر زردي چھائي هوئي

ھے اور بدن کانپ رہا ھے - کملني نے کُچھ اونچي آواز مین کہا "ھوش مین آ اور میري باتین سن - ایکدم نا امید نہو ممکن ھے تیري جان بچ جاے *"

اِس آواز نے بیشک اچھا اثر کیا جیسا کہ کملني نے سوچا تھا - "ممکن ھے تیري جان بچ جاے" یہہ سنکر بھگواني نے آنکھین کھول دین - کملني نے پھر کہا کہ گو تونے بہت بڑا قصور کیا ھے مگر مین وعدہ کرتي ھون کہ اگر جھٹ پٹ سچّا سچّا حال کہہ دیگي تو تیري جان چھوڑ دیجائگي *

اب بھگواني اُٹھ بیٹھي اور اپنے کو سنبھال کر ھاتھ جوڑ کے کانپتي ھوئي آواز کے ساتھ بولي "کیا میري جان چھوڑ دي جائگي ؟"

کملني - ھان چھوڑ دي جائگي اگر سچّا سچّا حال کہکر اپني خطا کا اقرار کرلیگي اور کیشوري - کامني اور تارا کا ٹھیک پتہ بتا دیگي *

بھگواني - (کملني کے پیرون پر گرکر اور پھر کھڑي ھوکر) بیشک مین قصوروار ھون - جوکُچھ مین نے کیا صاف صاف کہہ دونگي - افسوس ! لالچ مین پڑ کر مین نے بہت برا کیا - مُجھے شیودت نے دھوکھا دیا بےسمجھے بوجھے مین.....

کملني - بس بس زیادہ بڑھانے کي کوئي ضرورت

نہیں جوکچھ کہنا ہے جلدي سے کہدے دیر ہونا تیرے لئے اچھا نہیں ہے *

بھگواني نے سب حال یعني جوکچھ اُسنے قصور کیا تھا سچ سچ کہدیا اور آخر میں پھر کملني کے پیروں پر گرکر بولي "میں نے کوئي بات نہیں چھپائي اب اپنے قول کے مطابق مجھے چھوڑ دیجئے *"

"ہاں چھوڑ دونگي" کہکر کملني نے بھوت ناتھ اور شیام سندرسنگھ کي طرف دیکھا اور کہا "اِسکي مُشکیں باندھ لو اور جہاں مناسب سمجھو لیجاکر اپني حفاظت میں رکھو ہم لوگ مکان کي طرف نہ جاکر پہلے کیشوري - کامني اور تارا کو چھڑانے کي کوشش کرتے ہیں اور اِسکے بعد جیسا موقع ہوگا دیکھا جائگا - کل اِسي وقت اِسي جگہہ ہملوگ یا ہم لوگوں میں سے کوئي یہاں آوے گا - تم موجود رہنا اگر بھگواني کي بات سچ نکلي تو ٹھیک ہي ہے ورنہ ایک بات بھي غلط نکلنے پر کل اِسي جگہہ اِسکا سر اُتار لیا جائگا بس اب ہم ایک لمحہ بھي نہیں رک سکتے *"

بھوت ناتھ - بھگواني اور شیام سندرسنگھ کو اُسي جگہہ چھوڑ بھیروسنگھ - دیبي سنگھ اور لاڈلي کو ساتھ لئے ہوے کملني وہاں سے روانہ ہوئي - اِسوقت اُسکے پاس طلسمي خنجر موجود تھا - وہي طلسمي

خنجر جو بھیروسنگھ کا خط پاکر اِندردیو نے اُسے دے دیا تھا *

وھان سے تھوڑي ھي دور پر ایک پہاڑي تھي جس سے ملتي جلتي پیچھے کي طرف چھوٹي بڑي پہاڑیون کا سلسلہ دور تک چلا گیا تھا - کملني اپنے ساتھیون کو ساتھ لئے ھوے اُسي طرف روانہ ھوئي *

کملني کو اپنے مکان کے برباد ھونے اور لٹ جانے کا اِتنا رنج نہ تھا جتنا کیشوري - کامني اور تارا کي حالت پر رنج تھا - وہ آپس مین مندرجہ ذیل گُفتگو کرتي ھوئي تیزي کے ساتھ اُس پہاڑي کي طرف جا رھي تھي *

کملني - افسوس ! تارا نے بڑا دھوکھا کھایا - اب دیکھا چاھئے اُن تینون کو مین پاتي ھون یا نہین !!

لاڈلي - کیشوري اور کامني بیچاري نے نہ معلوم بدھاتا کا کیا بگاڑا ھے کہ سواے مصیبت کے سکھ تو اُنھین .....

کملني - مصیبت نے تو اُنھین پہلے ھي نیمجان کر دیا تھا اب دیکھا چاھئے کئي دنون کي بھوکھ، پیاس نے جیتا چھوڑا ھے یا نہین (روکر) سچ تو یہہ ھے کہ اگر وہ جیتي جاگتي آج مُجھے نہ ملین تو دونون کُمارون کو مُنہہ دیکھانے لایق نہ رھونگي اور جب اِس لایق

هوجاؤنگي تو جي کر کيا کرونگي ؟ (کچھ سوچکر) بلا شک اگر ايسا هوا تو آج مجھے بھي اُسي جگھہ مرکر رہ جانا هوگا - اے ايشور ! تيري مخلوقات مين ايک سے ايک بڑھ کے گُل بوٹے موجود هين اِن دونون کے لئے کھي نہين هے - کيا تو نہين جانتا کہ اُن کُھارون کي زندگي کے لئے جنکي خوشي پر همارے خوشي کا دارومدار هے صرف يےهي دونون هين ؟ افسوس ! گو کمبخت بھگواني سے مين کھٹکي رهتي تھي مگر يہہ اُميد نہ تھي کہ وہ يہانتک کر گزرے گي *

بھيروسنگھ - آپ جانتي تھين کہ بھگواني دل کي کھوٹي هے ؟

کملني - مجھے اِس بات کا کامل يقين تو نہ تھا کہ وہ کھوٹي هے مگر اُسکے بات بات پر قسم کھانے سے مين کھٹکي رهتي تھي کيونکہ مين خوب جانتي هون کہ جو آدمي لاپروائي کے ساتھہ قسمين کھايا کرتا هے وہ دراصل جھوٹا اور کھوٹا هوتا هے - مايارانی کي صحبت کے سبب سے اگر وہ ميرے اِس طلسمي مکان کے تہخانے کے بھيد سے واقف نہوتي تو مين خود اُسے يہہ بھيد هرگز نہ بتاتي - تسپر بھي کھٹکا لگا رهنے کے سبب مين خود جب اُس تہخانے اور سرنگ مين تالا کھول کر جاتي تھي تو تالے کو زمين پر نہين رکھہ

دیتی تھي بلکہ کُنڈي مین لگاکر تالي اپنے پاس رکھہ لیتي تھي جسمین تہخانے یا سرنگ مین جانے بعد پیچھے سے کوئي آدمي تالا بند کرنا تو دور رہے زنجیر بھي نہ چڑھا سکے *

دیبي - بیشک یہہ بڑي چالاکي کي بات ھے * جب خالي کُنڈي مین تالا لگا رھیگا تو کسي طرح کوئي زنجیر نہین چڑھا سکتا *

کملني - اور یہہ بات تارا کو معلوم تھي لیکن افسوس ! اُسنے اِسپر کُچھہ خیال نہ کیا اور دھوکھا کھا گئي - مین بہت دنون سے اِس فکر مین تھي کہ بھگواني کو اچھي طرح جانچکر کھٹکا مٹا لیا جاوے لیکن اِتني فرصت نہ ملي - دس دن اطمینان سے گھر مین بیٹھنے کي نوبت نہ آئي - مگر تعجب کي بات ھے کہ بھگواني نے اِتني کھوٹي ھونے پر بھي ھمارے یہان کي کوئي بات مایارانی کے کان تک نہ پہونچائي کیونکہ ابھي تک کوئي ایسي بات پائي نہین گئي جس سے مین سمجھتي کہ میرا فلان بھید مایارانی کو معلوم ھوگیا ھے *

بھیروسنگھہ - یہہ کوئي تعجب کي بات نہین ھے کہ موقعہ ملنے پر آدمي کي طبیعت یکایک بدل جاے - ایک پرانی مثل چلي آتي ھے کہ " آدمي کا شیطان

آدمي هوتا هے -" اِسکا مطلب یهي هے کہ چالاک اور مکار آدمي اپني لچھےدار تقریر مین بهنساکر کسي آدمي کو طبیعت کو بدل سکتا هے - دل بڑاهي چنچل هے اِسے اپنے قابو مین رکھنا کوئي معمولي بات نهین هے - بڑے بڑے رشي مُنیون کي سیکڑون برس کي ریاضت جو صرف دل کو اپنے قابو مین رکھنے کے لئے کي گئي تهي بات کي بات مین بےسود ثابت هوئي - هان نیک اور بد آمیون کے دلون مین اِتنا فرق ضرور هوتا هے کہ نیت بدل جانے یا دهوکے مین پڑکر کسي بُرائي کے هوجانے پر نیک آدمي فوراً چوکنا هوجاتا هے اور سوچتا هے کہ بیشک یهہ کام تجھ سے بُرا هوگیا ! مگر بُرے آدمي مین جسنے اپنے دل پر قابو پانے کے لئے کُچھ کوشش نهین کي هے یهہ بات نهین هوتي ! جو آدمي اِس بات کو سوچتا هے کہ دل کیا چیز هے ؟ اِس کا چنچل پن کیسا هے ؟ یهہ کتني جلدي بدل جانے کي طاقت رکھتا هے ؟ اِسے قابو مین نہ رکھنے سے کیا کیا خرابیان هوسکتي هین ؟ اُسکے دل مین ایک ایسي طاقت پیدا هوجاتي هے جسکي منبع تو قوت متخیلہ هے مگر کہنا بہت مُشکل هے کہ وہ خود کون سي نعمت هے - اُسکا کام یهہ هے کہ دل کے چنچل پن یا ایک مرکز پر هونے کے سبب اگر کوئي بُرائي هونا چاهتي هے یا

ھوجاتي ھے تو وہ عجیب طرح کا کھٹکا پیدا کرکے فوراً خبر دے دیتي ھے اور کہہ دیتي ھے کہ یہہ کام برا ھے یا تونے برا کیا - یہہ معاملہ بڑا شرح طلب ھے ایسے وقت میں یعني راہ چلتے چلتے اِس معاملے کو میں مفصل نہیں سمجھا سکتا مگر میرے کہنے کا مطلب صرف یہي ھے کہ "آدمي کا شیطان آدمي ھوتا ھے -" آدمي اپنے ھمجنس کي طبیعت کو بیشک بدل سکتا ھے - ھاں یہہ بات قوت متخیلہ کي مضبوطي اور استقلال پر موقوف ھے کہ کس کا دل کتني دیر میں بدل سکتا ھے - بھگواني عورت کي ذات ھے جنکا دل بہ نسبت مردوں کے بہت کمزور ھوتا ھے - ایسے کو اگر تین مکاروں کي لچھے دار باتوں نے جو آپ کے یہاں قید تھے موقعہ پاکر بدل دیا تو کوئي تعجب کي بات نہیں - اِس سے اِس بات کا یقین نہیں کرسکتے کہ بھگواني ضرور پہلے ھي سے کھوٹي تھي یا پہلے اچھي تھي بیچ میں کھوٹي بنا دي گئي *

کملني - (بھیروسنگھ کي ذھانت سے خوش ھوکر) بیشک تمھارا کہنا بہت ٹھیک ھے میں اِسے مانتي ھوں *

دیبي - (محبت سے بھیروسنگھ کي پیٹھ ٹھوک کر) شاباش ! میں یہہ جان کر خوش ھوا کہ تم دل کي

ماهيت کو اچهي طرح سمجهتے هو جسکا نتيجه آينده بهت اچها نکليگا - ايشور همارے اُس مقصد کو پورا کرے جسکے لئے اِسوقت تيزي اور گهبراهت کے ساتهه هم لوگ جارهے هين تو کسي وقت اِس معاملے پر بهت سي باتين هم تمسے کهينگے •

اِن لوگون کو راه چلنے يا جگهه ڈهونڈهنے مين کسي طرح کي دقت نهو اِسلئے نيچر نے آسمان پر قدرتي مهتابي جلا دي تهي اور وه رفته رفته ارنچي هوکر دنيا کے اِس حصے کي اُن تمام چيزون کو جو کسي کي آڑ مين نه تهين صاف صاف ديکهائي دينے مين مدد دے رهي تهي - يهي سبب تها که اِن لوگون کو اُس دشوار گذار راستے پر چلنے مين زياده تکليف نهوئي جو بهت هي پتهريلا - خراب اور چکابو کے نقشے کي طرح پيچيلا تها •

پهاڑيون پر گهوم پهرکر چڑهتے اُترتے هوے يے لوگ ايک ايسے مقام پر پهونچے جسکے دونون طرف اونچے اونچے پهاڑ اور بيچ مين ايک باريک پگڈنڈي تهي جسکے ديکهنے سے صاف معلوم هوتا تها که کاريگر نے بڑے بڑے ڈهوکون کو کاٹ کے يهه راسته تيار کيا هوگا- يهان پر کهلني اور لاڈلي گهوڑون سے اُتر پڑين اور اُنهيں ايک درخت سے باندهه آگے کي طرف روانه هوئين

کملني آگے آگے جارهي تهي اُسکے پیچھے لاڈلي اور
پهر دونون عیار تعجب سے چارونطرف دیکھتے اور یہ
سوچتے هوے جارهے تهے کہ بیشک ناواقف آدمي جسے
اِس راستے کا حال معلوم نهو یہاں هرگز نهیں آسکتا •
اِس پگڈنڈي پر دو سو قدم جانے بعد صاف پاني
سے بهرا هوا ایک تنگ چشمہ ملا جو اِن لوگون کي
راہ کاٹتا هوا داهنے سے بائیں طرف کو بہ رها تها -
اب کملني اُسي نہر کے کنارے بائیں طرف جانے لگي
مگر اپني تیز نگاهیں اُن چهوٹے چهوٹے جنگلي درختون
پر بڑي هوشیاري سے ڈالتي جاتي تهي جو اِس چشمے
کے دونون کنارون پر بڑي خوبي اور خوبصورتي کے
ساتهہ کهڑے اِسوقت کي ٹهنڈي ٹهنڈي هوا کے نرم نرم
جهونکون سے نئے شرابیون کي طرح دهیرے دهیرے
جهوم رهے تهے •

یکایک کملني کي نگاہ ایک ایسے درخت پر پڑي
جسکے دونون طرف پتهرون کے ڈهوکے اِس طرح پڑے
هوے تهے گویا کسي نے جان بوجهہ کے اکٹهے کئے هون -
یہاں پر کملني رکي اور کچهہ سوچنے بعد اپنے ساتهیون
کو لئے هوے چشمے کے پار اُتر گئي جسکے آگے تهوڑي
هي دور جانے بعد ڈهالوین زمین ملي مگر لاڈلي اور
دونون عیار کملني کے پیچھے پیچھے چلے هي گئے - دو

سو قدم سے زیادہ نہ گئے ہونگے کہ یہ لوگ ایک کھوہ کے مُہانے پر پہونچکر رک گئے - کملنی نے دیبی سنگھ سے موم بتی جلانے کے لئے کہا اور جب موم بتی جل چکی تو سب کے ساتھ کھوہ کے اندر گھسی - کھوہ کی حالت دیکھنے سے معلوم ہوتا تھا کہ برسوں سے اِسکی زمین نے کسی آدمی کے پیر نہیں چومے ہونگے بلکہ کہہ سکتے ہیں کہ شاید کسی جنگلی جانور نے بھی اِسکے اندر جانے کا حوصلہ نہ کیا ہوگا - تھوڑی ہی دور پر کھوہ ختم ہوئی اور اِن لوگوں نے اپنے سامنے لوہے کا ایک بند دروازہ دیکھا - کملنی نے تالی پر ایک بھید بھری نگاہ ڈالی اور کہا "اِس دروازے کا حال راجہ گوپال سنگھ کے سوائے کوئی بھی نہیں جانتا - مُجھے تو خون سے لکھی ہوئی کتاب کی بدولت اِسکا حال معلوم ہوا ہے - اِسکی تالی اِسی جگہہ موجود ہے -" یہہ کہکر کملنی نے طلسمی خنجر کے قبضے سے دروازے کے داہنی طرف ٹھیک بیچ کی زمین ٹھوکی جو دراصل کسی دھات کی تھی مگر مدت سے کام میں نہ آنے کے سبب اُسکا رنگ پتھر کے رنگ میں مل گیا تھا •

ٹھوکنے کے ساتھہ ہی بالشت بھر کا ایک پلہ الگ ہوگیا اور اُسکے اندر ہاتھہ ڈال کر کملنی نے کوئی پیچ دبایا اور اِسکے ساتھہ ہی ہلکی آواز دیتا ہوا

دروازہ کُھل گیا - کملني نے اُس کھڑکي کو بند کردیا جسکے اندر ھاتھ ڈال کر پیچ گُھمایا تھا اور اِسکے بعد سبھون کو لئے ھوے دروازے کے اندر چلي گئي *

دروازہ کُھولنے کے لئے جسطرح کي تالي اِس طرف تھي اُسي طرح کي تالي دروازے کے دوسري طرف بھي تھي یعني دوسري طرف بھي اُسي طرح کي تالي اور پیچ موجود تھا جسے گُھماکر کملني نے دروازہ بند کیا اور ساتھیون کو لئے ھوے آگے کي طرف بڑھي - اِن سبھون کو گھنٹہ بھر تک تیزي کے ساتھ جانا پڑا اور اِسکے بعد معلوم ھوا کہ سرنگ کے دوسرے مُھانے پر پھونچے - کیونکہ یہان بھي اُسي رنگ ڈھنگ کا دروازہ بنا ھوا تھا - فرق صرف اِتنا ھي تھا کہ پہلے دروازے کے بہ نسبت یہہ بہت چھوٹا تھا - کملني نے اِس دروازے کو بھي کھولا اور سبھون کو ساتھ لئے ھوے اندر چلي گئي - یہان پر راستہ دو ھوگیا تھا یعني ایک سرنگ بائیں طرف گئي ھوئي تھي اور دوسري داھني طرف - کملني نے بھیروسنگھ اور دیبي سنگھ کي طرف دیکھ کر کہا "مُجھے معلوم ھے کہ داھني طرف جانے سے ھملوگ اُس کوٹھري مین پھونچینگے جسمین قیدي لوگ قید تھے یا جو قیدخانے کے نام سے پکاری جاتي ھے اور بائیں طرف جانے سے ھملوگ اُس

سرنگ کے عین وسط میں پہونچینگے جسمیں کیشوري کامني اور تارا کو بھگونیا نے پھنسا رکھا ھے - آپ لوگون کي کیا راے ھے کدھر چلنا چاھئے ؟"

دیبي - ھم لوگون کو پہلے سرنگ ھي میں چلنا چاھئے تاکہ کیشوري کامني اور تارا کو جلد دیکھیں •

اِس بات کو سبھون نے پسند کیا اور کملني نے بائیں طرف کا راستہ لیا - دو چار قدم جانے بعد بھیرو سنگھ نے کہا "میں سمجھتا ھون کہ اب بیس پچیس قدم سے زیادہ نہ چلنا ھوگا اور اُس ٹھکانے پہونچ جائینگے جہاں جلد پہونچنے کي خواھش ھے •"

کملني - یہہ بات تمکو کیسے معلوم ھوئي ؟

بھیرو - (چھت اور دونون طرف کي دیوار کي طرف اشارہ کرکے) دیکھئے چھت اور دیوار نم معلوم ھوتي ھے کہیں کہیں پاني کا قطرہ بھي ٹپکتا ھے اِس سے یقین ھوتا ھے کہ اِسوقت ھملوگ تالاب کے نیچے پہونچ گئے ھیں •

کملني نے کہا "ٹھیک ھے تمھارا ثبوت ایسا نہیں ھے کہ کوئي کاٹ سکے •"

تھوڑي ھي دور آگے جانے بعد ایک چھوٹي سي کھڑکي ملي - اِسکا دروازہ بھي اُسي ڈھنگ سے کُھلنے والا تھا جیسا کہ پہلا اور دوسرا دروازہ جسکا حال ھم

پہلے لکھہ آئے ھین - کملني نے دروازہ کھولا *

اِسوقت اِن چارون کا کلیجہ دھک دھک کر رھا تھا کیونکہ اب یہ لوگ کیشوري - کامني اور تارا کي قسمتون کا فیصلہ دیکھنے والے تھے اور اُنکے دل کا یہہ کُھٹکا ھر ساعت بڑھتا ھي جاتا تھا کہ دیکھین بیچاري کیشوري - کامني اور تارا کو ھم لوگ کس حالت مین پاتے ھین ! کہین ایسا نہوا ھو کہ وے تینون بھوکہ پیاس کي تکلیف کو برداشت نہ کرکے اِس دُنیا سے کوچ کرگئي ھون اور اِسوقت اُنکي لاشین سامنے پڑکر ھم لوگون کو بھي دین دنیا کے لایق نہ رکھین *

یہان پر ایک موم بتي اور جلا لي گئي تھي - دروازہ کُھلا اور یہ چارون اُسکے اندر گئے - آہ ! یہان یکایک زمین پر سامنے کي طرف تین لاشین پڑي ھوئي نظر آئین جن پر نگاہ پڑتے ھي کملني کے مُنھہ سے ایک چیخ نکل گئي اور وہ ھاے کرکے اُن لاشون کے پاس جا پہونچي *

یہ تینون لاشین کیشوري - کامني اور تارا کي تھین جو بھوکھہ اور پیاس کي ستائي ھوئي اِس حالت کو پہونچ گئي تھین - تارا کے بغل مین طلسمي نیزہ زمین پر پڑا ھوا تھا اور اُسکے جوڑ کي انگوٹھي اُسکي خوبصورت اُنگلي مین نظر آرھي تھي *

کملني نے سب کے پہلے کیشوري کے کلیجے پر ہاتھ رکھا - کلیجے کي دھڑکن بند تھي اور جسم مُردے کي طرح ٹھنڈا تھا - کملني کي آنکھوں سے آنسو جاري ہوگئے - پھر اُسنے کیشوري کي نبض پر ہاتھ رکھا اور ساتھ ہي اِسکے خوش ہوکر بول اُٹھي "اہا! ابھي نبض چل رہي ہے - اُمید ہے کہ ایشور میري محنت ضایع نہ کرے گا ۔"

کملني نے تارا اور کامني کي بھي جانچ کي - دونوں عیاروں نے بھي سبھوں کو غور سے دیکھا - کیشوري - کامني اور تارا کي حالت خراب تھي - ہوش حواس کُچھ بھي نہ تھا سانس بالکل معلوم نہیں ہوتي تھي ہاں نبض کا کُچھ کُچھ پتہ لگتا تھا جو بہت ہي باریک اور سست چل رہي تھي - گو یہ جان کر سبھوں کو کُچھ خوشي ہوئي کہ یے تینوں ابھي جیتي ہیں مگر پھر بھي اُن تینوں کي آخري حالت اِس بات کا یقین نہیں کرا سکتي تھي کہ اِنکي جان ضرور ہي بچ جائگي اور یہي سبب تھا کہ جس سے کملني - لاڈلي دیبي سنگھ اور بھیروسنگھ کا کلیجہ کانپ رہا تھا اور آنکھیں ڈبڈبائي ہوئي تھیں ۔

دیبي سنگھ نے اپنے بٹوے میں سے ایک شیشي نکالي جسمیں سرخ رنگ کا عرق تھا اور اُسي میں سے

تھوڑا تھوڑا عرق اُن تینون کے مُنھ مین (جو پہلے ھي سے کُھلا ھوا تھا) ڈالا اور تھوڑي دیر بعد پھر نبض پر ھاتھ رکھا - نبض پہلے سے کُچھ تیز معلوم ھوئي اور سانس بھي کُچھ کُچھ چلنے لگي *

بھیرو - اِن تینون کو یہان سے نکال کر میدان مین لے چلنا چاھئے کیونکہ جبتک ٹھنڈي اور تازي ھوا نہ ملیگي اِنکي حالت درست نہوگي *

دیبي - بیشک ایسا ھي ھے - اِس سرنگ کي بند ھوا سے ھمارے علاج کا معقول اثر نہوگا *

اِتنا سنکر کملني نے تارا کي اُنگلي سے طلسمي نیزے کے جوڑ کي انگوٹھي نکال لي اور بھیروسنگھ کو دیکر کہا "اِس انگوٹھي کو تم پہن لو جسمین اِس طلسمي نیزے کو اپنے پاس رکھ سکو اور اُس سے کُچھ کام لے سکو کیونکہ اِن تینون کو باھر لیجانے بعد لاڈلي اور دیبي سنگھ کو ساتھ لیکر تھوڑي دیر کے لئے مین تمسے الگ ھونگي اور کیشوري - کملني اور تارا کي حفاظت کے لئے تم اکیلے رہ جاؤگے *"

"مین آپ کا مطلب سمجھ گیا -" یہ کہکر بھیرو سنگھ نے انگوٹھي لیکر اپني اُنگلي مین پہن لي *

کملني - میرے اِس کہنے سے تمنے کیا مطلب نکالا میرا ارادہ کیا سمجھے ؟

بھیرو - یہي کہ آپ لوگ مادھوي - منورما اور شیودت بنکر اُن دشمنون کو دھوکھا دیا چاھتے ھین کیونکہ وے لوگ ابھي تک بے حد اودھم مچانے پر بھي آپکے مکان سے باھر نہوے ھونگے *

کملني - شاباش ! تمھاري عقل بڑي تیز ھے بیشک میرا یہي ارادہ ھے *

دو دفعہ کرکے بڑي حفاظت کے ساتھ چارون آدمیون نے کیشوري - کامني اور تارا کو سرنگ کے باھر نکالا اور دیبي سنگھ اور بھیروسنگھ بڑي مستعدي سے کیشوري کامني اور تارا کا علاج کرنے لگے - جب کملني کو اِس بات کا یقین ھوگیا کہ اب اِن تینون کي جان کا خوف نہین ھے تب وہ دیبي سنگھ اور لاڈلي کو ساتھ لیکر پھر اُسي سرنگ مین گُھسي اور اِس دفعہ وہ قیدخانے والي کوٹھري مین گئي اور وھان کارروائي کا پورا موقعہ پاکر اِن تینون نے مادھوي - منورما اور شیودت بنکر جوکُچھ کیا اُسکا حال ھم اوپر کے بیان مین لکھ چکے ھین *

ناظرین ! اب آپ یہہ تو سمجھ گئے ھونگے کہ دشمنون نے کھوج ڈھونڈھ کر تہخانے مین سے جن قیدیون کو نکالا تھا وے درحقیقت مادھوي - منورما اور شیودت نہ تھے بلکہ کملني - لاڈلي اور دیبي سنگھ

تھے - خیر اب اِس طرف آئیے اور کیشوري - کامني اور تارا کا حال دیکھئے جنکي حفاظت کے لئے صرف بھیروسنگھ رہ گئے تھے •

طاقت پہونچانے والي دواؤں کي برکت سے کیشوري کامني اور تارا نے اُسوقت آنکھیں کھولیں جب آسمان پر صبح کي سپیدي پھیل چکي تھي - پورب سے نکل کر رفتہ رفتہ پھیل جانے والي سرخي رات بھر تیزي کے ساتھ چمکنے والے ستاروں اور اُنکے سردار ماھتاب کو آفتاب کے آمد کي خبر دے رھي تھي - اِسي سبب سے تاروں سمیت اُنکا افسر (ماھتاب) بھي نو دو گیارہ ھونے کي فکر میں لگا ھوا تھا اور بھیروسنگھ آسمان کي طرف مُنھ کئے ھوے بڑي دلچسپي سے اِس کیفیت کو دیکھ کر سوچ رھے تھے کہ "واہ ! ایشور کے بھي عجب کارخانے ھیں ! کروڑوں آدمي ایسے ھونگے جو اِن تاروں اور ماھتاب کي یہہ حالت دیکھ آفتاب ھي کے اوپر اِن سے دشمني رکھنے کا الزام لگاتے ھونگے جنکي بدولت ماھتاب اور تاروں میں روشني ھے اور وے خوبصورتي اور روشني کے رکن گنے جاتے ھیں •

ایسے وقت بھیروسنگھ کو یہہ دیکھ کر کہ کیشوري کامني اور تارا نے آنکھیں کھول دي ھیں بڑي خوشي ھوئي اور اُسنے سمجھا کہ اب میري محنت ٹھکانے

لگی - مگر افسوس ! اُسے اِس بات کی کُچھ بھی خبر نہ تھی کہ بدقسمتی نے ابھی اُن لوگوں کا پیچھا نہیں چھوڑا یا زمانہ ابھی اُن لوگوں کے موافق نہیں ہوا ہے *

آٹھوان بیان

بھگواني کو بھوت ناتھ کے حوالے کرکے جب کملني چلي گئي تو بھوت ناتھ ایک پتھر کي چٹان پر بیٹھ کر کُچھ سوچنے لگا - شیام سندر سنگھ کسي کام کے لئے چلا گیا تھا اور بھگواني اُسکے سامنے دوسري چٹان پر سر پکڑے بیٹھي ہوئي تھي - اُسکے ہاتھ پیر کُھلے ہوے تھے مگر بھوت ناتھ کے سامنے سے بھاگ جانے کي ہمت نہ تھي - بھوت ناتھ کیا سوچ رہا تھا یا کس خیال میں ڈوبا ہوا تھا اِسکا پتہ ابھي نہیں لگ سکتا مگر اُسکے ڈھنگ سے اِتنا ضرور معلوم ہوتا تھا کہ وہ کسي گہري فکر میں ڈوبا ہوا ہے جسمیں کُچھ کُچھ بےبسي اور لاچاري کي جھلک بھي معلوم ہوتي تھي - وہ گھنٹوں تک سوچتا رہا اور بہت دیر بعد اُسنے ایک لمبي سانس لي اور دھیرے سے بولا "بیشک وہي تھا اور اگر وہي تھا تو اُسنے مُجھے اپني آنکھوں کي ارت ہونے نہ دیا ہوگا....."

یہہ بات بھوت ناتھہ نے اِس ڈھنگ سے کہي گویا وہ خود اپنے دل کو سنا رہا تھا اور کُچھہ آگے بھي کہا چاھتا تھا مگر پاس ھي سے کسي نے اُسکي ادھوري بات کا یہہ جواب دے دیا کہ "ھان آنکھوں کي اوٹ نہیں ھونے دیا *"

بھوت ناتھہ چونک پڑا اور مُڑکر پیچھے کي طرف دیکھنے لگا - اُسي وقت ایک آدمي بھوت ناتھہ کي طرف بڑھتا ھوا دیکھائي دیا اور فوراً بھوت ناتھہ کے سامنے آکر کھڑا ھوگیا - ماھتاب جسکو نکلے ھوے ابھي آدھي گھڑي بھي نہیں ھوئي تھي اِس آئے ھوے آدمي کي صورت شکل کو اچھي طرح نہیں تو بھي بہت کُچھہ دیکھا رھا تھا - اِسکا قد پستہ - بدن گٹھیلا اور مضبوط تھا - رنگ گو کالا نہ تھا مگر گورا بھي نہ تھا - چہرہ کُچھہ لانبا - سر پر بڑے بڑے اور گھونگھر والے بال اِتنے چمکدار اور خوبصورت تھے کہ عیاروں کو اُسپر نقلي یا مصنوعي ھونے کا گُمان ھوسکتا تھا - چُست پائجامہ - گھٹنے کے اوپر تک کا انگرکھا جسمیں بہت سے جیب تھے پہنے اور اُسپر سے ریشمي کمربند باندھے ھوے تھا - صرف کمربند ھي نہیں بلکہ کمربند کے اوپر بیش قیمت کمند اِس خوبصورتي کے ڈھنگ سے لپیٹے ھوے تھا کہ دیکھنے سے اوروں کو تو نہیں مگر

عیارون کو بہت هي خوبصورت جچتي تهي - کمر میں بائیں طرف لٹکنے والي تلوار کي نیام صاف کہہ رهي تهي کہ میں ایک هلکي - پتلي اور نازک تلوار کي حفاظت کر رهي هوں - پیٹھ پر گینڈے کي چھوٹي سي ڈھال بھي لٹک رهي تهي اور هاتھ میں کوئي چیز تهي جو کپڑے کے اندر لپیٹي هوئي تهي - یہہ سب کچھ تها مگر اُسکے سر پر ٹوپي یا مُنڈاسا وغیرہ کچھ بھي نہ تها یعني وہ سر سے ننگا تها - یہہ آدمي جس ڈھنگ اور چال سے گھوم کر بھوت ناتھ کے سامنے آکھڑا هوا تها اُس سے معلوم هوتا تها کہ اُسکے جسم میں پھرتي اور چالاکي کوٹ کوٹ کر بھري هوئي هے •

کئي ساعت تک بھوت ناتھ چپ چاپ غور سے اُس کي طرف دیکھتا رها اور وہ بھي لکڑي کي طرح کھڑا تها - آخر بھوت ناتھ نے کہا "کیا تم بہت دیر سے همارے ساتھ هو ؟"

آدمي - بہت دیر هي سے نہیں بلکہ بہت دور سے بھي •

بھوت - ٹھیک هے میں نے راستے میں تمھیں ایک جھلک دیکھا بھي تها •

آدمي - مگر کچھ بولے نہیں اور میں بھي ! سوچکر چھپ گیا کہ کھلني کے سامنے کہیں تمھار

بیعزتي نہو •

بھوت - اور تعجب نہین کہ یہہ بھي سوچ لیا ہو کہ اِسوقت بھوت ناتھ اکیلا نہین ہے *

آدمي - شاید یہہ بھي ہو (ہنسکر) مگر سچ کہنا کیا تمھین یقین تھا کہ مُجھے اپنے سامنے دیکھوگے ؟

بھوت - نہین کبھي نہین - خواب مین بھي نہین •

آدمي - اچھا تو آج کا دن بہت مبارک سمجھنا چاھئے !! (یہہ کہکر وہ بڑے زور سے ہنسا)

بھوت - آج کا دن شاید تمھارے لئے مبارک ہو مگر میرے لئے تو بڑا ھي منحوس ہے •

آدمي - اِسلئے کہ تم مُجھے مرا ہوا سمجھتے تھے •

بھوت - صرف مرا ھي ہوا نہین بلکہ عناصر اربعہ مین مل گیا ہوا •

آدمي - اِسي سے تم مطمئن تھے اور سوچتے تھے کہ تمھاري سچّي خطاؤن کو جاننے والا اب دنیا مین کوئي نہین رہا •

بھوت - اب مُجھے اپنے قصورون کے ظاہر ہونے کا ڈر نہین ہے کیونکہ راجہ بیریندرسنگھ - اُنکے لڑکون اور عیارون کي طرف سے مُجھے معافي ملگئي ہے •

آدمي - کسکي بدولت ؟

بھوت - کملني کي بدولت •

آدمي - ٹھیک ھے مگر اُس سہاگن کي طرف سے تمھین معافي نہ ملي ھوگي جسنے اپنا نام تارا رکھا ھے بلکہ اُسے اِس بات کي خبر بھي نہوگي کہ تم ھي اُسکے .....

بھوت - ٹھہرو ٹھہرو تمھین اِسکا خیال رکھکے کوئي نازک بات کہني چاھئے کہ میرے سواے کوئي اور سننے والا تو نہین ھے *

آدمي - کوئي ضرورت نہین کہ مین اِس بات کا خیال رکھون - مین اندھا نہین ھون اِسلئے تمھین یقین ھوگا کہ بھگواني میری آنکھون کي آڑ مین نہ ھوگي *

بھوت - خیر تو بھگواني کے سامنے ذرا سنبھل کے باتین کرو *

آدمي - یہہ کیسے ھوسکتا ھے ؟ مین بغیر باتین کئے ٹل نہین سکتا اور تم کھلني کي ڈر سے بھگواني کو چھوڑ نہین سکتے - اچھا دیکھو مین تمھاري عزت کا خیال کرکے بھگواني کو چھوڑے دیتا ھون (بھگواني سے) جا رے تو یہان سے چلي جا - جہان تیرا جي چاھے جا *

بھوت (کانپکر) نہین نہین ایسا نہ کرو *

آدمي - مین تو ایساھي کرونگا (بھگواني سے)

جا رے ! تو جاتي کیون نہین ؟ کیا موت کے پنجے سے بچنا تجھے اچھا نہین لگتا ؟

بھوت - مین ھاتھ جوڑتا ھون معاف کرو - ذرا سوچو تو سہي *

آدمي - تمنے کیا سوچا تھا کہ مین سوچون *

بھوت - اچھا ایک کام کرو - اِسکے ھاتھ پیر باندھکر الگ کردو پھر ھم باتین کرلینگے *

آدمي - (بھگواني سے) کیون رے ھاتھ پیر بندھوا کے جان دینا منظور ھے یا بھاگ جانا پسند کرتي ھے ؟

اِس آدمي اور بھوت ناتھ کي باتین سنکر بھگواني کو بڑا تعجب ھوا - وہ سوچنے لگي کہ کیا سبب ھے جو یہہ عجیب آدمي بات ھي بات مین بھوت ناتھ کو دبائے جاتا ھے ! اِسکے مُنھہ سے جتنے لفظ نکلتے ھین سب حُکومت اور لاپروائي کے ڈھنگ کے ھوتے ھین اور اِسکے برعکس بھوت ناتھ کے مُنھہ سے نکلے ھوے لفظ اُسکي بے بسي لاچاري اور کمزوري کا اظھار دیتے ھین اور صاف معلوم ھوتا ھے کہ بھوت ناتھ اِس سے دبتا ھے اور اِسکا اِسوقت یہان آنا بھوت ناتھ کو بہت برا معلوم ھوا - بِلاشک اُسمین اور بھوت ناتھ مین کوئي بھید کي بات پوشیدہ ھے جسے بھوت ناتھ ظاھر کرایا نہین چاھتا - جو ھو مُجھے اِن باتون سے کیا مطلب ؟

سچ تو یون هے کہ اِس آدمي کا اِسوقت یہان آنا میرے لئے بہت مبارک هے - صاف دیکھہ رهي هون کہ وہ مُجھے چلے جانے کا حُکم دے رها هے اور بھوت ناتھہ زور کرکے اُسکا حُکم نہین ٹال سکتا پس دیر کرنا نادانی هے جہانتک جلد هوسکے یہان سے بھاگ هي جانا چاهئے - گو کملني نے وعدہ کیا هے کہ کیشوري کامني اور تارا کے ملجانے پر تیري جان چھوڑ دي جائگي - مگر پھر بھي مین دوسرے کي محتاج اور خطرے مین پڑي رهونگي کون ٹھکانا تارا کامني اور کیشوري بھوکھہ پیاس کي تکلیف سے مرگئي هون اور اِس سبب سے کملني غصے مین آکر میرا سر اُتار لے ! نہین نہین ایسا نہونا چاهئے اِسوقت ایشور نے میري مدد کي هے جو اِس آدمي کو یہان بھیج دیا پس جہانتک هو سکے بھاگ جانا هي مناسب هے *

اِن باتون کو سوچکر بھگواني اُٹھہ کھڑي هوئي اور گھنے جنگل کي طرف روانہ هوگئي - پھر پھرکر دیکھتي جاتي تھي کہ کہین بھوت ناتھہ میرے پیچھے تو نہین آتا ! مگر ایسا نہ تھا اور اِسلئے وہ خوشي خوشي قدم بڑھانے لگي - اُسنے یہہ بھي سوچ لیا تھا کہ مادھوي منورما اور شیودت میري بدولت چھوٹ گئے هین اِسلئے اُن تینون مین سے چاهے جسکے پاس مین چلي

جاؤنگي ميري قدر هوگي اور مُجھے کسي بات کي پروا نہ رهيگي - بھگواني خود تو چلي گئي مگر گھبراهٹ مين اُس نے اُن قيمتي زيورون اور جواهرات کي چيزون کي گٹھري اُسي جگہہ چھوڑ دي جو کملني کے گھر سے لوٹ کر لائي تھي اور ابھي تک اُسي جگہہ ايک پتھر کے ڈھونکے پر پڑي هوئي تھي اور جسپر کيشوري کامني اور تاراکو چھڑانے کي جلدي مين کملني نے بھي اچھي طرح دھيان نہين ديا تھا تو بھي ايک طرح پر وہ گٹھري بھي بھوت ناتھہ کے سپرد تھي *

بھگواني کو اِس طرح چلے جاتے ديکھہ بھوت ناتھہ کي آنکھون مين خون اُتر آيا اور غصے کے مارے اُسکا بدن کانپنے لگا - اُسنے زور سے زفيل (سيٹي) بجائي اور اِسکے بعد اُس آدمي کي طرف ديکھہ کے بولا :—

بھوت - بيشک تمنے بُرا کيا کہ بھگواني کو يہان سے بھگا ديا - مين تمھاري اِتني زبردستي کسي طرح برداشت نہين کرسکتا *

آدمي - (جوش کے ساتھہ) تو کيا تم ميرا مقابلہ کروگے ؟ کہہ دو کہہ دو - هان کہہ دو *

بھوت - آخر تم مين کيا سرخاب کا پر لگا هوا هے جو اِتنے بڑھے چلے جاتے هو ؟ مين بھي تو مرد هون *

آدمي - (بہت زور سے هنسکر جس سے معلوم هوتا

تھا کہ بنارت کي ھنسي ھے) ھان ھان مین جانتا ھون کہ تم مرد ھو اور اِسوقت میرا مقابلہ کیا چاھتے ھو *

یہہ کہکر اُسنے پیچھے کي طرف دیکھا کیونکہ پتون کي کھڑکھڑاھٹ کسي کے تیزي کے ساتھہ آنے کی خبر دینے لگي تھي *

ناظرین کو یاد ھوگا کہ کہلني یہان پر اکیلے بھوت ناتھہ کو نہین چھوڑ گئي تھي بلکہ شیام سندرسنگھہ کو بھي چھوڑ گئي تھي - کہلني کے چلے جانے بعد شیام سندرسنگھہ بھوت ناتھہ کے حکم سے یہہ دیکھنے کے لئے یہان سے چلا گیا تھا کہ اِس جنگل مین تھوڑي دور پر کوئي ایسي جگھہ ھے جہان ھملوگ آرام سے ایک دن رہ سکین اور کسي آنے جانے والے مسافر کو معلوم نہو - یہي سبب تھا کہ اِسوقت شیام سندرسنگھہ یہان موجود نہ تھا اور بھوت ناتھہ نے اُسي کو بُلانے کے لئے زفیل دي تھي *

آدمي - (بھوت ناتھہ سے) مین تو پہلے ھي سمجھہ چکا تھا کہ تم شیام سندرسنگھہ کو بُلا رھے ھو مگر تم یقین کرو کہ اِسکے آنے سے مین ڈرتا نہین ھون بلکہ تمھاري بیوقوفي پر افسوس کرتا ھون - مرد آدمي ! تمنے اِتنا نہ سوچا کہ جب بھگواني کے سامنے تم میري باتون کو نہین سن سکتے تھے تو شیام سندرسنگھہ کے

سامنے کیسے سنوگے ؟ خیر مجھے اِن باتون سے کیا مطلب تمھین اختیار ھے چاھے دو سو آدمي جمع کرلو *

بھوت - (گھبراھت کي آواز سے) تم تو اِس طرح کي باتین کررھے ھو جیسے اپنے ساتھ ایک فوج لیکر آئے ھو *

آدمي - بیشک ایساھي ھے (دو قدم آگے بڑھکر اور اپنے ھاتھ کي وہ گٹھري دیکھا کر جسمین کوئي چیز لپیٹي ھوئي تھي) اِسکے اندر ایک ایسي چیز ھے جسکا ھونا میرے ساتھ ٹھیک ویساھي ھے جیسا تمھارے ساتھ ایک ھزار بہادر سپاھیون کا ھونا - کیا تم نہین جانتے کہ اِسکے اندر کیا چیز ھے ؟ نہین نہین - تم بیشک سمجھ گئے ھوگے کہ اِس کپڑے کے اندر.....(کچھ رک کر) ھان ٹھیک ھے پہلا نام چاھے کچھ ھو مگر اب ھمکو اُسے "تارا" ھي کہکر پکارنا چاھئے — اچھا تو ھم کیا کہہ رھے تھے ؟ ھان یاد آیا اِس کپڑے کے اندر تارا کي قسمت بند ھے - کیا تم اِسے کھولنے کے لئے حکم دیتے ھو ؟ مگر یاد رکھو کہ کھلنے کے ساتھ ھي اِسمین سے اِتني کڑي آنچ پیدا ھوگي کہ جسے دیکھتے ھي تم خاک سیاہ ھو جاؤگے چاھے وہ آنچ میرے دل کو کتنا ھي ٹھنڈا کیون نہ کرے *

بھوت - (کانپ کر اور دو قدم پیچھے ھٹ کر)

ٹھہرو ٹھہرو جلدي نکرو مین ہاتھ جوڑتا ہون ذرا صبر کرو *

آدمي - اچھا کیا کہتے ہو جلدي کہو ؟

بھوت - پہلے یہہ بتاؤ کہ آج ایسے وقت مین تم میرے پاس کیون آئے ہو ؟

آدمي - (زور سے ہنسکر) کیا بیوقوف آدمي ہے ! ابے تو اِتنا نہین سوچ سکتا کہ مین اُسي دن سے تجھے ڈھونڈھ رہا ہون جس دن تونے مُجھ پر صفائي کا ہاتھ پھیرا تھا - مگر لاچار تھا کہ تیرا پتہ ہي نہین لگتا تھا - مین نہین جانتا تھا کہ بھوت ناتھ کے جسم کے اندر وہي حرامي صورت چھپي ہوئي ہے جسے مین برسون سے ڈھونڈھ رہا ہون - اگر جانتا تو کبھي کا تجھ سے مل چکا ہوتا اِتنے دن مفت مین بربان کرکے آج کي نوبت نہ آئي ہوتي - اچھا پوچھو اور کیا پوچھتے ہو ؟

بھوت - (بہت دیر تک سوچنے کے بعد سر نیچا کرکے) کیا مین اُمید کرسکتا ہون کہ تھوڑے دن تک تم مجھے اور چھوڑ دوگے ؟ مین قسمیہ کہتا ہون کہ اِسکے بعد خود تمسے ملاقات کرونگا اُسوقت خوشي سے تم میرا سر اُتار لینا مُجھے کُچھ بھي رنج نہوگا *

آدمي - سر اُتار لینا !!

بھوت - ھان میرا سر اُتار لینا مُجھے کُچھ بھي دُکھ نہوگا *

آدمي - کیا سر اُتار لینے سے بدلہ پورا ھوجائگا ؟

بھوت - کیون نہین ؟ کیا اِس سے بھي بڑھکے کوئي سزا ھے ؟

آدمي - مین سمجھتا ھون کہ یہہ سزا کُچھ بھي نہین ھے - کیا تم نہین جانتے کہ اکثر سمجھدار لوگ جنھین نادان بھي کہہ سکتے ھین ذرا سي بات پر اپني جان اپنے ھاتھہ سے برباد کر دیتے ھین اور اپني بیعزتي کرانا نہین چاھتے اور ایسا کرتے وقت اُنھین کُچھ بھي رنج نہین ھوتا *

بھوت - (کانپکر) تو کیا تمنے اِس سے بھي کڑي سزا میرے لئے تجویز کي ھے ؟

آدمي - بیشک - بدلہ اُسي کو کہتے ھین جو اُسکے برابر ھو جسکا بدلہ لیا جاے *

بھوت - (لمبي سانس لیکر) واقعي تم ٹھیک کہتے ھو مین بھي اِسي پھیر مین مدت سے پڑا ھوا ھون (رککر) خیر یہہ بتاؤ کہ ھمارے تمھارے بیچ مین کسي طرح کا معاملہ طے ھوسکتا ھے ؟ یا تم تھوڑے دنون کے لئے مُجھے چھوڑ سکتے ھو جیسا کہ مین پہلے کہہ چکا ھون ؟

آدمي - نہين - بلکہ تمہين اِسي وقت ہمارے ساتھ چلنا ہوگا ؟

بھوت - کہاں ؟

آدمي - جہاں مين لے چلون *

بھوت - زبردستي ؟

آدمي - ہاں زبردستي *

بھوت - ايسا نہين ہوسکتا *

آدمي - ايسا ہي ہوگا *

بھوت - کيا تم اپني طاقت پر بھروسہ کرتے ہو ؟

آدمي - ہاں اپني طاقت پر اور تدبير پر بھي *

بھوت - اچھا پھر ديکھينگے *

آدمي - اچھا تو شيام سندر کے سامنے (گٹھري دکھاکر) اِسے کھولون ؟ تم ڈروگے تو نہين ؟

بھوت - کوئي ہرج نہين مين شيام سندر سنگھ کو تمہاري غلطي سمجھا دونگا *

آدمي - (ہنسکر) اوہو ہو ! تو مجھے اِس سے بڑھ کر کوئي تدبير کرني چاہئے - اچھا ديکھو *

اِتنا کہکر اُس عجيب آدمي نے تين دفعہ تالي بجائي اور ساتھ ہي بغل والے درختون کي جُھرمُٹ مين سے ايک آدمي آتا ہوا ديکھائي ديا جسنے سياہ کپڑے سے سر سے پير تک اپنے کو چھپا رکھا تھا - بھوت

ناتھ کانپ کر کئي قدم پیچھے ھٹ گیا اور بڑے غور سے اُسکي طرف دیکھنے لگا اور اِسکے بعد اُسنے شیام سندر سنگھ کي طرف نگاہ پھیري یہہ جاننے کے لئے کہ دیکھیں اِن باتوں کا اثر اُسکے اوپر کیا ھوا ھے مگر رات کا وقت اور کُچھ دور ھونے کے سبب شیام سندر سنگھ کے چہرے کا اُتار چڑھاؤ بھوت ناتھ نہ دیکھ سکا *

بھوت - (جي کڑا کرکے) میں کیسے جان سکتا ھوں کہ اِس خول کے اندر کون چھپا ھوا ھے ؟

نیا آدمي - ٹھیک ھے - اگر کہو تو میں اِس کپڑے کو اُتار دوں مگر تعجب نہیں کہ میري آواز تمھارے کانوں میں.....

بھوت - (چونک کر) بس بس - یہہ آواز ایسي نہیں ھے جسے میں بھول جاؤں - ھاے ! بےبسي اور مجبوري اِسے کہتے ھیں (شیام سندر سنگھ سے) اچھا تم تھوڑي دیر کے لئے یہاں سے چلے جاؤ جب میں زفیل بجاؤں گا تب پھر آجانا *

شیام سندر سنگھ نے اِسوقت ایک ایسا ناٹک دیکھا تھا جسکا اُسے گُمان بھي نہ تھا - اُن دونوں آدمیوں کے آنے سے بھوت ناتھ کي کیا حالت ھوگئي تھي اِسے شیام سندر سنگھ خوب سمجھ رھا تھا مگر اُسے اِس

بات کا تعجب تھا کہ بھوت ناتھ جسکے نام سے لوگون کے دل میں ھول پیدا ھوسکتا ھے اِسوقت ایسا مجبور اور بےبس کیون ھورھا ھے ؟ گو بھوت ناتھ کا حُکم وہ ٹال نہیں سکتا تھا اور اُسے یہان سے ھٹ جانا ھي ضروري تھا مگر ساتھ ھي اِسکے وہ اِس سین (منظر) کو بھي چھوڑ نہیں سکتا تھا - بھوت ناتھ کا حُکم پاکر وہ وھان سے چلا تو گیا مگر گُھوم پھرکر بِلي کي طرح قدم رکھتا ھوا لوٹ آیا اور ایک درخت کي آڑ میں چھپ کر کھڑا ھوگیا جہان سے وہ اُن تینون کو دیکھ سکتا تھا اور اُنکي گُفتگو بخوبي سن سکتا تھا •

جب بھوت ناتھ نے دیکھا کہ شیام سندرسنگھ چلا گیا تو اُسنے اُس آدمي سے کہا جو پہلے آیا تھا "کیا ھمارے اور تمھارے درمیان میل نہیں ھوسکتا ؟"

آدمي - نہیں •

بھوت - پھر تم مُجھ سے کیا چاھتے ھو ؟

آدمي - یہي کہ چُپ چاپ ھمارے ساتھ چلے چلو •

اِس بات کو سنکر بھوت ناتھ نے سر جھکا لیا اور کُچھ سوچنے لگا - یہہ حالت دیکھکر اُس آدمي نے کہا "بھوت ناتھ ! معلوم ھوتا ھے کہ تم بھاگنے کي تدبیر سوچ رھے ھو مگر اِس بات کو خوب یاد رکھو کہ میرے سامنے سے تمھارا بھاگ جانا بالکل ھي فضول ھے جب

تک کہ یہہ چیز میرے پاس موجود ھے اور میرے ساتھي جیتے ھین - مین تمھین پھر کھتا ھون کہ چُپ چاپ میرے ساتھہ چلے چلو اور جو کُچھہ مین کھون کرو •

بھوت - نہین نہین مین بھاگنا پسند نہین کرتا بلکہ اِسکے بدلے مین تمھارے ساتھہ لڑکر جان دیدینا بہتر سمجھتا ھون •

آدمي - اگر یہي ارادہ ھے تو آؤ مین مستعد ھون •

یہہ کھکر اُس آدمي نے ھاتھہ کي گٹھري اُس دوسرے آدمي کے ھاتھہ مین دیدي جو سر سے پیر تک سیاہ کپڑے سے اپنے کو چھپائے ھوے تھا اور اُسے وھان سے چلے جانے کے لئے کھا - وہ شخص وھان سے ھٹکر درختون کي آڑ مین غایب ھوگیا اور اُس عجیب آدمي نے نیام سے تلوار باھر کھینچ لي - بھوت ناتھہ نے بھي تلوار کھینچ لي اور اُسکے سامنے پیترا بدل کر آکھڑا ھوا اور دونون مین لڑائي شروع ھوگئي - بِلاشک بھوت ناتھہ تلوار چلانے کے فن مین بہت ھوشیار اور بہادر تھا مگر شیام سندر سنگھہ نے جو چھپ کر یہہ تماشہ دیکھہ رھا تھا معلوم کر لیا کہ اُسکا مخالف اِس کام مین اُس سے بہت بڑھہ چڑھہ کے ھے کیونکہ گھنٹے بھر کي لڑائي مین اُسنے بھوت ناتھہ کو سست کردیا اور اپنے بدن مین ایک زخم بھي لگنے نہ دیا - اِسکے

برعکس بھوت ناتھ کے بدن میں چھوٹے چھوٹے کئی زخم لگ چکے تھے اور اُنھیں سے خون نکل رہا تھا۔ صرف اِتنا ہی نہیں شیام سندر سنگھ نے یہہ بھی معلوم کر لیا کہ اُس عجیب آدمی نے جو لڑائی کے فن میں بھوت ناتھ سے بہت ہی بڑھ چڑھکے ہے کئی موقعوں پر جان بوجھکر طرح دیدیا اور بھوت ناتھ کو چھوڑ دیا نہیں تو اب تک بھوت ناتھ کو کب کا ختم کر چکا ہوتا •

کیا بھوت ناتھ اِس بات کو نہیں سمجھتا تھا؟ بیشک سمجھتا تھا وہ خوب جانتا تھا کہ ہمارا دشمن ہمسے بہت زبردست ہے اور اُسنے کئی موقعوں پر جب وہ ہماری جان لے سکتا تھا قصداً طرح دیدیا اور اگر زخم پہونچایا بھی تو بہت کم •

صبح ہوچکی تھی - اب وہاں کی بالکل چیزیں صاف صاف دیکھائی دینے لگی تھیں - بھوت ناتھ بہت ہی تھک گیا تھا اِسلئے وہ سستانے کے لئے ٹھہر گیا اور بڑے غور سے اپنے دشمن کی صورت دیکھنے لگا جسکے چہرے پر تھکارٹ یا اُداسی کی کوئی علامت نہیں نظر آتی تھی بلکہ وہ کُچھ کُچھ مسکرا رہا تھا اور اُسکی آنکھیں بھوت ناتھ کے چہرے پر اِس طرح پڑ رہی تھیں جیسے اُستادوں کی نگاہیں اپنے نوآموز

شاگردون پر پڑا کرتي ھین *

بھوت ناتھ ٹھہر گیا اور اُسنے دھیمي آواز مین اپنے دشمن سے کہا "اب مین لڑنے کي ھمت نہین کر سکتا - خصوصاً اِس وجہ سے کہ تم مجھ سے اُسطرح نہین لڑتے جیسے دشمنون کو لڑنا چاھئے - مین خوب جانتا ھون کہ تمنے کئي موقعون پر مجھے چھوڑ دیا - خیر اب مین اپني بھلائي کے لئے سواے اِسکے اور کوئي تدبیر نہین دیکھتا کہ اپنے ھاتھ سے اپني جان دیدون *

آدمي - نہین نہین بھوت ناتھ ! تم اپنے ھاتھ سے اپني جان نہین دے سکتے کیونکہ تمھاری بہت ھي پیاري چیز میرے قبضے مین ھے جو تمھارے بعد بڑي تکلیف مین پڑجائیگي اور جسے تم "لاماگھاٹي" مین چھوڑ آئے تھے - مجھے امید ھے کہ تم اُسکي بیعزتي گوارا نہ کروگے *

یہہ ایک ایسي بات تھي جسنے بھوت ناتھ کے دل کو مسل ڈالا اور اِس تکلیف کو وہ سہہ نہ سکا - اُسکا سر گھومنے لگا - وہ دھیرے سے زمین پر بیٹھہ گیا اور وہ عجیب آدمي اِس ڈھنگ سے اُسے دیکھنے لگا جیسے شیر اپنے شکار کو قابو مین کرلینے کے بعد امید اور خوشي کي نگاہ سے اُسکي طرف دیکھتا ھے *

شیام سندر سنگھ اِس سین کو غور اور تعجب سے

دیکھ رہا تھا - اِس عرصہ میں ایک دفعہ اُسکي یہہ خواہش ہوئي کہ جھاڑی میں سے باہر نکلے اور بھوت ناتھ کے پاس پہونچکر اُسکي مدد کرے مگر دو باتوں کو سوچکر وہ رک گیا - ایک تو یہہ کہ بھوت ناتھ نے اُسے وہاں سے رخصت کردیا تھا اور کہہ دیا تھا کہ جب ہم زفیل بجاویں تب آنا مگر اِتني لڑائي ہونے اور شکست قبول کرنے پر بھي بھوت ناتھ نے اُسے نہ بُلایا اِس سے صاف معلوم ہوتا ہے کہ بھوت ناتھ شیام سندر سنگھ کا اُس جگہہ آنا پسند نہیں کرتا - دوسرے یہہ کہ اُسنے کملني کي زباني بھوت ناتھ کي بہت تعریف سني تھي - کملني زور دیکر کہتي تھي کہ لڑائي کے فن میں بھوت ناتھ بہت تیز اور ہوشیار ہے مگر اِس جگہہ اُس عجیب آدمي کے سامنے بھوت ناتھ کو ایسا پایا جیسے کامل اُستاد کے سامنے ایک مبتدي لڑکا - اِس سے یہہ بھي نہیں کہا جاسکتا کہ بھوت ناتھ نادان ہے بلکہ بھوت ناتھ نے جس چالاکي اور تیزي سے اپنے دشمن کا مقابلہ کیا وہ معمولي آدمي کا کام نہیں تھا - اصل تو یہہ ہے کہ بھوت ناتھ کا دشمن ہي کوئي عجیب آدمي تھا - اُسکي چالاکي پھرتي اور بہادري دیکھکر شیام سندر سنگھ کو سپاہي تھا مگر ڈر گیا اور دل میں کہنے لگا کہ یہہ آدمي نہیں ہے - اِسکے سامنے جاکر

میں بھوت ناتھ کي کُچھ بھي مدد نہیں کرسکتا *
اِنھیں دو باتوں کو سوچکر شیام سندر سنگھ جہاں
کا تہاں رہ گیا اور کُچھ نہ کرسکا *

شیام سندر سنگھ چھپا ہوا اِن سب باتوں کو سوچ
رہا تھا - بھوت ناتھ ناامید ہوکر زمین پر بیٹھ گیا
اور اُسکا دشمن امید اور خوشي کي نگاہ سے اُسے دیکھ
رہا تھا - اِسي عرصہ میں ایک آدمي نے شیام سندر
سنگھ کے مونڈھے پر ہاتھ رکھا *

شیام سندر سنگھ چونک پڑا اور اُسنے پھرکر دیکھا
تو ایک نقاب پوش پر نگاہ پڑي جسکا قد چھوٹا تو
نہ تھا مگر بہت لانبا بھي نہ تھا - اُسکا چہرہ سیاہ
رنگ کي نقاب سے ڈھکا ہوا تھا اور اُسکے جسم کا کپڑا
اِتنا چُست تھا کہ بدن کي مضبوطي - گٹھن اور سڈولي
صاف معلوم ہوتي تھي - اُسکے جسم کا کوئي حصہ ایسا
نہ تھا جو کپڑے کے اندر چھپا نہو - کمر میں خنجر -
تلوار اور پیٹھ پر لٹکتي ہوئي ایک چھوٹي سي
ڈھال کے علاوہ ہاتھ میں دو ہاتھ کا مضبوط ڈنڈا
بھي لئے ہوے تھا - ہاں یہہ کہنا تو ہم بھول ہي گئے
کہ اُسکي کمر میں کمربند اور عیاري کا بٹوا بھي
لٹکتا ہوا دیکھائي دے رہا تھا *

شیام سندر سنگھ نے بڑے غور سے اُسکي طرف

دیکھا اور کچھ بولا هي چاهتا تھا کہ اُسنے چپ رهنے اور اپنے پیچھے پیچھے چلے آنے کا اشارہ کیا - شیام سندرسنگھ چپ تو رہ گیا مگر اُسکے پیچھے پیچھے جانے کي همت نہ پڑي - یہہ دیکھ اُس نقاب پوش نے آهستہ سے کہا کہ ڈرو مت همکو اپنا دوست سمجھو اور چپ چاپ چلے آؤ دیکھو دیر مت کرو نہیں تو پچھتاؤگے - اِتنا کہکر نقاب پوش نے شیام سندرسنگھ کي کلائي پکڑلي اور اپني طرف کھینچا ٭

شیام سندرسنگھ کو ایسا معلوم هوا جیسے کسي لوهے کے هاتھ نے اُسکي کلائي پکڑ لي هو جسکا چھڑانا مشکل هي نہیں بلکہ غیرممکن تھا - اب شیام سندر سنگھ میں انکار کرنے کي همت نہ رهي اور چپ چاپ اُسکے پیچھے پیچھے چلا گیا - دس بارہ قدم سے زیادہ نہ گیا هوگا کہ نقاب پوش رکا اور اُسنے شیام سندر سنگھ سے کہا "اِتنا دیکھنے پر بھي تم کہلني کے نمک کي عزت کرتے هو یا نہیں ؟"

شیام - بیشک عزت کرتا هوں ٭

نقاب پوش - اچھا تو تم اُس میدان میں جاؤ جہاں بھوت ناتھ بیٹھا اپني بدنسیبي پر غور کر رها هے اور اُس گٹھري کو اُٹھا لاؤ جسے بھگونیا چُرا لائي تھي - تم جانتے هو کہ اُسمیں لاکھوں روپئے کا مال هے کہیں

ایسا نہو کہ دشمن اُسے اُٹھا لیجاے - اگر ایسا ہوا تو تمھارے مالک کا نقصان ہوگا *

شیام - ٹھیک ہے مگر مین ڈرتا ہون کہ ایسا کرنے سے کہین بہوت ناتھ خفا نہوجاے *

نقاب پوش - تمھین بہوت ناتھ کے رنج ہونے کا خیال نہ کرنا چاہئے بلکہ اپنے مالک کے نفع نقصان کو سوچنا چاہئے - اِسکے علاوہ مین تمھین یقین دلاتا ہون کہ بہوت ناتھ کُچھ بھی نہ کہیگا - ہان اُس کا دشمن کُچھ بولے تو تعجب نہین - مگر نہین جہان تک مین سمجھتا ہون وہ بھی کُچھ نہ بولے گا کیونکہ وہ نہین جانتا کہ اِس گٹھری مین کیا چیز ہے *

شیام - اگر روکے تو ؟

نقاب پوش - مین چھپکر دیکھتا رہونگا اگر وہ تمھین روکنا چاہیگا تو مین جھٹ سے پہونچ جاؤنگا اور اُس سے لڑنے لگونگا تب تک تم گٹھری اُٹھاکر چل دینا *

شیام - اگر ایساہی ہے تو آپ ہی پہلے وہان جا کر اُس سے لڑئے بیچ مین مین پہونچکر گٹھری اٹھا لونگا *

نقاب پوش - (ہنسکر) معلوم ہوتا ہے کہ تمھین میری باتون کا یقین نہین ہے اور اُس آدمی سے بہت

ڈرتے هو *

شیام - بیشک ایساهي هے کیونکہ مین دیکھہ چکا هون کہ بهوت ناتھ ایسے جوان مرد اور بهادر کو اُسنے کیسا نیچا دیکھایا اور جہان تک مین سمجھتا هون آپ بھي اُسکا مقابلہ نہین کرسکتے - معلوم هوتا هے کہ آپ نے اُسکي لڑائي نہین دیکھي - اگر دیکھتے تو لڑنے کي همت نہ کرتے *

نقاب پوش - نہین نہین مین اُسکي لڑائي دیکھہ چکا هون اور اِسي سے اُسکے ساتھہ لڑنے کي خواهش هوتي هے *

شیام - اگر ایسا هے تو دیر نہ کیجئے جاکر اُس سے لڑائي شروع کردیجئے پھر مین جاکر گٹھري اُٹھالونگا اور چل دونگا - مگر یہہ تو بتائیے کہ آپ کون هین اور کھلني کے لئے اِتني تکلیف کیون اُٹھاتے هین ؟

نقاب پوش - اِسکا جواب مین کُچھہ بھي نہ دونگا (کُچھہ سوچکر) اچھا تو اب یہہ بتاؤ کہ گٹھري اُٹھا لینے کے بعد تم کہان چلے جاؤگے ؟

شیام - اِسکا جواب مین کیا دے سکتا هون ؟ جہان موقعہ ملیگا چل دونگا *

نقاب پوش - نہین ایسا نہ کرنا - جہان تمھین جانا چاهئے مین بتاتا هون *

شیام - (چونک کر) اچھا بتائیے •

نقاب پوش - تم یہان سے سیدھے دکھن کي طرف چلے جانا تھوڑی دور جانے بعد ایک پیپل کا درخت دیکھائي دیگا اُسکے نیچے پہونچکر بائین طرف گھوم جانا ایک پگڈنڈي ملیگي اُسي کو اپنا راستہ سمجھنا تھوڑی دور جانے بعد پھر ایک پیپل کا درخت نظر آئگا اُسکے نیچے چلے جانا وھان ایک نقاب پوش بیٹھا ھوا دیکھائي دیگا اور اُسي کے پاس ھاتھ پیر بندھے ھوے حرامزادي بھگواني کو بھي دیکھوگے جو موقع پاکر یہان سے بھاگ گئي تھي •

شیام - (تعجب مین آکر) اچھا پھر ؟

نقاب پوش - پھر تم بھي اُسکے پاس جاکر بیٹھ جانا جب مین اُس جگھہ آؤنگا تو دیکھا جائگا یا جیسا وہ نقاب پوش کھیگا ویساھي کرنا - ڈرنا مت اُسے بھي اپنا دوست سمجھنا تم دیکھتے ھو کہ مین جو کچھہ کہتا یا کرتا ھون اِسمین تمھارے مالک ھي کي بھلائي ھے •

شیام - معلوم تو ایساھي ھوتا ھے •

نقاب پوش - معلوم ھوتا ھے نہین بلکہ یہہ کہو کہ بیشک ایسا ھي ھے - اچھا اب ایک بات تمسے اور کہنا ھے •

شیام - وہ کہا ؟

نقاب پوش - یہہ تو تم دیکھہ ہي چکے ہو کہ اُس عجیب آدمي نے بھوت ناتھہ کو اپنے قبضے میں کر لیا ہے *

شیام - سو تو ظاہر ہي ہے *

نقاب پوش - تو اب وہ بھوت ناتھہ کو اپنے ساتھہ لے جائیگا *

شیام - ضرور لے جائیگا - اِسي کے لئے تو اِتنا بکھیڑا مچائے ہوے ہے *

نقاب پوش - اُسوقت میں بھي اُسکے ساتھہ ساتھہ چلا جاؤنگا *

شیام - اچھا تب ؟

نقاب پوش - تب رات کو تم اپنے ساتھي نقاب پوش اور بھگواني کو لیکر اُس وقت اِسي جگہہ آنا جس وقت کملني نے تمھسے ملنے کا وعدہ کیا ہے اور سب حال ٹھیک ٹھیک اُس سے کہہ دینا اور یہہ بھي کہہ دینا کہ کل شام کو اپنے طلسمي مکان کے پاس میرا انتظار کرے *

شیام - اچھا ایساہي کرونگا مگر آپ بھي تو ایک عجیب آدمي معلوم ہوتے ہیں *

نقاب پوش - جو ہو - لے اب میرے ساتھہ ساتھہ چلے آؤ میں اُسکے مقابلے میں جاتا ہوں *

نقاب پوش اور شیام سندر سنگھ کي گفتگو بہت جلد جلد ھوئي تھي اُسمین آدھي گھڑي سے زیادہ دیر نہ لگي ھوگي بلکہ اِس سے بھي کم وقت لگا ھوگا - آخري بات کہکر نقاب پوش اُس طرف روانہ ھوا جہان بھوت ناتھ بیٹھا ھوا سوچ رھا تھا کہ اب کیا کرنا چاھئے - شیام سندر سنگھ بھي اُسکے پیچھے پیچھے گیا مگر آگے جاکر درختون کي آڑ مین چھپکر کھڑا ھوگیا جہان سے وہ سب کُچھ دیکھ اور سن سکتا تھا *

بھوت ناتھ ابھي تک اُسي طرح اپنے خیال مین ڈوبا ھوا تھا اور وہ عجیب آدمي اُسکي طرف بڑے غور سے دیکھ رھا تھا اِسی عرصہ مین نقاب پوش بھي اُس جگہہ جا پہونچا اور اُس چٹان پر بیٹھ گیا جسپر گٹھري رکھي ھوئي تھي *

پہلے تو بھوت ناتھ نے سمجھا کہ یہ بھي اُسي عجیب آدمي کا ساتھي ھوگا جسنے مُجھے ھرطرح سے دبا رکھا ھے مگر جب اُس آدمي کو بھي نقاب پوش کے یکایک آجانے سے اپني طرح تعجب مین ڈوبے ھوے دیکھا تو اُسے بڑا ھي تعجب ھوا اور بڑے غور سے اُسکي طرف دیکھنے لگا - اِسکے پہلے کہ بھوت ناتھ کُچھ کہے اُسکا دشمن نقاب پوش کي طرف بڑھ گیا اور ذرا کڑي آواز مین اُس سے پوچھا "تم یہان کیون

آئے ہو - کیا چاہتے ہو ؟"

نقاب پوش - تمہین میرے آنے اور چاہنے سے کوئي مطلب نہین تم لوگ اپنا اپنا کام کرو *

یہہ جواب ایک ایسے لاپروائي کے ساتھہ دیا گیا تھا کہ بھوت ناتھہ اور اُسکا دشمن دونون ہي دنگ ہوگئے - آخر اُس آدمي نے بھوت ناتھہ سے کہا "خیر ہمین اِس سے کوئي مطلب نہین تم اُٹھو اور میرے ساتھہ چلو *"

نقاب پوش - (مذاق کے ڈھنگ پر) نہ جاے تو گود مین اُٹھاکر لیجاؤ *

آدمي - کیون جي تم ہمارے بیچ مین بولنے والے کون ؟

نقاب پوش - کوئي نہین - ہم تو صرف راے دیتے ہین جسمین تم دونون کا بکھیڑا جلد طے ہوجاے اور کسي طرح اِس جگہہ کا پیچھا چھوٹے *

آدمي - (چڑھ کر) معلوم ہوتا ہے کہ تم ہمسے مسخراپن کرتے ہو *

نقاب پوش - اگر ایسا بھي سمجھہ لو تو ہمارا کوئي ہرج نہین - مگر یہہ تو بتاؤ کہ تم دوسرے کي عملداري مین کیون ہلڑ مچائے ہوے ہو یہان سے جاتے کیون نہین ؟

آدمي - اھا! معلوم ھوتا ھے آپ ھي یہان کے راجہ ھین ؟

نقاب پوش - نہین - مگر اِس زمین کے ٹھیکہ دار ھین اور اِتني ھمت رکھتے ھین کہ اگر تم لوگ بارہ پل کے اندر یہان سے نہ چلے جاؤ تو کان پکڑکے اِس جنگل کے باھر کردین یا لبڑي برتانا † اُتارکر دولات جمارین اور دکھن کا راستہ دیکھاوین *

نقاب پوش کي اِن باتون کو برداشت کرکے چُپ رھنے کي طاقت اُس عجیب آدمي مین نہ تھي - جھٹ تلوار کھینچ کر سامنے جا کھڑا ھوا اور بولا "بس خبردار جو اب ایک لفظ بھي زبان سے نکالا ھے - چُپ چاپ اُٹھ کے چلا جا نہین تو ابھي دو ٹکڑے کردونگا *

نقاب پوش پھرتي کے ساتھ سامنے کھڑا ھوگیا اور بولا "معلوم ھوتا ھے تجھے میري باتون کا یقین نہین ھوا اِسي سے دھتائي کرنے کے لئے سامنے آکھڑا ھوا ھے - مین پھر کہتا ھون کہ یہان سے چلا جا اور یقین جان کہ گو مین تیرے ایسے مبتدي لونڈون کے سامنے تلوار کھینچنا مناسب نہین سمجھتا تاھم صرف لات اور ھاتھ سے تجھے درست کرکے رکھ دونگا *"

اِتنا سنتے ھي اُس آدمي نے تلوار کا ایک بھرپور

† (لبڑي برتانا) - کپڑا لتا سامان وغیرہ *

هاتھ، نقاب پوش پر جمایا جو اپنے هاتھ مین صرف ایک ڈنڈا لئے اُسکے سامنے کھڑا تھا مگر اِسکا نتیجہ ویسا نہ نکلا جیسا کہ وہ سمجھے هوے تھا کیونکہ نقاب پوش نے پھرتي سے پینترا بدل کر اپنے کو بچا لیا اور پیچھے کي طرف جا اُس آدمي کي کمر پر ایک لات ایسي جمائي کہ وہ مُنھہ کے بل زمین پر گر پڑا •

بھوت ناتھ، جو رنج اور صدمے سے بیچین هوجانے پر بھي تعجب کے ساتھ، اِس تماشے کو دیکھہ رہا تھا نقاب پوش کي یہہ پھرتي اور چالاکي دیکھہ کر حیران هوگیا اور ایکدم سے بول اُٹھا "واہ بہادر! کیا بات هے! درحقیقت تمھارے سامنے یہہ مبتدي لونڈا هے •"

اِس کیفیت اور بھوت ناتھ کے آوازہ کسنے سے وہ آدمي چُتیلے سانپ کي طرح پیچ کھاکر پھر لڑنے کے لئے تیار هوگیا کیونکہ اُسنے اِس شرمندگي اُٹھانے کي بہ نسبت جان دیدینا بہتر سمجھہ لیا تھا •

پھر لڑائي هونے لگي اور اِس دفعہ اُس آدمي نے بڑي مستعدي سے پھرتي اور بہادري دیکھائي مگر نقاب پوش نے اب بھي اپني کمر سے تلوار نکالنے کي زحمت گوارا نہ کي اور لکڑي کے ڈنڈے هي سے اُسکا مقابلہ کیا - هان نقاب پوش نے اِتنا تو ضرور کیا تھا کہ بائیں هاتھ مین اپني ڈھال لے لي تھي اور اُسکے

سہارے اپنے دشمن کي چوٹون کو بچاتا جاتا تھا اِسي بیچ مین شیام سندر سنگھ، وھان آپہونچا، اور گٹھري اُٹھاکر چلتا بنا •

تھوڑي ھي دیر مین اموقعہ پاکر نقاب پوش نے دشمن کي اُس کلائي پر جسمین تلوار کا بیش قیمت قبضہ تھا ایک ڈنڈا ایسا جمایا کہ وہ بے کام ھوگئي اور تلوار اُسکے ھاتھ سے چھوٹکر زمین پر گر پڑي - اُسي وقت بھوت ناتھ پھر چلا اُٹھا "واہ اُستاد کیا کہنا ھے ! ایسا بہادر مین نے آجتک نہ دیکھا اور نہ دیکھنے کي امید ھي ھے •"

اب اُس آدمي کو ھر طرح سے نا امیدي ھوگئي اور اُسنے سمجھ لیا کہ اِس بہادر نقاب پوش کا مقابلہ مین کسي طرح نہین کرسکتا اور نہ یہہ نقاب پوش مُجھے جان سے مارنے کي خواھش کریگا - وہ تعجب - شرمندگي اور ناامیدي کي نگاہ سے نقاب پوش کي طرف دیکھنے لگا •

نقاب پوش - مین پھر کہتا ھون کہ تم مُجھ سے مقابلہ کرنے کا ارادہ چھوڑ دو اور جوکُچھ مین حُکم دے چکا ھون اُسے مانو یعني یہان سے چلے جاؤ - ھان مین تمھارے اور بھوت ناتھ کے معاملے مین کسي قسم کي رکاوٹ نہ ڈالونگا تم دونون مین جوکُچھ طے ھو

طے کرلو •

"اچھا ایسا ھي ھوگا" کھکر وہ آدمي بھوت ناتھ کے پاس گیا اور بولا "اب تم میرے ساتھ چلوگے یا نہین جوکچھ کہنا ھو صاف صاف کہدو •"

بھوت ناتھ - مین تمھارے ساتھ چلنے پر راضي نہین ھون •

آدمي - اچھا تو اب مجھے بھي جوکچھ کرنا ھے اِس بہادر نقاب پوش کے سامنے ھي کرنا چاھتا ھون کیونکہ ایسا بہادر گواہ مجھے پھر نہ ملیگا •

یہہ کھکر اُسنے بڑے زور سے تالي بجائي - بھوت ناتھ سمجھ گیا کہ اِسنے پھر اُسي آدمي کو بلایا ھے جو سر سے پیر تک اپنے کو چھپائے ھوے تھا اور جسکے ھاتھ مین وہ گٹھري بھي اِسنے دے دیا ھے جسمین اِسکے کہنے مطابق تارا کي قسمت بند ھے •

جوکچھ بھوت ناتھ نے سوچا درحقیقت وھي بات تھي - مگر تھوڑي دیر تک راہ دیکھنے پر بھي وہ آدمي نہ آیا جسے اُس عجیب آدمي نے تالي بجاکر بلایا تھا اِسلئے اُسکے تعجب کا کوئي حد نہ رھا اور وہ خود اُسکي تلاش مین چلا گیا - تھوڑي دیر تک چارونطرف ڈھونڈھتا رھا اِسکے بعد اُسنے ایک جھاڑي کے اندر اُس آدمي کو عجیب حالت مین دیکھا یعني

وہ کپڑا اُسکے اوپر نہ تھا جسنے سر سے پیر تک اُسے چھپا رکھا تھا اِس لئے وہ صاف عورت معلوم ھوتي تھي - وہ زمین پر پڑي ھوئي تھي - رسي سے ھاتھ پیر بندھے ھوے تھے - ایک کپڑا اسکے مُنھہ پر اِس طرح بندھا ھوا تھا کہ ھزار کوشش کرنے پر بھي وہ کُچھہ بول نہین سکتي تھي اور وہ گٹھري بھي اُسکے پاس اِدھر اُدھر کہین نہین دیکھائي دیتي تھي جسمین تارا کي قسمت بند تھي اور جو اُس آدمي نے بھوت ناتھہ سے لڑتے وقت اُسکے ھاتھہ مین دیدي تھي ٭

عجیب آدمي نے جلدي سے اسکے ھاتھہ پیر کھولے مُنھہ پر سے کپڑا دور کیا اور اُسکي اِس بیعزتي کا سبب پوچھا - کُچھہ مطمئن ھونے پر اُسنے کہا کہ جس وقت تم بھوت ناتھہ سے لڑ رھے تھے اُسي وقت ایک نقاب پوش یہان آیا اور ایک کپڑا اِس پھرتي کے ساتھہ میرے مُنھہ پر ڈال دیا اور مُجھے بے قابو کردیا کہ مین کُچھہ بھي نکر سکي - نہ تو تمھین بلا سکي اور نہ چلا سکي - اِسکے بعد اُسنے میرے مُنھہ پر مضبوطي سے کپڑا باندھا اور پھر رسي سے ھاتھہ پیر باندھنے بعد وہ گٹھري لیکر چلا گیا جو تمنے مُجھے دي تھي اور اِس گھبراھٹ مین میرے ھاتھہ سے چھوٹ کر زمین

پر جا رهي تهي *

آدمي - اوه! تو مجهے اب معلوم هوا کہ وہ شیطان نقاب پوش میرا بہت کچھ نقصان کرنے کے بعد میدان میں گیا اور مجھ سے لڑا تھا - ہاے اُسنے تو مجھے چوپٹ هي کردیا! بھوت ناتھ پر قابو پانے کا جو کچھ ذریعہ میرے پاس تھا اُسمیں سے بارہ آنہ جاتا رہا!!

عورت - شاید ایسا هي هو کیونکہ میں نہیں جانتي کہ کس نقاب پوش سے تمسے لڑائي هوئي اور کیا نتیجہ نکلا *

آدمي - جو نقاب پوش مجھ سے لڑا تھا وہ ابھي تک اکھاڑے میں بیٹھا هوا هے جہانتک مجھے یقین هوتا هے کہہ سکتا هوں کہ اُسي نے تمھیں بھي تکلیف دي هے - مگر افسوس! لڑائي کا نتیجہ اچھا نہ نکلا کیونکہ وہ مجھ سے بہت زبردست هے *

عورت - (تعجب سے) کیا لڑائي میں اُسنے تمھیں شکست دی ؟

آدمي - بیشک ایسا هي هوا اِس وقت میں اُسکا کچھ بھي نہیں کرسکتا *

عورت - تو وہ بھوت ناتھ کا طرفدار هے *

آدمي - وہ تو کہتا هے کہ میں تمھارے اور بھوت ناتھ کے بیچ میں کچھ بھي نہ بولونگا تم اگر چاهو

تو بھوت ناتھ کو لیجاؤ یا جیسا چاھو اُسکے ساتھ برتاؤ کرو *

عورت - مگر میرے پیارے مجنون تم کسي بات کا اندیشہ مت کرو کیونکہ میں اُسے پہچان گئي ھون اِسلئے آج نہیں تو پھر کبھي جب تمھیں موقع ملیگا تم اِس بیعزتي کا بدلہ اُس سے لے سکوگے *

آدمي - (خوش ھوکر) ھان ! تمنے اسے پہچان لیا ؟ کس طرح پہچانا ؟

عورت - جب وہ میرے ھاتھ پیر باندھ رھا تھا اُس وقت اتفاق سے اُسکے چہرے پر سے نقاب ھٹ گئي اور میں نے اُسے اچھي طرح پہچان لیا *

آدمي - بہت اچھا ھوا - ھان تو وہ کون ھے ؟

اِسکے جواب میں عورت نے آھستہ سے اُسکے کان میں کُچھ کہا جسے سنتے ھي وہ چونک پڑا اور سر نیچے کرکے کُچھ سوچنے لگا - کئي ساعت کے بعد بولا "آہ ! مُجھے گُمان بھي نہ تھا کہ اِس نقاب کے اندر ایک ایسے کي صورت چھپي ھوئي ھے جو اپنا ثاني نہیں رکھتا - مگر بہت برا ھوا - وہ چیز میرے ھاتھ میں ھوتي تو بھوت ناتھ کو اِتنا ڈر نہ تھا جتنا اب ھے - خیر کیا ھرج ھے اب پتہ لگ گیا تو جاتا کہاں ھے آج نہیں کل - کل نہیں پرسوں ایک نہ ایک دن بدلہ لے

هي لونگا مگر سنو تو سهي مُجهے ایک انوکهي بات سوجهي هے •"

عجیب آدمي نے اُس عورت سے دهیرے دهیرے کُچھ کہا جسے وہ بڑے غور سے سنتي رهي اور جب بات پوري هوگئي تو بولي "ٹهیک هے ٹهیک هے میں ابهي جاتي هوں یقیني سمجهو کہ میري سواري کا گهوڑا گهنٹے بهر کے اندر اپني پیٹهہ خالي کردیگا اور بہت جلد....."

آدمي - بس بس میں سمجهہ گیا تم جاؤ اور میں بهي اب اُسکے پاس جاتا هوں •

اُس عورت کو رخصت کرکے وہ عجیب آدمي پهر اُسي جگہہ آیا جہاں بهوت ناتهہ ابهي تک سر جهکائے هوے بیٹها تها مگر نقاب پوش کا پتہ نہ تها •

آدمي - (بهوت ناتهہ سے) وہ نقاب پوش کہاں گیا؟

بهوت - (اِدهر اُدهر دیکهہ کر) معلوم نہیں کہاں چلا گیا!!

آدمي - کیا تم اُسے جانتے هو؟

بهوت - نہیں •

آدمي - مگر وہ تمهاري حمایت کیوں کرتا هے؟

بهوت - میں نے تو کوئي ایسي بات نہیں دیکهي جس سے معلوم هو کہ وہ میري حمایت کرتا تها •

آدمي - اگر تمنے کوئي ایسي بات نہین دیکھي تو مین کہہ دینا مناسب سمجھتا ھون کہ نقاب پوش وہ گٹھري بیگم کے ھاتھہ سے زبردستي لے گیا جسمین تارا کي قسمت بند تھي •

بھوت - چلو اچھا ھوا ایک بلا سے تو چھٹکارا ملا •

آدمي - چھٹکارا نہین ملا بلکہ تم اور بھي آفت مین پھنس گئے - اگر واقعي تم اُسے نہین جانتے •

بھوت - ھان ایسا بھي ھوسکتا ھے - خیر جو کچھہ قسمت مین ھے ھوگا مگر تم یہہ بتاؤ کہ اب مجھہ سے کیا چاھتے ھو ؟ کسي طرح میرا پیچھا چھوڑوگے یا نہین ؟

آدمي - کیا ھوا اگر وہ گٹھري چلي گئي مگر پھر بھي تم خوب سمجھتے ھوگے کہ ابھي تک تم پوري طرح سے میرے قبضے مین ھو اور تمھاري وہ پیاري چیز بھي میرے ھي قبضے مین ھے جسکا اِشارہ مین پہلے کرچکا ھون پس مین حکم دیتا ھون کہ تم اُٹھو اور میرے ساتھہ چلو •

بھوت - خیر چلو مین چلتا ھون - اِتنا کہکر بھوت نے آسمان کي طرف دیکھا اور ایک لمبي سانس لي •

اِس وقت دن قریب پہر بھر کے چڑھہ چکا تھا اور

دهوپ میں حرارت رفتہ رفتہ بڑھتي هي جاتي تهي- بهوت ناتهہ کو ساتهہ لئے هوے وہ عجیب آدمي پورب کي طرف روانہ هوگیا •

نوان بیان

دن بہت زیادہ چڑھ چکا تها جب کملني اپنا کام کرکے سرنگ کي راہ سے لوٹي اور کیشوري - کامني اور تارا کو بهیروسنگهہ کے ساتهہ بات چیت کرتے پایا- کملني - لاڈلي اور دیبي سنگهہ بہت خوش هوے اور کیوں نہوتے ؟ جس آدمي کي محنت ٹهکانے لگتي هے اُسکي خوشي کا اندازہ کرنا اُسي آدمي کا کام هے جو سخت محنت کرکے بے بها چیز کو پاچکا هو - کیشوري کامني اور تارا کو اِس طرح پانا کم خوشي کي بات نہ تهي جنکے ملنے کے بارے میں امید کي بهي امید ٹوٹي هوئي تهي •

کیشوري کامني اور تارا زمین پر پڑي پڑي باتیں کر رهي تهیں کیونکہ اُنهیں اُٹهنے کي طاقت بالکل نہ تهي اُنهوں نے اپنے بچانے والوں کي طرف خاص کرکے کملني کي طرف احسان - شکرگُزاري اور محبت بهري نگاهوں سے دیر تک دیکها جسے کملني اور اُسکے ساتهي

اچھي طرح سمجھ کر خوش ھوتے رھے - کملني کو اِس بات کي خوشي حد سے زیادہ تھي کہ کیشوري کامني اور تارا کي جان بچ گئي *

کملني - لاڈلي - دیبي سنگھ اور بھیروسنگھ اِس بات پر غور کرنے لگے کہ اب کیا کرنا چاھئے ؟ کیشوري کامني اور تارا میں اِتني طاقت نہیں کہ دو قدم بھي چل سکیں یا گھوڑے پر سوار ھوسکیں اور دو تین دن کے اندر اِتني طاقت ھو بھي نہیں سکتي *

کملني - افسوس تو یہہ ھے کہ دشمنوں نے ھمارے طلسمي مکان کي حالت بالکل خراب کردي اور وہ مکان اب اِس قابل نہ رھا کہ اُسمیں چل کر ڈیرا ڈالیں - بستر اور برتن تک اُٹھا کے لیگئے *

دیبي - تالاب کي حالت بھي تو بالکل خراب ھے ! مٹي بھر جانے کے سبب وہ جگھہ مطمئن ھوکر رھنے لایق نہیں رھي اور اِسکي صفائي بھي آساني سے نہیں ھوسکتي *

کملني - نہیں اِس بات کي تو مُجھے کُچھہ بھي فکر نہیں ھے کیونکہ دو تین دن کے اندر میں اُس تالاب کو بِلا تردد صاف کرسکتي ھوں اور ایسا کرنے کے لئے کسي مزدورے کي بھي ضرورت نہیں *

بھیرو - سو کیسے ؟

کملني - اُس مکان مين ايک عجيب کُنواں هے - اگر اُسکا مُنهہ کهول ديا جاے تو چشمے کي طرح دو هاتهہ موتي دهار پاني کي اُسمين سے نکلا کرے اور مهينون بند نهو - اِسکے علاوہ تالاب مين پاني کي نکاسي کے لئے بهي ايک لنبي چوڑي موري بني هوئي هے - کاريگرون نے يے دو چيزين تالاب کي صفائي کے لئے بنائي هين - بس اِسي سے تم سمجهہ سکتے هو کہ تالاب کي صفائي کوئي مشکل نهين هے - جب کُنوئين سے بےانداز پاني نکل کر تالاب کو صاف کرتا هوا دوسري طرف سے نکل جانے لگے گا تو اُتني مٹي کا بهہ جانا کُچهہ مشکل نهين هے جتني دشمنون نے تالاب مين بهر دي هے *

ديبي - بيشک - اگر ايسا هے تو تالاب کي صفائي کُچهہ مشکل نهين هے *

تارا - (باريک اور کمزور آواز سے) افسوس ! يهہ بات مُجهے معلوم نہ تهي نهين تو تالاب کا پاني کيون سوکهتا اور مٹي بهرنے کي نوبت کيون آتي *

کملني - ٹهيک هے - مين اِس سبب سے مکان کي بربادي کا الزام تجهہ پر نهين لگاتي بلکہ اپنے اوپر لگاتي هون اِسلئے کہ يے بهيد مين نے تجهے کيون نہ بتا رکهے تهے اصل تو يهہ هے کہ دشمنون کي اِس کوشش

کا گُمان بھي نہ تھا خیر جو ھونا تھا ھوگیا *

دیبي - اچھا تو جس ترکیب سے آپ نے کہا ھے تالاب کي صاف کرکے اِن لوگون کو اُسي مکان مین لے چلنا چاھئے باقي رھا مکان کے اندر کا سامان - سو اِسکے لئے کوئی ھرج نہین دیکھا جائگا *

کملني - ھان مین بھي یہي بہتر سمجھتي ھون - دو روز مین مکان اور تالاب کي درستي ھوجاے گي تب تک اِن لوگون کو اِسی جگہہ رکھنا چاھئے - یہہ جگہہ بھي بڑے حفاظت کي ھے - جسکو راستہ معلوم نہو یہان ھرگز نہین آسکتا دیکھو چارون طرف کیسے اونچے اونچے پہاڑ ھین - کبھي کبھي اِن پہاڑون کے اوپر سے جاتے ھوے مسافر دیکھائي دیتے ھین مگر وے لوگ اگر یہان آنا چاھین تو نہین آسکتے ھین - جب تک مکان اور تالاب کي صفائي نہوجاے تب تک وھان صرف تمھارا رھنا کافي ھے - صفائي کے متعلق اور بھي جن جن باتون کي ضرورت ھے مین تمکو سمجھا دونگي اور پھر اِسي جگہہ آکر اِنکے پاس رھون گي اور اِنکا علاج کرونگي *

دیبي - آپ کا خیال بہت ٹھیک ھے جوکچھہ آپ کہین مین کرنے کے لئے تیار ھون *

کملني - پہلے کیشوري کامني اور تارا کے کھانے

پینے کا بندوبست کرنا چاهئے (بهیروسنگهه سے) دیکهو اِس دلچسپ مقام میں تیتروں اور بٹیروں کي کمي نهیں هے *

بهیرو - اور میرے پاس کهانا پکانے کا سفري سامان بهي هے - میں بهي یهي سمجهتا هوں کہ اِنکے لئے تیتر کا شوربا بهت مفید هوگا *

کیشوري - (کمزور آواز سے) نهیں میں شوربا یا گوشت نہ کهاؤنگي عورتوں کے لئے یہہ.....

دیبي - (حکومت کے لہجہ سے مگر وہ حکومت کا لہجہ ٹهیک ایسا تها جیسا بڑے لوگ چهوٹوں پر کر سکتے هیں) نهیں - بیماري کي حالت میں اِسکا خیال نهیں هوسکتا هے - تم اِسے دوا سمجهہ کے چپ هورهو *

بیچاري کیشوري نے اِس بات کا کُچهہ بهي جواب نہ دیا اور چپ هورهي - بهیروسنگهه اُسي وقت اُٹهہ کهڑا هوا اور تیتر پکڑنے کے لئے چلا گیا - اُس تیز اور چالاک عیار کو اِس کام کے لئے تیر یا غلیل وغیرہ کسي سامان کي ضرورت نہ تهي - وہ صرف اپني پهرتي اور چالاکي سے بات کي بات میں سبز گهاس پر چرتے هوے کهٹکا پاتے هي جهاڑیوں میں گُهس کر چهپ جانے والے † کئي تیتروں کو پکڑ لایا اور شوربا پکانے کا

† تیتروں اور بٹیروں کي خصلت هے کہ اگر اُنکے پیچهے دوڑئے

بندوبست کرنے لگا - اِدھر کملني اور دیبي سنگھ
مین بات چیت ہونے لگی *

دیبي - اُن دونون گھوڑون کي بھي خبر لیني
چاھئے جنھین یہان سے تھوڑي ھي دور پر ایک درخت
سے باندھکر چھوڑ آئے ھین *

کملني - ھان اُن گھوڑون کو جس طرح بنے آھستہ
آھستہ یہان تک لے آنا چاھئے نہین تو بیچارے جانور
بھوکھ اور پیاس کے مارے مرجائینگے - ایک تو یہان
کا راستہ ایسا خراب ھے کہ گھوڑے پر سوار ھوکر مین
آ نہین سکتي تھي دوسرے رات کا وقت تھا اِسلئے
لاچار ھوکر اُنکو اُسي جگھہ چھوڑ دینا پڑا اب ھملوگون
کو وھان تک جانےکي کوئي حاجت نہین معلوم ھوتي *

دیبي - ٹھیک ھے اگر کہئے تو مین اُن دونون
گھوڑون کو یہان لے آؤن - اب تو دن کا وقت ھے اور
جب تک بھیروسنگھ کھانے کو تیار کرتا ھے تب تک
بیکار بیٹھے رھنے سے کُچھ کام ھي کرنا اچھا ھے *

کملني - اگر لے آؤ تو اچھي بات ھے - مگر ھان سنو

تو وہ بھي آگے آگے پہلے تو دوڑتے ھین اور اِسکے بعد اِرد گرد کي
جھاڑیون مین ایسے گُھس بیٹھتے ھین کہ جلدي پتہ نہین لگتا
ھان جب صاف میدان پاتے ھین یعني کوئي چھوٹي یا بڑي
جھاڑي قریب نہین ھوتي تو اُڑ بھي جاتے ھین *

تو سهي - بهوت ناتهہ اور شیام سندر کو کہا گیا تها
کہ آج رات کے وقت همملوگون سے ملنے کے لئے اُسي جگهہ
تیار رهین جہان بهگواني اُنکے حوالے کي گئي تهي *

دیبي - جي هان کہا تو گیا تها مگر مین سمجهتا
هون کہ اب همملوگون کا وهان جانا بیکار هے - اگر کہئے
تو اُن لوگون کے پاس جاؤن اور اگر اِس وقت ملاقات
هوجاے تو اِس بات کي اِطلاع بهي دیتا آؤن یا اُن
لوگون کو اِسي جگهہ لیتا آؤن *

کملني - ایک تو رات هونے کے پہلے اُن لوگون سے
ملاقات هو نہین سکتي کون ٹهکانا وهان هون یا اور
کہان چلے گئے هون - دوسري بات یہہ هے کہ مین اُن
لوگون کو یہہ جگهہ دیکهایا نہین چاهتي اور نہ یہان
کا بهید بتایا چاهتي هون کیونکہ آجکل کي حالت
دیکهہ کر شیام سندر سنگهہ پر سے بهي اعتبار اُٹها جاتا
هے باقي رها بهوت ناتهہ - وہ گو میرے تابع هے اور
وہ اِس بات کي کوشش کرتا هے کہ هم لوگون کو خوش
رکهے مگر وہ کئي ایسي خوفناک پیچیدگیون کا شکار
هو رها هے کہ بہت لایق اور خیرخواہ هونے پر بهي
مین اُسے کسي قابل نہین سمجهتي اور نہ اِس بات
کا یقین هے کہ اُسکا دل ویساهي رهیگا جیسا آج هے -
بلکہ مین کہہ سکتي هون کہ وہ اپنے دل کا مالک آپ

نہین ھے *

دیبي - یہہ تو آپ ایک ایسي بات کہتي ھین جسے پہیلي کي طرح اُلٹي تمہید کہنے کي خواھش ھوتي ھے *

کملني - بیشک ایساھي ھے - اِس جگہہ "تنکے کي اوٹ پہاڑ" والي مثل ٹھیک آتي ھے - نہ معلوم وہ کونسا بھید ھے جسکو جاننے کے لئے پہاڑ ایسے پچاسون دن ضایع کرنے کي ضرورت ھوگي *

دیبي - تو کیا آپ بھوت ناتھ کو اچھي طرح نہین جانتین ؟

کملني - مین بھوت ناتھ کے سات پشت کو جانتي ھون جسکا پتہ تم لوگون کو بھي خود بخود مل جائگا - بلاشک بھوت ناتھ دل سے ھم لوگون کا خیرخواہ ھے مگر اُسکا دل بے آزار نہین ھے اور اُسکے اندر کا لنگر جو فولاد کي طرح ٹھس ھے کسي مقناطیس کي نزدیکي کے سبب سیدھي چال نہین چلتا - مین اِس فکر مین ھون کہ اُسے ھر طرح سے آزاد کردون مگر اُسکے مُنہہ پر کسي زبردست واقعہ کے ھاتھہ کي لگي ھوئي مُہر اُسکي زبان سے کوئي بھید کُھلنے نہین دیتي - بیشک اُسپر کسي ناجائز کام کا سیاہ دھبہ ایسا مضبوط لگا ھے جو صرف آنسوؤن کے پاني سے دُھل کر صاف نہین

هوسکتا - هاے ! ایک دفعہ کي لغزش عمر بھر کے لئے وبال هوجاتي هے - تم خود چالاک هو اگر میري طرح جستجو میں لگے رهوگے تو بہت کچھ پتہ پاجاؤگے - وہ بیشک هم لوگوں کا خیرخواہ هے نمکحرام نہیں هے مگر جسکا دل عشق کي آلودگي نہ هونے پر بھي اپنے اختیار میں نہو اُسکا کیا اعتبار ؟

کملني کي اِن بھید بھري باتوں نے صرف دیبي سنگھ هي کو نہیں بلکہ کیشوري - کامني اور تارا کو بھي حیراني میں ڈال دیا جو سخت مریضوں کي طرح زمین پر پڑي هوئي تھیں اور اُن سے تھوڑي هي دور پر بیٹھے هوے بھیروسنگھ نے بھي کملني کي باتوں کو اچھي طرح سنا اور سمجھا مگر جس طرح دیبي سنگھ کے دل پر اُن باتوں نے اثر کیا اُس طرح بھیرو سنگھ کے دل پر اُن باتوں نے معلوم هوتا هے اثر نہیں کیا کیونکہ بھیروسنگھ کے چہرے پر اُن باتوں کے سننے سے تعجب یا اشتیاق کي کوئي علامت پائي نہیں جاتي تھي *

کچھ دیر تک سوچنے کے بعد دیبي سنگھ یہہ کہکے اُٹھ کھڑا هوا کہ "اچھا میں پہلے گھوڑوں کي فکر میں جاتا هوں پھر جیسا هوگا دیکھا جائگا *"

آدھ گھنٹہ سفر کرنے کے بعد دیبي سنگھ اُس جگہہ

پہونچا جہان ایک درخت کے ساتھ دونون گھوڑے بندھے ہوے تھے - وہان سے تھوڑي هي دور پر ایک چشمہ بہہ رہا تھا - دیبي سنگھ دونون گھوڑون کو وہان لے گیا اور پاني پلانے کے بعد لمبي باگڈور کے سہارے درختون کے ساتھ باندھ دیا جہان اُنکے چرنے کے لئے عمدہ گھاس اِفراط سے لگي هوئي تھي *

دیبي سنگھ نے سوچا کہ گو ناوقت هے مگر وهان ضرور چلنا چاهئے جہان بھگواني کو چھوڑ آئے تھے شاید بھوت ناتھ یا شیام سندر سنگھ سے ملاقات هو جاے - اگر کسي سے ملاقات هوگئي تو کہہ دینگے کہ آج حسب وعدہ اِس جگہہ کملني سے ملاقات نہوگي اگر یہہ کام هوگیا تو رات کے وقت پھر بیمارون کو چھوڑ کے اِس طرف آنے کي ضرورت نہ پڑیگي *

اِن باتون کو سوچکر دیبي سنگھ وهان سے آگے کي طرف بڑھا مگر سو قدم سے زیادہ دور نہ گیا هوگا کہ سامنے کي طرف سے کسي کے آنے کي آهٹ معلوم هوئي - دیبي سنگھ ٹھہر گیا اور بڑے غور سے اُدھر دیکھنے لگا جدھر سے کسي کے آنے کي آهٹ مل رهي تھي - تھوڑي هي دیر مین دو آدمي نگاہ کے سامنے آپہونچے جنمین سے ایک کو دیبي سنگھ پہچانتا تھا اور دوسرے کو نہین - ناظرین سمجھ گئے هونگے کہ اُن دونون مین

سے ایک تو بھوت ناتھ تھا اور دوسرا وھي عجیب آدمي تھا جسنے بھوت ناتھ کو اپنے تابع کر لیا تھا اور اِس وقت اپنے ساتھ نہ معلوم کہان لئے جاتا تھا •

دیبي سنگھ نے بھوت ناتھ کے اُداس اور مُرجھائے ھوے چہرے کو بڑے غور سے دیکھا اور پھر آگے بڑھ کر بھوت ناتھ سے پوچھا :—

دیبي سنگھ - کیون صاحب ! آپ کہان جاتے ھین اور یہ آپ کا ساتھي کون ھے ؟

بھوت - (اپنے ساتھي کي طرف اشارہ کرکے) اِنھین آپ نہین جانتے جنکے ساتھ مین ایک ضروري کام کے لئے جارھا ھون - آپ کملني سے کہہ دیجئیگا کہ آج رات کو حسب وعدہ مین اُن سے مل نہین سکتا •

دیبي - کیون ؟

بھوت - اِسلئے کہ اِنکے ساتھ جاتا ھون کیا جانے کب چُھٹّي ملے •

دیبي - اِنکے ساتھ کہان جاتے ھو ؟

بھوت - (گھبراھٹ اور لاچاري کے ڈھنگ سے) سو تو مُجھے معلوم نہین - اِتنا کہکے اُسنے ایک لمبي سانس لي !!

اب دیبي سنگھ کے دماغ مین وے باتین گُھومنے لگین جو بھوت ناتھ کے بارے مین کملني نے کہي

تھین - دیبی سنگھ نے بھوت ناتھ کی کلائی پکڑ لی اور ایک طرف لیجاکر پوچھا "دوست ! کیا تم اِتنا بھی نہین بتا سکتے کہ کہان جارھے ھو ؟ عیار لوگون کا آپس مین کیا ایسا ھی برتاؤ ھوتا ھے ؟ کیا آپ اور ھم دونون ایک طرف کے نہین ھین اور کیا اپنے دل کی باتین نہین کہہ سکتے ؟ بولو بولو میری باتون کا جواب دو - واہ واہ ! یہہ کیا ؟ تم روتے کیون ھو ؟"

بھوت - (آنکھون سے آنسو پونچھ کر) ھاے ! مین کُچھ بھی نہین کہہ سکتا کہ میرے دل کی کیا حالت ھے (محبت سے دیبی سنگھ کا ھاتھ پکڑکے) ھم تمکو اپنا بڑا بھائی سمجھتے ھین - تم اِس بات کا اپنے دل مین خیال بھی مت لانا کہ بھوت ناتھ تمھارے ساتھ چال بازی کی باتین کریگا مگر ھاے ! مین مجبور ھون کُچھ کہہ نہین سکتا (عجیب آدمی کی طرف اشارہ کرکے) مین اور میری کُل کائنات اِس حرامزادے کی مُٹھی مین ھے اور چھٹکارے کی کوئی اُمید نہین - افسوس ! اچھا دوست اب مجھے رخصت کرو اگر جیتا رھا تو پھر ملونگا •

دیبی - بھوت ناتھ ! تم کیسی بے سر پیر کی باتین کر رھے ھو کُچھ سمجھ مین نہین آتا ! تعجب ھے کہ تمھارے ایسا بہادر آدمی اِس طرح کی باتین کرے !

صاف صاف کہو تو کُچھ معلوم ہو شاید میں تمہاري کُچھ مدد کرسکوں *

بھوت - نہیں تم کُچھ بھي مدد نہیں کرسکتے - میري تقدیر بگڑي ہوئي ہے اور اِسے وہي ٹھیک کر سکتا جسنے اِسے بنایا ہے *

دیبي - میں اِس بات کو نہیں مانتا - بیشک ایشور سب کے اوپر ہے لیکن ساتھ ہي اِسکے یہہ بھي سمجھنا چاہئے کہ وہ کسي کو بنانے اور بگاڑنے کے لئے اپنے ہاتھ پیر سے کام نہیں لیتا - اگر ایسا کرے یا ہو تو اُسمیں اور انسان میں کوئي فرق کہنے کے لئے باقي نہ رہ جاے پس کہہ سکتے ہیں کہ صرف اُسکي مرضي ہي اِتني زبردست ہے کہ وہ کسي طرح ٹل نہیں سکتي اور وہ اِس دنیا کا کام اِسي پر رہنے والوں سے کراتا ہے خلاصہ اِسکا یہہ ہے کہ وہ جس آدمي کے ذریعہ سے اپني مرضي پوري کیا چاہتا ہے اُسکے اندر عقل اور ہمت کو نازل کرتا ہے جسکا مقابلہ کرنے والا جہان میں سواے عقل اور ہمت کے دوسرا کوئي نہیں - اِسکے ساتھ ہي ساتھ جس سے وہ ناراض ہوتا ہے اُس سے عقل اور ہمت چھین لیتا ہے بس اِنہیں دو باتوں سے وہ اپني مرضي پوري کرکے روز نیا تماشہ دیکھا کرتا ہے اور یہي اُسکي کاریگري ہے - میں اِس وقت

جب اپني طرف خيال کرتا هوں تو ايشور کي کرپا سے اپنے ميں همت کي کمي نهيں ديکهتا اور دل کو تمهاري مدد کے لئے بيچين پاتا هوں اِس سے يقين هوتا هے کہ ميں تمهاري مدد کر سکتا هوں اور يهي ايشور کي مرضي بهي هے - تم ايکدم مايوس مت هوجاؤ اور جان بوجهہ کے اپني جان کے دشمن نہ بنو اصل اصل حال کهو پهر ديکهو کہ ميں کيا کرتا هوں •

بهرت - تمهارا کهنا بہت ٹهيک هے مگر مُجهے يقين هے کہ جب ميں اپنا اصل بهيد تمهسے کہہ دونگا تو تم خود مُجهہ سے نفرت کروگے اور چاهوگے کہ يہہ بدذات کسي طرح ميرے سامنے سے دور هو جاے - پيارے دوست ! جب سے ميں نے اپني فطرت بدلنے کي کوشش کي هے اور ايشور کے سامنے قسم کهائي هے کہ ميں اپني پيشاني سے بدنامي کا ٹيکا دور کرکے نيک ايماندار - سچّا اور لايق بنونگا تب سے ميرے دل کي عجيب حالت هوگئي هے - جب مُجهے معلوم هوتا هے کہ ميري پچهلي باتيں اب ظاهر هوا چاهتي هيں تب مُجهے موت سے بهي بڑهکے تکليف هوتي هے اور جب يہہ چاهتا هوں کہ اپني جان ديکر کسي طرح اِن باتوں سے چُهٹکارا پاؤں تو اُسي وقت مُجهے معلوم هوتا هے کہ ميرے دل کے پاس هي بيٹها هوا کوئي کہہ رها هے

کہ "خبردار ایسا نہ کیجیو تو قسم کھا چکا ھے کہ اپنے سر سے بدنامي کا ٹیکا دور کریگا - اگر ایسا کئے بغیر مرجائگا تو ایشور کے سامنے جھوٹا ھونے کے سبب دوزخي ھوگا یعني تیري روح جو کبھي مرنے والي نہیں ھے سخت عذاب میں مبتلا ھوگي اور ھزارون برس تک ماھي بے آب کي طرح تڑپا کریگي -" ھاے ! یے باتیں ایسي ھیں کہ مجھے بیچین کئے دیتي ھیں - ایسي حالت میں تم خود سوچ سکتے ھو کہ اپني برائیاں میں اپنے ھي منھ سے کیسے ظاھر کرون اور تم سے کیا کہون ؟ اگر جي کڑا کرکے کچھ کہونگا تو بیشک تم مجھ سے نفرت کروگے جیسا کہ میں تمسے کہہ چکا ھون *

دیبي - نہیں نہیں ھرگز نہیں میں قسمیہ کہتا ھون کہ اگر مجھے یہہ بھي معلوم ھوجائگا کہ تم میرے باپ کے قاتل ھو جن سے مجھے بڑي ھي محبت تھي تو بھي میں تمھیں اِسي طرح محبت کي نگاہ سے دیکھونگا جیسا کہ اب دیکھ رھا ھون - کہو اب اِس سے زیادہ میں کیا کہہ سکتا ھون *

اِتنا سنتے ھي بھوت ناتھ جس نے اپني پیٹھ عجیب آدمي کي طرف اِسلئے کر رکھي تھي کہ چہرے کے اُتار چڑھاؤ سے وہ اُسکي باتون کا کچھ بھید نہ پا سکے دیبي سنگھ کے پیرون پر گر پڑا اور رونے لگا -

دیبی سنگھ نے اُسے اُٹھاکر گلے سے لگا لیا اور کہا "دیکھو جی کڑا کرو گھبراؤ مت ایشور جو کُچھ کریگا اچھا ہی کرے گا کیونکہ نیکی کی راہ چلنے والون کی وہ مدد کیا ہی کرتا ہے اور اُنکے پچھلے عیبون پر خیال نہین کرتا اگر وہ جان جاے کہ یے آیندہ نیک اور سچّے نکلینگے *"

عجیب آدمی جو دور کھڑا یہہ تماشہ دیکھ رہا تھا دل مین بہت ہی کُڑھا اور اُسنے بھوت ناتھ کو للکار کے کہا "بھوت ناتھ! یہہ کیا بات ہے؟ تم راہ چلتے چلتے ہر ایک آیرے غیرے کے سامنے کھڑے ہوکر گھنٹون کلپا کروگے اور مین کھڑا پہرا دیا کرون گا؟ یہہ نہین ہوسکتا - مین تمھارا تابعدار نہین ہون بلکہ تم تابعدار ہو - چلو جلدی کرو اب مین نہین رک سکتا *"

بھوت ناتھ نے لاچاری اور مجبوری کی نگاہ دیبی سنگھ پر ڈالی اور سر نیچا کرکے چپ ہورہا - دیبی سنگھ نے پہلے تو بھوت ناتھ کے کان مین دھیرے سے کُچھ کہا اور اِسکے بعد عجیب آدمی کی طرف بڑھا اور بولا :—

دیبی - کیون بے! کیا تونے مُجھے آیرے غیرے مین سمجھ لیا ہے؟ زبان سنبھال کے نہین بولتا!

کیا تو نہیں جانتا کہ میں کون ہوں ؟

عجیب آدمي - میں خوب جانتا ہوں کہ تمہارا نام دیبي سنگھ ہے اور راجہ بیریندرسنگھ کے عیار ہو مگر مجھے اِس سے کیا مطلب ؟ تمنے میرے اسامي کو اِتني دیر تک کیوں روک رکھا ؟

دیبي - بھوت ناتھ تیرا اسامي نہیں بلکہ میرا ساتھي عیار ہے شاید اپنے پاگل پن سے تونے اِسے اپنا اسامي سمجھ بھي لیا ہو تو جوکچھ کہنا ہو بھوت ناتھ سے کہہ تجھے پاگل سمجھکے میں کچھ نہ کہونگا چھوڑ دونگا مگر تو اِتنا حوصلہ نہیں کرسکتا کہ راجہ بیریندرسنگھ کے عیار کو آیرے غیرے کہکر خطاب کرے - تو نہیں جانتا کہ عیار کي عزت راج دیوان کي عزت سے کم نہیں ہوتي ؟ میں بیشک تجھے اِس بےادبي کي سزا دونگا *

عجیب آدمي - تم مجھے کیا سزا دوگے میں تمہیں سمجھتا ہي کیا ہوں *

دیبي - تو میں دیکھاؤں تماشہ تجھے اور بتا دوں کہ راجہ بیریندرسنگھ کے عیارلوگ کیسے ہیں ؟

عجیب آدمي - ہاں ہاں جوکچھ کرتے بنے کرو میں تیار ہوں تم سے ڈرنے والا نہیں *

اِتنا کہکر عجیب آدمي نے نیام سے تلوار نکال لي

اور دیبي سنگھ نے بھي زمین پر سے پتھر کا ایک ٹکڑا اُٹھا لیا - عجیب آدمي نے جھپٹ کر دیبي سنگھ پر تلوار کا وار کیا - دیبي سنگھ اُچھل کر دور جا کھڑا ھوا اور اُس پتھر کے ٹکڑے سے اپنے مخالف پر وار کیا مگر اُسنے بھي پینترا بدل کر اپنے کو بچا لیا اور پھر دیبي سنگھ پر جھپٹا - اِس دفعہ دیبي سنگھ نے پھرتي کے ساتھ پتھر کے دو ٹکڑے دونوں ھاتھوں میں اُٹھا لئے اور دشمن کے وار کو خالي دیکر ایک پتھر چلایا - جبتک عجیب آدمي اُس وار کو بچاوے تب تک دیبي سنگھ نے دوسرا ٹکڑا چلایا جو اُسکے گھٹنے پر بیٹھا اور اُسے سخت چوٹ لگي - دیبي سنگھ نے دیر نہ کیا پھر ایک پتھر اُٹھا لیا اور اپنے دشمن کو دوھي سے مارا - پیر میں چوٹ لگ جانے کے سبب وہ اُچھل کر الگ نہوسکا اور دیبي سنگھ کا چلایا ھوا دوسرا پتھر اُسکے دوسرے گھٹنے پر اِس زور سے لگا کہ وہ چلنے لایق نہ رھا - اِسکے بعد دیبي سنگھ کا چلایا ھوا پھر ایک پتھر اُسکي داھني کلائي پر بیٹھا اور تلوار اُسکے ھاتھ سے چھوٹ کر زمین پر گر پڑي - عجیب آدمي کي کلائي نقاب پوش کي لڑائي میں پہلے ھي چوٹ کھاچکي تھي اِس دفعہ تو وہ ایسي بے کام ھوئي کہ اُسے یقین ھوگیا کہ کئي مہینے تک تلوار کا قبضہ

وہ نہ تھام سکیگي - وہ گھبراہٹ کے ساتھ دیبي سنگھ کي طرف دیکھ ہي رہا تھا کہ دیبي سنگھ کا چلایا ہوا ایک اور پتھر آیا جسنے اُسکا سر توڑ دیا اور اُسنے تیورا کر زمین پر گرتے گرتے یہہ سنا "دیکھي راجہ بیریندرسنگھ کے عیار کي کرامات ؟

دیبي سنگھ فوراً اُس عجیب آدمي کے پاس پہونچا جو زمین پر بیہوش پڑا ہوا تھا - اپنے بٹوے میں سے بیہوشي کي دوا نکال کر اُسے سونگھائي اور اُسکے ہاتھ پیر باندھنے بعد پھر بھوت ناتھ کے پاس آیا اور بولا "تم میري اِس کارروائي سے کسي طرح کي فکر مت کرو اور دیکھو کہ میں اِس کمبخت کو کیسا چھکاتا ہوں ●"

بھوت - میں آپکي جتني تعریف کرون تھوڑي ہے - کوئي زمانہ ایسا تھا کہ ایسے ایسے بدمعاش لوگ میرے نام سے کانپا کرتے تھے مگر اب تو بات ہي اُلٹي ہوگئي - یہہ جب میرے سامنے آتا ہے تو بالي† بنکر آتا ہے یعني اِسکي صورت دیکھتے ہي میري طاقت چُستي اور چالاکي ہوا کھانے چلي جاتي ہے یا اِسي بدذات کا ساتھ دیتي ہے - اچھا تو اب مُجھے کیا کرنا چاہئے ؟ ہاں اِس بات پر غور کرلینا کہ میري عزت

† اِسکا ذکر راماین میں ہے - بالي میں یہہ صفت تھي کہ جو اُسکا مقابلہ کرتا تھا اُسکي نصف طاقت بالي میں آجاتي تھي ●

یعني میري بیوي اِسکے قبضے میں ھے نہ معلوم اِسنے اُسے کہاں قید کر رکھا ھے *

دیبي - (تعجب سے بھوت ناتھ کا مُنہہ دیکھکے) خیر پہلے یہہ بتاؤ کہ یہہ کون ھے - اِس سے تم سے کب ملاقات ھوئي اور کیا ھوا ؟

بھوت ناتھ نے یہہ تو نہیں بتایا کہ وہ عجیب آدمي کون ھے مگر جس وقت سے وہ ملا اور اُسکے بعد جو جو ھوا سب پورا پورا کہہ سنایا اور دیبي سنگھ تعجب کے ساتھ سنتا رھا *

دیبي سنگھ تھوڑي دیر تک سوچتا رھا - بھگواني کے چھوٹ جانے کا اُسے بہت رنج تھا کیونکہ اُسے یا بھوت ناتھ کو اِس بات کي خبر نہیں تھي کہ بھگونیا بھوت ناتھ کے قبضے سے نکل کر نقاب پوش کے قبضے میں جا پھنسي - دیبي سنگھ اِس بات پر دیر تک غور کرتا رھا کہ نقاب پوش کون ھوگا اور تارا کي قسمت کیا چیز ھوگي جو گٹھري میں تھي اور وہ گھومتي پھرتي نقاب پوش کے قبضے میں جا پھونچي - دیبي سنگھ کو یقین تو تھا کہ تارا کي قسمت کے بارے میں بھوت ناتھ سے بڑھ کر صاف صاف کوئي نہیں سمجھا سکتا مگر ساتھ ھي اِسکے یہہ بھي یقین تھا کہ بھوت ناتھ اپنے مُنہہ سے اِن بھیدوں کو اِس وقت

هرگز نہ کھولیگا اور ایسا کرنے کے لئے زور دینے سے اُسے صدمہ ہوگا •

دیبي - اچھا بھوت ناتھ یہہ بتاؤ کہ تم مُجھہ پر اعتماد کر سکتے ہو ؟ میں اِس بدذات کے پنجے سے تمھیں چھڑانے کي کوشش کرون ؟ تم اِس بات کي فکر نہ کرو کہ میں اِسے مار ڈالونگا یا بہت دنون تک قید کر رکھونگا کیونکہ ایسا کرنے سے تمہاري بیوي کو تکلیف ہوگي اور یہہ بات مُجھے منظور نہیں ہے •

بھوت - میں قسمیہ کہتا ہون کہ اپني زندگي کا سب سے نازک اور قیمتي حصہ آپکے حوالے کرتا ہون آپ جیسا چاہیں اُسکے ساتھہ برتاؤ کریں مگر میري ایک التجا ضرور قبول کریں •

دیبي - وہ کیا ؟

بھوت - یہي کہ اِس بھید کے بارے میں میري زبان سے کُچھہ کہلانے کي کوشش نہ کریں اور تحقیقات کرنے پر جو کُچھہ بھید آپکو معلوم ہو اُن بھیدون کو بِلا میري مرضي کے راجہ بیریندرسنگھہ - اُنکے دونون کُمار - راجہ گوپال سنگھہ - تارا اور کملني پر ظاہر نہ کریں - بس اِس سے زیادہ کُچھہ نہ کہکر اُمید کرتا ہون کہ مُجھے اپنا چھوٹا بھائي سمجھہ کر اِس بدذات کے پنجے سے چھٹکارا دلاوینگے - ہان ایک بات کہنا

مین بھول گیا وہ یہہ ھے کہ اِس بدمعاش کو قید کرکے آپ بیفکر نہ رھئے گا اِسکے مددگار لوگ بڑے ھي پاجي اور شیطان ھین *

دیبي - جوکچھہ تمنے کہا مجھے منظور ھے مین وعدہ کرتا ھون کہ جبتک تم اجازت نہ دوگے تمھارے بھید اپنے دل کے اندر رکھونگا اور کوشش کرونگا تاکہ تمھاري روح بے آزار ھو اور تم آزاد ھوکر بسر کرو - اچھا ایک کام کرو *

بھوت - کہئے *

دیبي - اِس بدذات کو تو مین اپنے قبضے مین کرتا ھون جہان مناسب سمجھونگا لیجاؤنگا - تم یہان سے جاؤ کل سویرے تالاب والے طلسمي مکان مین جسے دشمنون نے خراب کر ڈالا ھے مجھہ سے اور کملني سے ملاقات کرو اِس عرصہ مین اگر ھوسکے تو شیام سندر سنگھہ کو ڈھونڈھہ نکالو اور اُسے بھي اپنے ساتھہ اُسي جگھہ لیتے آؤ پھر جوکچھہ مناسب ھوگا کیا جائیگا *

بھوت - (چونک کر) تو کیا یے سب باتین آپ کملني سے کہینگے ؟

دیبي - ھان اگر ضرورت ھوگي تو کھونگا اور اِسمین تمھارا کچھہ ھرج نہین ھے مگر یقین رکھو کہ اِن باتون کا اصل بھید جنکا پتہ مین آیندہ لگاونگا

حسب اقرار کسي سے نہ کہونگا *

بھوت - (مجبوري کے ڈھنگ سے) بہت اچھا مین جاتا ہون *

بھوت ناتھ وہان سے چلا گیا - دیبي سنگھ نے اُس عجیب آدمي کي گٹھري باندھي اور اُس جگہہ آیا جہان دونون گھوڑون کو چھوڑا تھا - گھوڑون پر زین کسنے کے بعد ایک پر اُس آدمي کو لادا اور دوسرے پر آپ سوار ہوکر اُس طرف روانہ ہوا جہان کملني - کیشوري - کامني وغیرہ کو چھوڑا تھا *

دسوان بیان

دن ڈھل چکا تھا جب دیبي سنگھ عجیب آدمي کي گٹھري اور دونون گھوڑون کو لئے ہوے وہان پہونچا جہان کیشوري - کامني - تارا - کملني - لاڈلي اور بھیروسنگھ کو چھوڑا تھا - تیتر کا شوربا پینے سے کیشوري - کامني اور تارا کي طبیعت ٹھہري ہوئي تھي اور وے اِس قابل ہو گئي تھین کہ دیوار کے سہارے کُچھ دیر تک بیٹھہ سکین - پس اِس وقت جب دیبي سنگھ وہان پہونچا تو وے تینون پتھر کي چٹان کے سہارے بیٹھي ہوئي کملني اور بھیروسنگھ

سے باتین کر رھي تھین - وھان جنگلي درختون کا گھنا سایہ تھا جنکي ٹہنیان تیز ھوا کے جھپیٹون سے جھونکے کھا رھي تھین اور پتون کي کھڑکھڑاھٹ کي دھیمي آواز بہت ھي بھلي معلوم ھوتي تھي *

جس وقت بھیروسنگھ نے دیکھا کہ دیبي سنگھ کے ساتھ دونون گھوڑے ھي نہین ھین بلکہ ایک گٹھري بھي ھے وہ اُٹھ کر آگے بڑھ گیا اور عجیب آدمي کي گٹھري اپني پیٹھ پر لادکر کملني کے پاس لے آیا - اُس وقت سبھون کي تعجب بھري نگاھین اُسي گٹھري کي طرف پڑ رھي تھین - دونون گھوڑون کو درخت سے باندھکر جب دیبي سنگھ کملني کے پاس پھونچا تو اُسنے اپنے ھاتھ سے گٹھري کھولي اور سبھون نے بڑے غور سے عجیب آدمي کے چہرے پر نظر ڈالي - گو دیبي سنگھ نے اُسکے پھٹے ھوے سر پر کپڑا باندھ دیا تھا مگر تھوڑا تھوڑا خون ابھي تک بہہ رھا تھا *

کملني - اِسے تم کہان سے لائے اور یہہ کون ھے ؟

دیبي - مُجھے ابھي تک معلوم نہوا کہ یہہ کون ھے !!

کملني - (تعجب سے) کیا خوب ! اگر ایسا ھي تھا تو اِسے قید کیون کرلائے ؟

دیبي - اِسکا قصہ بڑا ھي عجیب ھے - اب مُجھے یقین ھوگیا کہ بھوت ناتھ بیشک کسي زبردست

واقعہ کا شکار ہورہا ہے جیسا کہ آپ نے کہا تھا *

کملني - اچھا تو اب میں توتي پھوتي باتیں نہیں سنا چاہتي جوکچھ ہوا خلاصہ خلاصہ کہہ جاؤ *

اِس جگہہ مکرر اُن باتوں کو لکھنا ناظرین کا وقت ضایع کرنا ہے پس اِتناهي کہہ دینا کافي ہے کہ دیبي سنگھہ نے اپنا پورا پورا حال اور بھوت ناتھ کي زباني اِس عجیب آدمي اور نقاب پوش وغیرہ کا جوکچھہ حال سنا تھا کملني سے کہہ سنایا جسے سنکر کملني کو بڑاهي تعجب ہوا - کملني سے بھي زیادہ تعجب تارا کو ہوا جب اُسنے سنا کہ اِس عجیب آدمي کے ہاتھہ میں ایک گٹھري تھي جسکے بارے میں یہہ کہتا تھا کہ اِسکے اندر تارا کي قسمت بند ہے اور وہ گٹھري گھومتي پھرتي نقاب پوش کے ہاتھہ میں چلي گئي مگر نہ معلوم وہ نقاب پوش کون تھا اور کہاں چلا گیا *

کملني - (تارا سے) جب تمھاري قسمت کي گٹھري اِس آدمي کے ہاتھہ میں تھي تو معلوم ہوتا ہے کہ تم اِسے جانتي ہوگي *

تارا - کچھہ بھي نہیں - بلکہ جہاں تک میں یاد کر سکتي ہوں معلوم ہوتا ہے کہ اِسکي صورت بھي کبھي نہیں دیکھي ہوگي *

کملني - ٹھیک ھے - اِس وقت اِسکے بارے میں تم سے کُچھ پوچھنا میري غلطي ھے کیونکہ صاف معلوم ھوتا ھے کہ اِس آدمي کي صورت دراصل ایسي نہیں ھے جیسي ھم دیکھ رھے ھیں - ضرور اِسنے اپني صورت بدلي ھے - اِسکے بال بھي اصلي نہیں بلکہ مصنوعي ھیں - جب اِسکے بال الگ کئے جائینگے اور اِسکا چہرہ دھویا جائیگا تب شاید تم اِسے پہچان سکوگي •

تارا - شاید ایساھي ھو •

کملني - اچھا تو پہلے اِسکا چہرہ صاف کرنا چاھئے •

دیبي - میں بھي یہي مناسب سمجھتا ھوں - اِسکے بعد اِسے ھوش میں لاکر جو کُچھ پوچھنا ھوگا پوچھا جائیگا •

اِتنا کہکر دیبي سنگھ نے اپنے بٹوے میں سے لوٹا نکالا - بھیرو سنگھ کا لوٹا بھي اُٹھا لیا اور پاني بھرنے کے لئے چشمے کے کنارے گیا - چشمہ بہت دور نہ تھا اِسلئے بہت جلد بال دور کرکے اُسکا چہرہ دھونے لگا - تعجب کي بات ھے کہ جیسے جیسے اُس عجیب آدمي کا چہرہ صاف ھوتا جاتا تھا ویسے ویسے تارا کے چہرے کي رنگت بدلتي جاتي تھي یہاں تک کہ اُسکا چہرہ صاف ھوا بھي نہ تھا کہ تارا نے ایک چیخ ماري اور ھاے کرکے گرنے کے ساتھ ھي بیھوش ھوگئي - اُسوقت

سبھون کا خیال تارا کي طرف جا رہا اور کہلني نے کہا "بیشک اِس آدمي کو تارا پہچانتي ہے *"

اُسي وقت بھیروسنگھ کي نگاہ سامنے کي طرف جا پڑي اور ایک نقاب پوش کو اپني طرف آتے ہوے دیکھ کے اُسنے کہا "دیکھو دیکھو ایک نقاب پوش ہم لوگون کي طرف آرہا ہے تعجب ہے کہ اِسنے یہان کا راستہ کیسے دیکھ لیا - شاید چچا صاحب کے پیچھے پیچھے چھپ کر چلا آیا ہو! بیشک ایساہي ہے نہین تو ایسے بھول بُھلیان راستے کا پتہ لگانا مشکل ہي نہین بلکہ غیرممکن ہے - جو ہو مگر مین قسم کھاکر کہہ سکتا ہون کہ یہہ وہي نقاب پوش ہے جس کا حال اِس وقت سننے مین آیا ہے - دیکھو اُسکے ہاتھہ مین ایک گٹھري بھي ہے - ہان یہہ وہي گٹھري ہوگي جسکے بارے مین کہا جاتا ہے کہ اِس مین تارا کي قسمت بند ہے *"

کہلني - بیشک ایساہي ہے *

دیبي - ہان اِسکے لئے تو مین بھي قسم کھا سکتا ہون *

* گیارھوان حصہ تمام شد *

مصنفہ بابو دیوکی نندن کھتری

ناول

(بخط ہندی)

چندر کانتا - ناول باتصویر چوب خط مکمل چار حصے عہ

چندر کانتا (گُتکا) باریک حرفون مین ایضاً ... ع

چندر کانتا (بزبان گورکھا) پہلا حصہ ... ۸/

چندر کانتا سنتتی ۲۴ حصے چوب خط مکمل ... عہ

چندر کانتا سنتتی (گُتکا) مکمل ۲۴ حصے ... ے

چندر کانتا سنتتی بخط اُردو فی حصہ ... ۶/

نریندر موہنی - ناظرین کا دل خوش کرنے والا ناول ... ع

گُسم کُماری - عورت کی چالاکی اور دوست کی دوستی کا نمونہ دکھانے والا ناول قابل دید ہے ... ع

بیریندر بیر (کٹورہ بھر خون) - یہہ ناول بھی نرالا ہے ۱۰/

کاجل کی کوٹھری - رنڈیون کو اور عیاشون کو کس کس ڈھنگ سے اپنا مطلب نکالنا پڑتا ہے - یہی باتین اِس مین دکھائی گئی ہین ... ۱۰/

گُپت گودنا - قابل دید ناول ہے — پہلا حصہ ... ۸/

لیلی مجنون - مشہور قصہ ہے ... ۲/

سوانح عمری بھوت ناتھ — فی حصہ ... ۱۲/

منگانے کا پتہ :— منیجر لہری پریس شہر بنارس *

اوّل دید لہري پريس کي چھپي کتابين

ناول بخط هندي

پروين پتهک	...	۵
پريهات سُندري	...	۱۲/
رنبير چار حصے	...	للعہ
بسنت لتا	...	۱۲/
بيربالکا	...	۶/
سُرسُندري	...	۵
للنابُدهي پرکاشني	...	۶/
سچا بہادر با تصوير ۴ حصه		للعہ
مَدالسا	...	۵/
کانتي مالا	...	۵/
زبردست کي لاٹھي	...	۸/
بن پهنکني	...	۴/
ويچتر خون	...	۵/
شيطان - حصه اول	...	۱۲
خون مشرت چوري	...	۱۲/
ارتهه مين انرته دو حصه		۵
پرينام	...	۱۲/
ساهسي ڈاکو	...	۱۲/

کتب متفرقات بخط هندي

مهاراني پدماوتي ناٹک		۴/
دروپدي چيرهرن ناٹک		۶/
ناٹ سنبهو (ناٹک)	...	۶/
ميرابائي کي جيوني	...	۲/
مهاراجه بکرمادت کي جيوني		۴/
ايضاً چهوٹي		۱/
شري سوامي ويشودها نند سرسوتي کا جيون چرتر		۱۰/
پرمهنس شري رام کرشن ديوکا جيون چرتر اور اُپديش		۵/
بيريندر باجي راو کي جيوني		۱۲/
اُرڈوشتک	...	۲/
شوچي درپن (متعلق کرم کانڈ)		۴/
راگ مالا (مصنفه تان سين)		۴/
سندري سيندور	...	۲/
سنگاردان	...	۳/
ابهاگے کا بهاگ فی حصه		۸/
خوني کلائي ايضاً		۴/

ڈاک محصول ذمه خريدار هوگا *

منگانے کا پته :— منيجر لہري پريس

شہر بنارس *

My dear I. N

(19)

SALTOR & SOPORE SRINAGAR

THE KASHMIR NOVEL AGENCY.

Name ..... Section .....

No. 134 Price .....

PROPRIETOR

PTR EAT LUD DEEN KASHMIR